اعلیحضرت عظیم البرکت مجدد دین و ملت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی
(قدس سرہ العزیز) و دیگر علمائے اہلسنت کے مجربات عملیات و تعویذات کا مجموعہ
عزیز الخلائق
مرتبہ
علامہ اقبال احمد نوری
حصہ اول
یعنی شمع شبستان رضا حصہ چہارم
مکتبہ نوریہ رضویہ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

شمع شبستان رضا حصہ چہارم

اکابرینِ ملت علمائے اہلسنت اولیائے امت خصوصاً اعلیٰحضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین

کے خزینۂ عملیات سے انمول جواہرات کا

لاجواب انتخاب

حصہ اوّل

خاک پائے مفتی اعظم ہند
(شہزادہ اعلیٰ حضرت)

مرتب
اقبال احمد نوری

ناشر
حاجی محفوظ احمد نوری و انیس احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ۔ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

قیمت 10/50 دس روپے پچاس پیسے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَا

سراجِ بزمِ اولیائے کاملین شمع شبستانِ علماء و فاضلین امام اہلسنت اعلیحضرت

مولٰنا شاہ محمد احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اور

ولی ابنِ ولی۔ عالم ابنِ عالم۔ متقی ابنِ متقی حضور مرشدی مفتیٔ اعظم ہند شہزادۂ

اعلیحضرت مولانا شاہ محمد مصطفٰے رضا خاں صاحب مدظلہم العالی

دیگر

اکابرینِ ملت، علمائے اہلسنت، اولیائے اُمت، عاملینِ بابرکت، کاملین باوجاہت رضوان اللہ تعالٰے علیہم اجمعین کے عملیات، مجربات سے

شمع شبستانِ رضا حصہ اوّل۔ دوم۔ سوم اور پنجسورۂ رضویہ

کے ذریعہ آپ حضرات فیضیاب ہوتے رہے اب عزیز الخلائق ہدیۂ ناظرین ہے۔ اُمید ہے کہ اس کتاب کے تعویذ و عملیات کے ذریعہ حصولِ فیض کے وقت اس احقر العباد اقبال احمد نوری کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ مولٰی تعالٰی جمیع سنی صحیح العقیدہ حضرات کو مرشدی حضرت مفتیٔ اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ کے صدقے میں اعلیحضرت رضی اللہ تعالٰی عنہ و جملہ عاملین و کاملین کے فیوض و برکات و مجربات سے جمیع مقاصد دینی و دنیوی میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہِ حبیب رب العالمین وصلے اللہ تعالٰی علٰی خیرِ خلقہٖ محمد وآلہٖ و صحبہٖ اجمعین۔

اقبال احمد نوری

فہرست مضامین عزیز الخلائق حصّہ اوّل

دعاء منظوم شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ

جو جمیع مقاصد دینی و دنیوی کے لئے مجرب و آزمودہ ہے!

ہر روز صرف ایک بار بعد فجر اور کسی اہم ضرورت یا مصیبت جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو بعد ہر نماز کے تین بار اس طرح پڑھیں کہ دل کے جذبات بہ شکل اشک آنکھوں سے نمودار ہو کر دامن کو نم کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن گوہر مراد سے دامن بھر کر اٹھے گا۔

یا الٰہی رحم فرما مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقرِ علم ہدا کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بے خود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کُتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبد القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِ جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم ہم پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ عشق انتما کے واسطے

حبِ اہلبیت دے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدرالعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

اللّٰہ جل جلالہٗ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

سبحٰن اللّٰہ وبحمدہٖ

طالب و مطلوب ملتے ہیں۔ غنچہ ہائے وصل کھلتے ہیں۔ اگر ایک طرف یکتائی و وحدت کی کلیاں کھل کھلا رہی ہیں تو دوسری طرف کثرت و جلوت کے پھول مہک رہے ہیں۔

مطلوب اپنے طالب کا طالب۔ طالب اپنے مطلوب کا مطلوب۔ یہ اس کا پیارا دہ اس کا محبوب۔ اہلِ دل کو دعوتِ فکر ہے تاکہ وہ دیکھیں کہ جن محب و محبوب کے اسماء مبارکہ کے حروف و اعداد میں اتنی مناسبتیں ہیں تو ذوات کی حقیقت کا کیا عالم ہوگا۔ یعنی اسم اللّٰہ جل جلالہٗ اور اسم محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم

پہلی مناسبت۔ اللّٰہ کے حرف ۴، محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے حروف بھی ۴۔

دوسری مناسبت۔ اللّٰہ کے چاروں حروف بے نقط[1] محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے چاروں حروف بھی بے نقط

تیسری مناسبت۔ اللّٰہ جل جلالہٗ کے پہلے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے تو محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے پہلے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے۔

چوتھی مناسبت۔ اسم اللّٰہ میں دو حرف احاد[2] ہیں اور دو عشرات[3] تو اسم محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم میں بھی دو حرف احاد ہیں اور دو عشرات۔

یہ تو تھیں حروف کی مناسبتیں آئیے اب اعداد کی مناسبتیں ملاحظہ فرمائیے:

پانچویں مناسبت۔ اللّٰہ کے عدد ۶۶ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے ۹۲ = ۹۲ اور ۶۶ کی اکائی اور دہائی کے عددوں کو بغور دیکھئے تو اکائی میں بھی خاص نسبت اور دہائی میں بھی۔ یعنی جن اعداد میں مناسبت ہے وہ یہ ہیں ۲ - ۴ - ۶ - ۸ اسی طرح ۳ - ۶ - ۹ - ایک کو سب سے

---

(۱) یعنی اسم اللّٰہ اور اسم محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم، دونوں کے چاروں حرف بغیر نقطے کے ہیں سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ

(۲) احاد وہ حروف کہلاتے ہیں جن کے عدد ۱۰ سے کم ہوں ابجد سے حطی تک ا ب ج د ہ و ز ح ط ی یہ سب احاد ہیں۔

(۳) عشرات وہ حرف کہلاتے ہیں جن کے عدد ۱۰۰ سے کم ہوں کلمن سے سعفص تک ک ل م ن س ع ف ص یہ سب عشرات ہیں تو اللّٰہ کے نام میں الف اور ہا احاد اور ۲ لام عشرات اسم محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم میں بھی ح اور د احاد اور ۲ م عشرات۔ سبحٰن اللّٰہ وبحمدہٖ۔

نسبت ہے۔ اب دیکھئے کہ ۶۶ اور ۹۲ کی اکائی دہائی میں کیسی پیاری نسبت ہے۔ دونوں کی اکائی ۲ اور ۶ ہے دو تیا ۶ اور دہائی ۶ اور ۹ ہے یہ دونوں تین سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ تین دونی چھ ۶ اور تین تیا نو ۹۔ سبحان اللہ وبحمدہ۔

چھٹی مناسبت۔ ۶۶ کے عدد کو اگر ۲ سے تقسیم کریں تو برابر سے تقسیم ہو جائے گا ۲/۶۶ × ۳۳ اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عدد ۲/۹۲ × ۴۶

ساتویں مناسبت۔ اسم اللہ کے اعداد ۶۶ کی اکائی دہائی کو آپس میں ضرب دے کر اکائی دہائی کو جمع کر لو تو حاصل عدد ۹ ہو گا یعنی چھ چھنگ چھتیس ۳۶ چھ اور تین نو ۹۔ بالکل اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ۹۲ کی اکائی دہائی کو ضرب دے کر حاصل شدہ اکائی دہائی کو جمع کرو تب بھی حاصل عدد ۹ ہو گا نو دونی ۱۸ - ۸ + ۱ = ۹

ناظرین کرام آپ کو معلوم ہے کہ نو ۹ کے عدد میں کیا خوبیاں ہیں۔

سنیئے! پہلی بات تو یہ کہ چونکہ اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد کی اکائی دہائی ضرب دے کر پھر اکائی دہائی کو جمع کیا تو ۹ کا عدد کیوں آیا ۸ یا ۷ یا ۶ یا ۵ یا ۴ یا ۳ یا ۲ کیوں نہ آیا۔ کیسے آتا کہ یہ سب اعداد چھوٹے ہیں ۹ کا عدد سب سے بڑا اور اتنا بڑا کہ بڑے سے بڑا فلسفی بھی ۹ سے بڑا عدد پیش نہیں کر سکتا۔ اس ۹ کے عدد میں ایک ایسی خصوصیت بھی پوشیدہ ہے جو اور کسی عدد میں نہیں یعنی اس ۹ کے عدد کی کتنی ہی قلب ماہیت کی جائے کہ ظاہری طور پر دیکھنے والا اسے معدوم سمجھے لیکن اہلِ نظر کو اسی میں ۹ کے جلوے نمایاں نظر آئیں گے۔ مثلاً ۹ کا پہاڑا ایک سے دس تک پڑھتے چلے جائیے اور حاصل اعداد کو آپس میں جوڑتے چلے جائیے۔ ۹ اکن ۹ = ۹ دونی ۱۸۔ ایک اور آٹھ ۹، ۹ تیئے ۲۷ - ۲ اور ۷ = ۹ = ۹ چوک ۳۶ - ۳ اور چھ ۶ ۹ = ۹ پنجے ۴۵ - پانچ اور چار ۹ = ۹ چھکے ۵۴ - ۴ اور ۵ = ۹ = ۹ ستے ۶۳، ۶ اور ۳ = نو۔ ۹ اٹھے ۷۲ - سات اور دو ۲ ۹ = ۹ نیم اکیاسی ۸ اور ۱، نو - ۹ دسادن ۹۰ = نو کے ۹ ہی نو صفر تو صفر ہے ہی۔ اسی طرح سو تک ہزار تک، لاکھ تک ۹ کا پہاڑ پڑھیں گے تو بظاہر اعداد کی شکلیں مختلف نظر آئیں گی مگر جب اعداد کو آپس میں جوڑیں گے تو حاصل عدد ۹ ہی ہو گا۔

آٹھویں مناسبت۔ اگر اسم اللہ کے حروف کو ملفوظی کر کے لکھیں اور پھر اُن کی تخلیص کر لیں یعنی مکرر حروف گرا دیں اور باقی ماندہ حروف کے اعداد کبیر کو بسیط اور بسیط کو صغیر اور صغیر کو اصغر بقاعدۂ جفر بنائیں تو حاصل عدد ۳ ہو گا مثلاً الف - لام - ھا = ال ف ل + م ل + م ھ ا + باقی حروف تخلیص شدہ یہ ہیں:

ال ف م ہ ان کے اعداد ہوئے ۱ - ۳۰ - ۸۰ - ۴۰ - ۵ + ۲۱ - ۲ + ۱ = ۳ - اسی طرح
اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ملفوظی کیا تو میم حا میم دال - م ی مٓ ح ا مٓ یٓ مٓ دالٓ۔

تخلیص شدہ حروف یہ ہیں م - ی - ح - ا - د - ل ان کے اعداد - ۴۰، ۱۰، ۸، ۱، ۴، ۳۰ + ۲۱ - ۲ + ۱ = ۳

ناظرینِ کرام - آپ مندرجہ بالا مضمون پڑھ کر شاید یہ خیال فرمائیں کہ بھلا عملیات اور نقوش کی کتاب سے اور اس مضمون سے کیا تعلق تو فقیر نے برکت کے لئے کتاب کی ابتدا جہاں اس مبارک مضمون سے کی وہاں اہلِ دل اور اہلِ محبت حضرات کے لئے ان کی روحِ ایمان میں ایک نئی روح کا اضافہ بھی ہوگا - رہا عوام کا فائدہ تو وہ بھی سن لیجئے کہ جب پہلی بار یہ مضمون فقیر کے علم میں آیا تو فقیر نے اسی کسوٹی کو پیشِ نظر رکھ کر سب سے پہلے صوفی اقبال احمد کے اعداد کو اپنے نام یعنی عزیز احمد کے اعداد سے جانچا۔ اقبال احمد کا پیدائشی نام فقیر نے نثار احمد رکھا تھا جس کے اعداد ۷۶۰ اور عزیز احمد کے اعداد ۱۴۷ - چونکہ اکائی میں اختلاف تھا اور ۷ - ۸ برس کی عمر کا گذرا ہوا زمانہ نظر کے سامنے آیا تو بجائے نثار احمد کے ان کا نام اقبال احمد رکھ دیا۔ اس نام کے اعداد ہیں ۱۸۷ اور فقیر کے نام کے اعداد ۱۴۷ - اس طرح اکائی، دہائی، سیکڑہ سب میں مناسبت پیدا ہو گئی اور دیکھئے کہ! اللہ عزّوجل کے جتنے نبی و رسول آئے سب اللہ کے محبوب اور پیارے ہیں اور سب کے ناموں میں اللہ عزّوجل کے اسم مبارک کے اعداد سے ایک یا دو یا اس سے زائد مناسبتیں ملیں گی مگر سیدنا آدم علیہ السلام کا ابتدائی ۲۰۰ برس کا زمانہ کس طرح گزرا۔ یہ خیال اچانک مندرجہ بالا مضمون لکھتے وقت آیا تو فوراً اعداد پر نظر گئی کہ ۶۶ اور ۴۵ جو آدم علیہ السلام کے نام کے اعداد ہیں دونوں کی اکائی میں مناسبت نہیں دہائی میں ہے ساتھ ہی آدم - حوّا کے اعداد کی مناسبت دیکھئے کہ اکائی میں بھی مناسبت دہائی میں بھی مناسبت اور ہر دو کے اعداد ۳ سے برابر تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

مزید تشریح صـ۱۰۲ تا صـ۱۰۳ بغور ملاحظہ فرمائیں۔

لہٰذا آپ جب کسی نوزائیدہ بچے کا نام رکھیں تو مندرجہ بالا نسبت کو پیشِ نظر رکھ کر رکھیں، اور کسی لڑکی لڑکے کی نسبت کرنا ہو تو جہاں اور تمام باتیں خاندانی حالات چال چلن وغیرہ معلوم کئے جاتے ہیں ساتھ ہی دونوں کے ناموں کی اکائی کی مناسبت ضرور دیکھ لیا کریں۔

الفقیر عزیز احمد مدّاح الرسول رضوی غفی عنہ

گذارشِ احوالِ واقعی

تعویذ و عملیات پر مشتمل کسی کتاب کی تصنیف تو کیا اولیائے کرام کی بیاض اور کتب عملیات اور عاملین کے رموز و اشارات کو سمجھنا اور سمجھ کر عوام کو سمجھانا اور اس کی حقیقت کو عوام پر تحریری طور پر واضح کرنا اور دلکش ترتیب سے کتاب کو زینت بخشنا آسان کام نہیں بلکہ دشوار اور بہت دشوار ہے اور وہ بھی مجھ جیسے مصروف انسان کے لئے کتنا مشکل ہے دن تو کارِ دنیا کے ساتھ ساتھ احباب کے ہجوم میں گزر جاتا ہے رات کو تصنیف و تالیف۔ مضمون نگاری قدرے آسان ہے مگر مسلسل تقاریر کے پروگرام۔ ایسی حالت میں اوراد و وظائف پر مشتمل کسی انمول کتاب کی ترتیب و تزئین کا ارادہ کرنا میرے بس کے باہر تھا مگر احباب کی مسلسل فرمائشات اور اس پر والد ماجد حضرت قبلہ صوفی عزیز احمد صاحب مداح الرسول رضوی مدظلہٗ کا اصرار جس کو ٹال دینا بھی مجھ ناتواں کے بس کی بات نہیں آخرش اس خالقِ یکتا کے بھروسے پر کام شروع کر دیا۔ اب تکمیل بھی اسی کے یدِ قدرت میں ہے۔

میں کیا اور میرے علم و عمل کی بساط کیا مگر سیدی و مرشدی حضور مفتیٔ اعظم ھند دامت برکاتہم القدسیہ کے ذریعہ، امام اہلسنّت اعلیٰحضرت محمد احمد رضا خاں صاحب قدس سرہٗ کے فیوض و برکات کے جو آبشار جاری ہوئے اسی کا صدقہ ہے کہ اولیائے امت کے ذاتی بیاض، عاملین و کاملین کے مخصوص اوراد و وظائف خصوصاً مجموعۂ اعمال اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ورق گردانی نصیب ہوئی۔

خدمتِ خلق جو ہمارے اکابر کا طرۂ امتیاز رہا ہے اسی کے پیشِ نظر کتابی شکل میں شمع شبستانِ رضا کے تین حصے زیورِ طبع سے آراستہ کر کے ہدیۂ ناظرین کئے گئے۔ یہ کتاب عزیز الخلائق بھی اسی زنجیر کی حسین کڑی ہے۔

مولیٰ تعالیٰ محبوبانِ بارگاہ کے صدقے میں شرفِ قبولیت کے تاجِ زرّین سے سرفراز فرمائے۔ آمین

اکابرینِ کرام، علمائے عظام سے دست بستہ گذارش ہے کہ اس کتاب کے مضامین میں اس

فقیر حقیر سے کہیں فروگذاشت ہوئی ہو فقیر کو مطلع فرماویں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کردیا جائے۔ احسانِ عظیم ہوگا۔

اقبال احمد نوری

طلسمِ سیّارگان

زمانۂ سکندر ذوالقرنین میں قوم یاجوج ماجوج آدمیوں کو نہایت ہی تکلیف دیتی تھی۔ ہزار ہا آدمی اس نواح کے وہ قوم کھا گئی آخر عاجز ہوکر وہاں کے باشندوں نے سکندر بادشاہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یہ قوم ہم کو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر کو جمع کرکے اس قوم پر چڑھائی کی، بہت لڑائیاں ہوئیں مگر ہر بار فوج سکندر کو شکست ہوئی تب سکندر نے جو حکما اس کے ہمراہ تھے سب کو جمع کرکے کہا کہ کوئی طریقہ دفعِ نحوست فلکی کا تیار کرو کہ اس قوم پر فتح ہو۔ حکمائے بموجب ارشاد بادشاہ کے بالاتفاق یہ سات طلسم ساتوں ستاروں سیاروں کے تیار کئے اور لکھ کر بادشاہ کے بازو پر باندھے بعدہٗ سکندر نے فوج کو آراستہ کرکے اس قوم پر پھر حملہ کیا خداوند کریم نے ان طلسموں کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکور نے شکست پائی۔

ساتوں ستاروں کی نحوست زائل کرنے میں یہ ساتوں طلسم اپنی نظیر آپ ہیں

مگر ان کے متعلق انوارِ نجوم میں لکھا ہے کہ ہر طلسم جس ستارہ سے منسوب ہے اس کو اسی ستارہ کے شرف میں لکھا جائے مثلاً زحل کا طلسم شرف زحل میں۔ مشتری کا طلسم شرفِ مشتری میں۔ مریخ کا طلسم شرفِ مریخ میں۔ آفتاب کا طلسم شرفِ آفتاب میں۔ عطارد کا طلسم شرفِ عطارد میں۔ زہرہ کا شرفِ زہرہ میں۔ قمر کا شرفِ قمر میں۔ یا ان میں کا ہر ستارہ اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو لیکن پھر بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں کہ اتنی معلومات ہونے کے ساتھ ہر طلسم کی تیاری میں پھر بھی برسیں لگ جائیں گی۔ حکماء نے جو یہ ساتوں طلسم ذوالقرنین کو لکھ کر دیئے تو کیا تمام سیارے اس وقت

شرف میں تھے یا اپنے گھر میں تھے یا اپنے دوست کے گھر میں تھے، نہیں اور یقیناً نہیں۔ لہٰذا فقیر نے مناسب جانا کہ یہ ساتوں طلسم سلاطینِ اربعہ کے وصال یعنی چاند رجب شریف کو بلاک بنوا کر اور ساتھ ہی ان طلسموں کے آس پاس دعائے دافع الکروب جامع المطلوب بھی شامل کر کے طبع کرالی جائے تو عام حاجتمندوں کی دنیاوی تمام ہی مشکلات مثلاً لاعلاج بیماریاں، ادائیگی قرض، مالی پریشانیاں، مقدمات میں فتح، دشمنوں پر غلبہ، تسخیر حکام، تسخیر خلائق، تسخیر زوجین وغیرہ وغیرہ سب کے لئے اکسیر ثابت ہوگا۔ مگر اس کے لئے ۴ رجب کا انتظار کرنا ہوگا۔

ہاں اگر آپ کاغذ پر لکھ کر کام میں لائیں تو شوق سے فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

۷۸۶
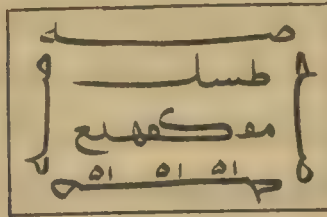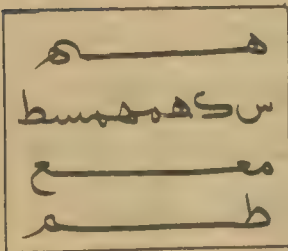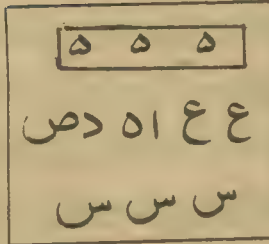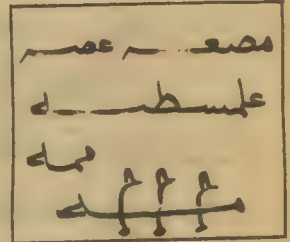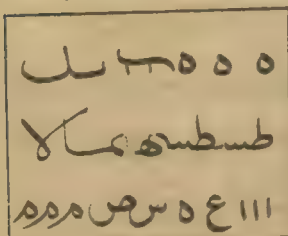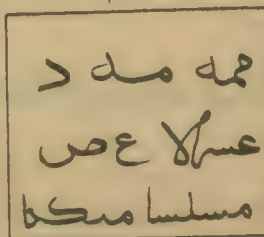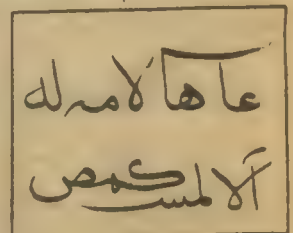
خصوصی ہدایات

تعویذات سے کماحقہٗ فائدہ حاصل کرنے کے لئے چند باتیں پیشِ نظر رکھئے

۱۔ جن بزرگانِ دین نے خدمتِ خلق کے لئے تعویذات کو استخراج فرمایا، سمندر کو کوزہ میں تبدیل فرماکر اَن پڑھ غریب کمزور انسان پر احسانِ عظیم فرمایا کتنی محنتِ شاقہ کے بعد بڑی بڑی دعاؤں سورتوں کے اعداد نکال کر تعویذ و نقوش کی شکل میں ترتیب دے کر ۴۰ دن کے چلّے ترکِ حیوانات جلالی وجمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم فرمایا کہ حسبِ استطاعت تعویذ لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالیں تاکہ موکل تم سے بھی مانوس ہو جائے اس کے بعد جس کو بھی وہ نقش دیا جائے گا فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ غرض تعویذ لکھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاتحہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگانِ دین کی فاتحہ دلاکر پہنیں۔

۲۔ تمام بزرگانِ دین اولیاء کرام کی عظمت و بزرگی اور ان کے کشف و کرامات، تصرفات اور ان کے عطیات پر کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے محبوبانِ بارگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح ماں باپ کو اولاد پر، شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں اسی طرح روحانی بادشاہوں کو ہم غلاموں پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔

۳۔ تعویذ لکھتے وقت پاک ہو کہ ناپاکی میں جادو اور سفلی کے عمل کئے جاتے ہیں اور علوی میں ہر نقش بلکہ ہر حرف کے تابع موکلین ہیں جو بحالتِ ناپاکی اس کی اطاعت سے بری الذمہ رہتے ہیں۔

۴۔ جن نقوش میں آیاتِ قرآنی بھی لکھی جاتی ہیں ان کو بغیر وضو کے نہ لکھے اور جس کو دے پہلے دریافت کرلے کہ وضو ہے یا نہیں کہ بغیر وضو قرآن یا کسی آیتِ قرآن کو چھُونا جائز نہیں اگر موم جامہ کرلیا گیا ہو تو حرج نہیں۔

۵۔ نقش ترتیب سے لکھا جائے کہ جو چال بزرگانِ دین نے مقرر فرمائی ہیں ان میں بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

۶۔ جن نقوش میں لکھنے کے اوقات درج ہوں ان کو انھیں وقتوں میں لکھیں مگر اشد ضرورت کے تحت

ان بزرگانِ دین کے کرم و شفقت عفو و درگزر پر نظر رکھتے ہوئے جب وقت چاہیں لکھ سکتے ہیں۔

۷۔ نقوش لکھتے وقت جائز ضروریات کو پیشِ نظر رکھیں، مثلاً عورتوں کو شوہر کی زبان بندی اور فرمانبرداری کا تعویذ ہرگز نہ دیں کہ شرعاً مرد عورت پر حاکم ہے (دوم) جو عورت شوہر کے ماں باپ، بھائی بہن میں نااتفاقی چاہے تو اُسے ہرگز تعویذ نہ دیں کہ جو مومنین میں نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے ذلیل و خوار کرتا ہے ہاں جو مرد اپنی بیوی پر نامہربان ہو، بے جا سختی کرتا ہو اُس کو محبت کا نقش دیں جس میں ھادی کا نقش بھی شامل کر دیں۔

عاملین کے فرمان کے مطابق ہدایات ⑩

ہر وقت پاک رہے ہر روز تازہ غسل کرے بہتر ہے کہ ختم عمل تک سونے کے سوا ہر وقت باوضو رہے۔ ہر روز روزہ رکھے، کسی سے بات نہ کرے جو کچھ کہنا ہو لکھ کر دے، بغیر سلا کپڑا پہنے، خوشبو لگائے، تنہائی اختیار کرے، دریا کا پانی پیئے، غذا میں دال، چاول، پھل فروٹ دھو کر کھائے۔ شمار کا خیال رکھے وغیرہ وغیرہ

ترکِ جمالی ⑪

جسے عاملین جمالی اور ترک جلالی کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ گوشت، انڈا، مچھلی، سرکہ، کچی پیاز، لہسن اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ترکِ جلالی

گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، سرکہ، مشک، کسی قسم کا کشتہ، پیاز لہسن کا سالن، دال، وہ اناج جس میں کھاد دی گئی ہو ہرگز نہ کھائے، کسی دھات کے برتن میں نہ پکائے نہ کسی دھات کے چمچے سے چلائے لکڑی کی ڈوئی اور مٹی کی ہانڈی سب برتن کھانے پینے کے مٹی کے ہوں، چھری، چاقو، اُسترا جس پر ہاتھی دانت یا کسی جانور کی ہڈی کا دستہ لگا ہو استعمال نہ کرے۔ چمڑے کے جوتے، ٹوپی اور گھڑی کا تسمہ جس میں ہو نہ پہنے، جماع نہ کرے، بال اور ناخن نہ کاٹے، دوسرے کے بستر پر نہ سوئے نہ اپنے بستر پر کسی کو سونے دے، گھی، تل اور سرسوں کا تیل نہ استعمال کرے اگر خون نکلنے کا خوف ہو تو دانتوں میں خلال نہ کرے۔

اہلِ نجوم کی رائے ⑫

تعویذ و عملیات میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے کن ساعتوں اور کن تاریخوں میں کونسا عمل کرنا چاہیئے۔

ساعتِ مشتری میں کشائشِ رزق، ترقی مدارج و تسخیر و محبت، غائب کو حاضر لانے، رفع بیماری، ترقی علم وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ مشتری اہلِ علم حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت زہرہ میں زبان بندی ،خواب بندی وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا مفید ہوتے ہیں۔ زہرہ عورتوں سے منسوب ہے۔

ساعت عطارد میں محبت ، خواب بندی ، زبان بندی ، تیغ بندی کے تعویذ و عملیات سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں یہ عطارد اہلِ دیوان وکیلوں محرروں سے منسوب ہے۔

ساعت شمس میں تسخیر سلاطین اور بادشاہان وصحت امراض کے تعویذ و عملیات بہتر ثابت ہوتے ہیں۔ شمس حکام بالا ، سلطان و بادشاہ سے منسوب ہے۔

ساعت قمر میں محبت و اخلاص و شفائے امراض کے لئے تعویذ و عملیات مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ساعت زحل میں ہلاکی دشمناں عداوت اور دشمن کے گھر و کاروبار کو برباد کرنے کے لئے تعویذ و عملیات تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ زحل دہقانیوں اور مشائخ حضرات سے منسوب ہے۔

ساعت مریخ میں عداوت و تفریق ، مقہوری اعدا ، جنگ و مقدمات میں مقابل کی شکست و ہلاکت کے تعویذ و عملیات کامیاب ثابت ہوتے ہیں مریخ فوج اور اسلحہ جنگ سے منسوب ہے۔

(۱۳) اوقات کی تقسیم

وقتِ صبح : محبت ، تسخیر ترقی روزگار وکشائش رزق وغیرہ کے لئے زود اثر ہے۔

وقتِ نیم چاشت : صحت از بیماری کے لئے زود اثر ہے۔

وقتِ ظہر : عداوت ، بغض ، ہلاکت ، زبان بندی وغیرہ کے لئے زود اثر ہے۔

وقتِ عشار : خواب بندی ، استخارہ ، ترقیِ مراتب وغیرہ کے لئے زود اثر ہے۔

(۱۴) زوال وشرفِ سیارگان

مشتری ، زہرہ ، عطارد ، شمس ، قمر کے شرف میں ، تسخیر و محبت ، کشائش رزق کے تعویذ و عملیات۔

شمس و قمر کے شرف میں شفاءِ امراض۔

زوال زہرہ عطارد میں خواب بندی وغیرہ

شرفِ زحل و مریخ میں فتح وظفر و جنگ و مقدمات میں کامیابی وغیرہ۔

ہبوط قمر و زحل و مریخ میں بغض و عداوت ، تفریق ، مقہوری اعدا (دشمن) ہلاکت وغیرہ۔

خانۂ شرف کی جانب رجعت میں واپسیِ مفرور ، میکے میں بیٹھی ہوئی عورت ، بفتح و نصرت لشکر کی واپسی کے لئے۔

خانۂ ہبوط کی جانب رجعت میں مفرور ، قاتل ، زانی ، چور ، قیدی وغیرہ کی واپسی کے لئے۔

تاریخ کا لحاظ

(۱۵) محققینِ تاریخ کے نزدیک مندرجہ ذیل تاریخوں میں جو کام بھی شروع کیا جائے گا پورا نہ ہوگا ۱۱-۱۴ محرم، ۱-۳ صفر، ۱۰-۲۰ ربیع الاوّل، ۱-۸ ربیع الآخر، ۲-۱۱ جمادی الاوّل، ۲-۴ جمادی الآخر، ۱۳-۱۵ رجب، ۲-۴ شعبان، ۹-۲۰ رمضان، ۶-۷ شوال، ۲-۵ ذیقعدہ، ۲-۷ ذی الحجہ۔

اہلِ نجوم کے نزدیک غرض منکہ طالع یعنی برج کے مطابق یہ تاریخیں نحس ثابت ہوتی ہیں :-

برج حمل کے واسطے ۲ - ۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹	برجِ ثور کے لئے ۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۸
" جوزا " " ۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰	" سرطان " " ۲ - ۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۸
" اسد " " ۶ - ۱۲ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵	" سنبلہ " " ۶ - ۱۲ - ۱۷
" میزان " " ۲۲ - ۲۳ - ۲۸	" عقرب " " ۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸
" قوس " " ۳ - ۴ - ۹	" جدی " " ۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۵
" دلو " " ۲ - ۱۲ - ۱۷ - ۲۳	" حوت " " ۱۳ - ۱۴ - ۲۹

اپنا طالع یعنی بُرج معلوم کرنے کا طریقہ

(۱۶) اہلِ اسلام میں وقت پیدائش ستارے کی ساعت وغیرہ دیکھ کر نام رکھنے کا رواج نہیں۔ ایسے حضرات کو اپنا طالع معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں جو باقی بچیں برج حمل سے اتنے ہی خانے گنتے چلے جائیں جہاں عدد ختم ہو وہ ہی اس کا بُرج ہے مثلاً کسی کا نام نثار احمد اور ماں کا نام حمیدن ہے دونوں کے اعداد کا مجموعہ ہوا ۹۱۶ ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ۴ بچے معلوم ہوا کہ نثار احمد کا طالع سرطان ہے گویا ۱ بچے تو حمل ۲ بچے تو ثور ۳ بچے تو جوزا ۴ بچے تو سرطان علیٰ ہٰذا القیاس اور پورا تقسیم ہو جائے تو حوت۔

نقشہ بارہ ۱۲ بروج مع عربی و ہندی

(۱۷)

نام برج عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام برج ھندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

(۱۸)

فیضان الحروف

تمام اوراد و وظائف سے قبل مفرد حروف کے فیضان و اثرات کا ذکر کرنا شد ضروری جانا۔ عام طور پر دنیا اس سے بے خبر ہے کہ مفرد حروف بھی کچھ اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں عوام کے خیال میں تو حروف مرکب ہو کر جب کوئی لفظ یا معنی بنتا ہے تو اس کے فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ اگر وہ لفظ اچھے معنی پر مبنی ہو تو اچھا اثر اور برے معنی پر مبنی ہوا تو برا اثر مرتب ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ان حروف کی کوئی حیثیت عوام کی نظر میں نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہے۔

مفرد حروف کی حقیقت

اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ عربی حروف جن شکلوں میں آج ہمارے سامنے ہے اور جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ خالقِ کائنات کی طرف سے ایک متبرک تحفہ ہے کہ آدم علیہ السلام کے قلب پر القا فرما دیا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ کی صحبت و قربت جتنی رہی وہ اسی قدر حروف تہجی اور ان کے مخارج اور ان کی آواز اور ان کی تراکیب لفظی، صوری و معنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔ جن کو آپ کی صحبت جتنی مختصر حاصل ہوئی وہ اتنا ہی ان حروف کی حقیقت سے بیگانہ رہے۔ اکثر حسب ضرورت اپنے مافی الضمیر کی افہام و تفہیم کے لئے آوازیں نکالے" اور نقطوں، لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے یہاں تک کہ دنیا میں مختلف (زبانیں) حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔ سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدتِ حمل صرف آٹھ یا نو گھنٹہ ہوتی تھی البتہ حضرت شیث علیہ السلام کی مدتِ حمل ۸ یا ۹ ماہ ہے اسی لئے کسبِ فطرۃ کا موقع آپ کو زیادہ ملا اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ حاصل رہی اسی فطرت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج ہمارے سامنے ہیں۔

مسئلہ - اسی لئے حکم شریعت ہے کہ ان عربی حروف کا احترام کیا جائے۔ ان حروف کو مفرد یا مرکب زمین پر لکھنا جہاں لوگوں کے قدم پڑتے ہوں جائز نہیں اور جس کاغذ پر یہ حروف لکھے یا چھپے ہوں اس کاغذ کو پھینکنا جائز نہیں بلکہ ان کو اٹھا کر کسی جگہ حفاظت سے رکھ دینا ثواب ہے۔ اردو کے الفاظ چونکہ عربی کے ہم شکل ہیں اور ہر حرف کی آواز بھی اس کی مثل ہے اس لئے ان کا احترام بھی اسی طرح کرنا چاہئے

اللہ کا ولی

(۱۹)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زمین پر کتاب اللہ (یا اُس کا

جز) گرے تو اس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے وہ فرشتے اپنے پروں سے اس کی نگرانی کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی اسے اُٹھا لیتا ہے اور جو زمین سے کوئی پُرزہ اُٹھائے جس پر اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کرے گا اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کرے گا اگرچہ وہ کافر ہی ہوں۔ (رواہ الصغیر طبرانی)

عربی اردو حروف (۲۰)

عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اُردو میں یہ حروف زائد ہیں پ۔ٹ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ۔ گ، اسی لئے اہلِ معرفت نے ان زائدہ شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لئے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو انہی کے تابع قرار دیا۔

پ۔ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں ٹ۔ت کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۴۰۰ ہیں۔ چ۔ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۳۔ ڈ۔ د کے مشابہ ہے اس کے ۴ اور ڑ۔ ر کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۰۔ ژ۔ ز کے مشابہ ہے اس کے ۷۔ گ۔ک کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۔

جواہر خمسہ (۲۱)

میں استاد العالمین حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالےٰ کے ہیں، ہر حرف کا ایک مؤکل روحانی ہے جو اس اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت حروف مذکور کی دعوت ادا کی مؤکلات حروف دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسماء الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسماء الٰہی سے اٹھائیس منازلِ قمر (جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں) دریافت ہوئیں۔

حروف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ (۲۲)

ان اٹھائیس حروف کا عمل کشفِ باطن اور حصولِ مقاصد کا ذریعہ ہے اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لئے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پنہاں ہیں تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جملے جو آیاتِ قرآنی اور اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانۂ قدرت کی کنجی کہا جائے تو بیجا نہ ہو گا۔

ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

(۲۳) حروف کے ذریعہ علاج جسمانی

یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں آپ بھی فائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں اور اس احقر العباد (اقبال احمد نوری) کے لئے دعا کریں۔

جسمِ انسانی چار عنصر سے مرکب ہے آب وخاک، باد وآتش۔ اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا تمام جسم ان اٹھائیس حروف کے طابع ہے۔

نقشہ حروف

(۲۴)

سیارگان	آتشی	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی حکمرانی سر پر ہے
مشتری	ہ	و	ز	ح	" " " دہنے بازو پر ہے
مریخ	ط	ی	ک	ل	" " " بائیں بازو پر ہے
شمس	م	ن	س	ع	" " " پشت پر ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	" " " شکم پر ہے
عطارد	ش	ت	ث	خ	" " " دہنی ران پر ہے
قمر	ذ	ض	ظ	غ	" " " بائیں ران پر ہے
تفصیل	صفرا آگ	خون ہوا	بلغم پانی	سودا مٹی	

(۲۵)

اجب یا اسرافیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

(۱) امراض سر خصوصاً پاگل پن

سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لئے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ بھولنا، کمزوری حافظہ، دردسر، درد کان و دانت امراضِ چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل امراضِ سر کے لئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھنے کو دیں۔ دماغی امراض خصوصاً پاگل پن کے لئے ہر روز یہی نقش

پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

(۲۶) امراض دست راست

دہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم کا درد تکلیف، داہنے طرف کا فالج وغیرہ کے لئے ساعتِ مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھنے کو دیں، اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۲)

اجب یادوریائیل بحق ھا

ح	ز	و	ه
ه	و	ز	ح
ز	ح	ه	و
و	ه	ح	ز

(۳) امراض دست چپ

نصف شانے سینے سے الٹے ہاتھ کی انگلی تک کے ہر ہر مرض ہر ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد، جوڑوں کے درد، دل کے امراض، گھبراہٹ، (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر الٹے بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں

(۲۷)

اجب یا اسماعیل بحق طا

ل	ك	ی	ط
ط	ی	ك	ل
ك	ل	ط	ی
ی	ط	ل	ك

(۴) امراضِ پشت

دردِ کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف، دمہ دق اور سل۔ رقتِ منی احتلام وغیرہ امراض میں ساعتِ شمس میں لکھ کر پشت کمر میں باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں

(۲۸)

اجب یا روماتیل بحق میم

ع	س	ن	م
م	ن	س	ع
س	ع	م	ن
ن	م	ع	س

(۵) امراضِ شکم

(۲۹)

دردِ شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق۔ گردے مثانے کی تمام تکلیفات میں یہ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر بندھوائیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا سرحمائیل بحق یا فی

ر	ق	ص	ف
ف	ص	ق	ر
ق	ر	ف	ص
ص	ف	ر	ق

(۳۰) امراض پائے راست (۶)

دہنی ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف، عرق النسا رانگن کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران میں بندھوائیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں

اجب یا ہمز اشیل بجق مشین

خ	ث	ت	ش
ش	ت	ث	خ
ث	خ	ش	ت
ت	ش	خ	ث

(۳۱) امراض پائے چپ (۷)

بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں رانگن کا درد، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں لکھ کر بائیں ران میں باندھنے کو دیں اور یہی نقش لکھ کر پلائیں۔

اجب یا اھرا شیل بجق ذال

ع	ظ	ض	ذ
ذ	ض	ظ	غ
ظ	غ	ذ	ض
ض	ذ	غ	ظ

---

(۳۲) دوسرا طریقہ علاج

حروف آتشی: الف، ھا۔ طا۔ میم۔ فا۔ شین۔ ذال۔ یا نار کونی برداً وسلاماً۔

حروف آبی: جیم۔ زا۔ کاف۔ سین۔ قاف۔ ثا۔ ظا۔ سلام علیٰ نوح فی العٰلمین۔

حروف بادی۔ با۔ واو۔ یا۔ نون۔ صاد۔ تا۔ ضاد۔ سلام قوم من رب رحیم

حروف خاکی۔ دال۔ حا۔ لام۔ عین۔ را۔ خا۔ غین۔ سلام علیٰ موسیٰ وھارون۔

یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ حکیم علاج بالضد کرتے ہیں کہ سردی اور تری میں

گرم و خشک دوائیں استعمال کراتے ہیں اور گرمی و خشکی میں سرد تر، اسی مناسبت کو پیشِ نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اُٹھایا جائے۔ ورنہ آپ کے لئے آسان تدبیر یہ ہی ہے کہ بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو حروفِ آتشی دیں کہ آخر میں جو عبارت زیادہ کی گئی ہے وہ گرمی اور صفرے کو مزید بڑھائے گی نہیں بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئے گی۔

(۳۳) حروف کے ذریعہ حصُول کشف

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں تو جب ہم غور کرتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت کے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی، دوسری ملفوظی۔ مکتوبی۔ ابجد اور ملفوظی یہ۔ الف۔ با۔ جیم۔ دال۔ ہر حرف کے دو موکل ہیں ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفاتی بھی کہہ سکتے ہیں اور موکل باطنی کو ذاتی۔ مکتوبی۔ (۱) کا موکل باطنی اسرافیل اور موکل ظاہری آئیل ہے اور باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے "ا" کے ۲ لام کے ۲ ف کے ۲ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں اس میں سے مکرر حرف الگ کئے تو بچے ا۔ ق، ب، ل، ح، م، د تخلیص شدہ کل سات حرف ہیں ان کے موکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف۔ قاف۔ با۔ الف۔ لام۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال۔ کل مجموعہ ہوا۔ ۲۵ اور مکرر حروف گرائے تو گنتی رہے، ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہری و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہرِ خمسہ نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے ہیں اوّل باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار بنیان اسمائے الٰہی استخراج کرکے لاکر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے مگر یہاں تو صرف مفرد حروف کے فوائد سے متاثر کر کے اہلِ اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیاتِ قرآنی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کر کے ان بیش بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لئے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے اس کی ہجے میں تین حرف ہیں اُ، لؔ، فؔ۔ الف کا ایک لام کے تیس ۳۰ ف کے اسّی کل ۱۱۱۔

موکل ظاہری جو حرف سے ظاہری نسبت رکھتا ہے مثلاً الف سے آئیل با سے بائیل جو نقشے میں ہر حرف کے اوپر درج ہے اور موکل باطنی جو نقشے میں ہر حرف کے نیچے درج ہے۔

(۳۵) **ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ** ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے تو میرے اسم کا مرکز الف اور محیط دال قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے اسرائیل ہوگا اور باعتبار مدار موکل استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی لکھ کر عدد نکالے مثلاً ا اس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا اور اقبال احمد کو ملفوظی کیا تو

د	م	ح	ا	ل	ا	ب	ق	ا
دال	میم	حا	الف	لام	الف	با	قاف	الف
۳۵	۵۰	۹	۱۱۱	۷۱	۱۱۱	۳	۱۸۱	۱۱۱

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالے ان سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا ۶۸۲ اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے اس لئے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ۱۰ بحساب ابجد دسواں حرف ی ہے اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یائیل موکل اور مدار باطنی سرکتائیل اسی طرح حرف ا کو ملفوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱۱ ہیں ۲۸ سے تقسیم کیا، ۲ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف ظا ہے اور ب کا ملفوظی با اور با کے اعداد تین ہیں اس کا موکل "مدار اس کا موکل" مدارج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوئے یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے جب بھی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظاہری غائیل اور باطنی لوخائیل ہوگا۔

(۳۶) **پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے:**

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا اسمائیل بحق طا
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا سرکتائیل بحق یا
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا حروزائیل بحق کاف
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا طاطائیل بحق لام
اجب یا دوریائیل بحق ھا	اجب یا روماائیل بحق میم
اجب یا رفتمائیل بحق واو	اجب یا ہرحولائیل بحق نون
اجب یا ثرفائیل بحق زا	اجب یا امواکیل بحق سین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا لومائیل بحق عین

اجب یا سرحمائیل بحق فا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا اہجمائیل بحق صاد	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا عطرائیل بحق قاف	اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا اموکیل بحق را	اجب یا اطکائیل بحق ضاد
اجب یا ہمزائیل بحق شین	اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا عزرائیل بحق تا	اجب یا لوخائیل بحق غین

(۳۷) دوسرا طریقہ

موکل ظاہر و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجب یا اسرافیل بحق ا یا آئیل　اجب یا جبرائیل بحق با یا بائیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں آخر میں اسم موکل اضافہ حرفِ ندا "یا" کے ساتھ ہوگا اور حرفِ ندا "یا" کو چھوڑ کر اسم موکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں مثلاً "یا، آئیل، یا بائیل" حرف ندا کو بغیر شمار کے 'آئیل' میں ۴ حرف مکتوبی ہیں اور بائیل میں ۵ حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

(۳۸) تیسرا طریقہ

ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء پر مرتب ہوتا ہے۔ دوسرا موکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالم روحانیت سے جن کا تعلق ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل	اجب یا اسمائیل بحق طا یا طائیل
اجب یا جبرائیل بحق با یا بائیل	اجب یا سرکتائیل بحق یا یا یائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل	اجب یا حرزائیل بحق کاف یا کائیل
اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل
اجب یا دوریائیل بحق ھا یا ھائیل	اجب یا روبمائیل بحق میم یا مائیل
اجب یا رفتمائیل بحق واؤ یا وائیل	اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل
اجب یا شرفائیل بحق زا یا زائیل	اجب یا اموکیل بحق سین یا سائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل

احب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل	احب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل
احب یا اہجمائیل بحق ص یا صائیل	احب یا ہکائیل بحق خا یا خائیل
احب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل	احب یا اہرائیل بحق ذال یا ذائیل
احب یا امواکیل بحق را یا رائیل	احب یا اھکائیل بحق ضاد یا ضائیل
احب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل	احب یا لوزائیل بحق ظا یا ظائیل
احب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل	احب یا لوخائیل بحق غین یا غائیل

(۳۹)

چوتھا طریقہ باعتبار بنیان اسمائے موکل کو حرف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالےٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں وہ ایسے انسان سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

احب یا اسرافیل بحق الف یا اللہ	احب یا اسرافیل بحق الف یا احد
احب یا اسرافیل بحق الف یا اوّل	احب یا اسرافیل بحق الف یا اکبر

اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے الٰہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب جواہر خمسہ تحریر فرماتے ہیں:

جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حرفوں سے اسمائے حسنیٰ نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس عمل کو کس تعداد کے مطابق پڑھا جائے یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھے یا اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو اسم باری تعالےٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہوگا۔ اور جب اسم باری تعالےٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنیٔ اسم کے مطابق صفاتِ الٰہی کا پرتو اس کی ذات پر ظاہر ہوگا اور موکل مانوس ہی نہیں بلکہ اس کے

تابع ہو جائے گا جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا چاہے گا اس پر منکشف ہو جائے گا اور جس جائز
کام کو کہے گا انجام دے گا۔

(۴) پانچواں طریقہ

باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالےٰ کے ساتھ پڑھنے کے لئے موکل اپنے نام کے حرفِ مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حالت میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ صرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری ہے یا باطنی یا دونوں بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے آگے باعتبار اپنے نام موکل حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کرکے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار محیط	باعتبار محیط	باعتبار مرکز	باعتبار مرکز
موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی

احب یا اسرافیل یا آبئیل بحق الف یا اللہ احب یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دیّان

۶۵ ۴۶ ۲۵۰ ۶۶ ۴۲ ۲۸۳

اگر تسخیر موکلین کے لئے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۳۸۲۔ ۴۲۔ ۲۵۰۔ ۴۶ جمع کرے ۷۲۰ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۱ بار تا حیات ورد رکھنا ہوگا اور اگر صفاتِ الٰہی کے پَرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشنا ہے تو اسمائے الٰہی کے اعداد کے مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا۔ یعنی ۶۶۔ ۶۵ مجموعہ ان کا ۱۳۱ ہوا بعد چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۶۱ بار تا حیات جاری رکھنا ہے۔

اس فقیر نے ہر بات اپنے امکان بھر سمجھانے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا اس پہ بھی اگر سمجھ میں نہ آئے تو خط کے ذریعہ سمجھانا میرے بس کی بات نہیں، کیونکہ میرے ذمہ بہت کام ہیں جن کا تعلق دینی خدمات سے ہے۔ اَلبتہ اگر کوئی صاحب خود تشریف لے آئیں تو فقیر ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت حاضر ہے۔

فقیر اقبال احمد نوری
بازار صندل خاں
بریلی شریف

صرع یعنی مرگی کا مجرّب المجرّب مکمل نقش اور ایک خاص غلط فہمی کا ازالہ (۴۱)

صرع مرگی کا بڑا موذی مرض ہے اس سے نجات کے لئے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنے پر بھی کما حقہ کامیابی نہیں ہوتی مگر آپ یقین رکھیں کہ اس نقش معظم کی برکت سے انشاء المولیٰ الکریم مکمل شفا ہوگی۔

ترکیب: ہفتہ یا منگل کے روز سفید مرغ کے خون سے یہ نقش کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیا جائے۔

غلط فہمی کا ازالہ، ناظرین کرام یہ نقش معظم شبستان رضا حصہ دوم صفحہ نا ۱۱ برسوں پہلے سے دیا جا چکا ہے مگر اکثر احباب اس سے مستفیض ہونے کے بجائے یہ اعتراض کرنے لگے کہ (خون حرام ہے) کم سے کم انھیں یہ تو غور کرنا چاہئے تھا کہ کسی جانور کو ذبح کرنے سے جو خون نکلے گا وہ فوراً جم جائے گا قلم میں ڈبو کر اتنا بڑا نقش لکھنا تو درکنار ایک حرف بھی نہیں لکھا جا سکتا تو یہ دریافت کرتے کہ اس سے کون سا خون مراد ہے تو سُنئے اللہ عز و جل نے ہمارے لئے حلال جانوروں کے دو منجمد خون حلال فرمائے ہیں۔ تلی اور کلیجی۔ بس ان کو کسی سخت چیز سے دبا کر نچوڑ لیا جائے اور اسی سے یہ نقش لکھا جائے۔ (نوٹ) عوام کی آسانی کے لئے ارادہ ہے کہ اس کو چھپوا دیا جائے تاکہ عوام دیگر نقوش کی طرح اس کو بھی منگا کر فائدہ اُٹھا سکیں۔ ہدیہ صرف ۴ آنے۔ بہتر ہوگا کہ کندہ شدہ نقش مرگی کے ہمراہ اس کو بھی منگا کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں اور بعد صحت حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ و حضور سیدنا اعلیحضرت رضی اللہ عنہ کی نیاز دلا دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجق کہیعص

قل یایها الکفرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم عٰبدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عٰبدون ما اعبد لکم دینکم ولی دین ○ یا مخلص له الدین یا مذل کل جبار عنید بقهر عزیز سلطنه یا مذل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اللہ لا الٰه الا هو ○ الحیّ القیوم ○ لا تاخذه سنة ولا نوم له ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السمٰوٰت والارض ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہیعص

قل اعوذ برب الناس ○ ملک الناس ○ اله الناس ○ من شر الوسواس الخناس ○ الذی یوسوس فی صدور الناس ○ من الجنة والناس ○ یا مخلص له الدین یا مذل کل جبار عنید بقهر عزیز سلطنه یا مذل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہیعص

قل هو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد ○ یا مخلص له الدین یا مذل کل جبار عنید بقهر عزیز سلطنه یا مذل

[illegible]

(۴۲) بابُ الاستخارہ

کسی کام کو کرنے سے قبل استخارہ کرلینا بہتر ہے۔ حدیث۔ حاکم ترمذی نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کرام کو استخارہ تعلیم فرماتے جس طرح آیاتِ قرآنی کی تعلیم فرماتے۔ دوسری روایت جامع الاصول میں نقل کی ہے کہ ہرگز نقصان نہ اُٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور ندامت نہ اُٹھائے گا جو آپس میں مشورہ کرے گا اور فقیر نہ ہوگا جو میانہ روی اختیار کرے گا۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے انس جس کام کا بھی قصد کرے تو استخارہ کر اللہ تعالیٰ سے سات بار پھر جو کچھ تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر کہ وہی بہتر ہے۔ (۴۳)

مسئلہ: ظفر جلیل شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں جب کسی مباح کام کا ارادہ کرے مثلاً سفر، تعمیر، عمارت، نکاح اور مانند اس کے جیسے تجارت، کسی کی شرکت، سواری اور سواری کا جانور، پالنے والے جانور، مال تجارت، ملازمت وغیرہ کاموں میں استخارہ کرنا بہتر ہے۔ فرائض واجبات، مستحبات کے کرنے اور حرام و مکروہ افعال کو چھوڑنے پر استخارہ نہیں کرنا چاہیے اسی طرح روزانہ کی ضروری باتوں مثلاً کھانے پینے پہننے کے لئے استخارہ نہیں کرنا چاہیے۔ آج کل استخارہ کی فکر سٹہ بازوں، چوروں، زانیوں کو زیادہ ہوتی ہے کہ کل نمبر کونسا آئے گا۔ آج مال ہاتھ آئے گا یا نہیں۔ فلاں عورت قابو میں آئے گی یا نہیں، اسی طرح مال غیر اور دوسرے کی زمین پر قبضہ جمانے، شریک کا دیوالہ نکالنے والوں کو مجرب استخارے درکار ہوتے ہیں مگر سٹہ باز کو سب سے زیادہ اس کی دھن رہتی ہے کہ اسے کوئی استخارہ بتادے یا نمبر بتادے ایسے لوگ راہ چلتوں کو چھیڑ کر اس کی گالیوں سے نمبر نکالتے جتنے بھیڑ جوتے پڑتے گن کر لگاتے ہیں۔ معاذ اللہ جن کی اعتقادی کیفیت کا یہ عالم ہو کہ قرآن وحدیث کے استخارے اور ذلیل و رذیل فاحشہ عورتوں کی گالیوں کو ایک ہی میزان میں تولیں وہ تو جس جرم کے مستحق ہیں اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے مگر ان کی دینی اور دنیوی تباہی کے بڑے ذمہ دار سٹہ بازوں کے پیر ہیں جو استخاروں کے نام پر ان کو برباد کررہے ہیں چوری پر آمادہ کرتے ہیں اکثر سٹہ بازوں کی بیویوں کو طلاقیں انھیں پیروں کی بدولت ہوتی ہیں کہ نمبر بتا کر اتنا یقین دلا دیتے ہیں کہ وہ چوری کرنے یا سود پر رقم لینے یا بیوی کا زیور کپڑے حاصل کرنے کی دھن میں لڑتے ہیں یہاں تک کہ طلاق پر نوبت پہنچ جاتی ہے۔ سٹہ باز یہ خیال کرتا ہے کہ آج ہی ساری عمر کا گیا ہوا واپس آجائے گا مگر سوائے بربادی کے آج تک کسی کو اس کام میں سنورتے نہیں دیکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو خدا کی ذات پر بھروسہ اور کلام خدا پر اعتقاد جتنا کمزور ہوتا جاتا ہے اتنا ہی وہ حرام ذائقہ کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔

جن کو خدا پر کامل بھروسہ ہے وہ اس پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ رزاق مطلق قادر و معطی حلال ذرائع سے دینے پر قادر ہے۔ مولیٰ کریم ہدایت فرمائے آمین ثم آمین۔

تسبیح کے ذریعہ استخارہ (۴۴)

تسبیح دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پکڑ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات بار نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ بس یا علی کی تکرار کرتا رہے اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچھے زور زور سے ہلے تو اس کام کو کرنے کا اشارہ ہے اور داہنے بائیں ہلے تو انکار یعنی اس کام کو نہ کرنے میں بہتری ہے۔

پانی سے استخارہ (۴۵)

ایک کاغذ پر اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے دل میں مستقل یہ خیال کرکے۔ فلاں کام کریں یا نہیں اس کاغذ کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں خواہ کھول کر ڈالیں یا گولی بناکر بہتر کھلا ہی ڈالنا ہے خود اس طرف بیٹھے کہ پانی کا برتن سامنے ہو اور تم قبلہ رخ ہو اب مع بسم اللہ الحمد شریف چند بار پڑھنا شروع کرو اگر کاغذ داہنے کنارے جالگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رخ جائے کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لینا ہوگا۔ اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کرے، نہ کرنا بہتر ہے۔ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی نیاز دلاکر پاس رکھ لیں بعد حکم ملنے کے تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

نماز استخارہ (۴۶)

بعد نماز مغرب سے طلوع فجر تک کسی وقت بھی کریں۔ تازہ وضو کریں اس کے بعد کسی سفید مٹھائی پر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی فاتحہ دیں اور ۱۵ بار یَا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ ۱۱ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں اور دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد سُبْحَانَکَ کے الحمد شریف شروع کریں جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس کی تکرار کریں جب تک تکرار کرتے رہیں کہ ۵۰۰ کی تعداد پوری نہ ہو جائے یا بدن گھوم نہ جائے۔ کبھی صرف چہرہ گھومتا ہے اور کبھی پورا جسم، بسا اوقات جسم اتنی طاقت سے گھومتا ہے کہ کوئی پہلوان بھی روکنا چاہے تو روک نہیں سکتا، اگر داہنے ہاتھ کی طرف گھومے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور بائیں کو تو ناکامی کا۔ جب تعداد ۵۰۰ کی پوری ہو جائے اور بدن نہ گھومے تو اس کام کو چند یوم کے لئے ملتوی کردے اور کچھ دن بعد پھر یہ عمل کرے تو تعداد پوری ہونے پر الحمد پوری کرے اور سورۂ اخلاص ہر دو رکعت میں پڑھ کر نفل تمام کرے بعد کو شیرینی تقسیم کرے۔

(۴۷) نماز استخارہ حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین

بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے اور لباس اُجلا ہو اس کی ضرورت نہیں کہ نیا لباس پہنے گھر کی بنی یا مسلمان کے یہاں سے خریدی ہوئی مٹھائی پر نیاز حسنین کریمین اور جمیع شہیدان کربلا اور ان کے پسماندگان کی دلائے پھر اسی مصلے پر کہ جس میں سبز و سرخ رنگ بھی ہوں ورنہ بمجبوری سفید پر کھڑے ہو کر ۳ بار درود شریف ایک بار آیت الکرسی شریف ۳ بار سورۂ اخلاص اس کے بعد فریاد فریاد فریاد بدرگاہ تو بدستیِ مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم و بدستی علی مرتضٰے کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ وحسن مجتبیٰ وحسین شہید کربلا آنچہ مطلوب می دارم بانصرام رسان گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سات بار سورہ اخلاص پڑھیں اور دوسری رکعت کی الحمد شریف میں جب اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہنچیں تو ایک سو گیارہ بار اس کی تکرار کریں اس درمیان میں بدن گھومے گا جب بدن دہنے یا بائیں گھوم کر اپنی اصلی حالت پر آجائے فوراً الحمد کو پورا کر کے ایک بار سورۂ اخلاص پڑھ کر نماز پوری کریں خواہ اس کی تکرار گیارہ ہی بار کی ہو۔ اب مزید تکرار نہ کرے اگر داہنے کو گھومے تو اس کام میں نفع ہوگا اگر بائیں کو گھوما تو اس کام کو کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہے اور اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی تعداد پوری ہو گئی کوئی اشارہ نہ ہوا تو اس کے یہ معنی ہوں گے اس کام کو تمہاری مرضی پر چھوڑا جارہا ہے کرنے نہ کرنے میں نقصان نہیں۔

(۴۸) روزانہ پیش آنے والی باتوں کا استخارہ

امام اہلسنت اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خصوصی عطیہ ہے ہر روز تاحیات بعد نماز عشاء مدینہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر ۹ بار یہ درود پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ پھر بستر پر بیٹھ کر ایک سو سات بار اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ اور لیٹ کر سوتے وقت درود شریف مندرجہ بالا پڑھتا رہے۔ اگر کسی رات نیند اتنی غالب ہو کہ پورا عمل نہ پڑھ سکے گا یا عمل پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنا پڑے تو تین تین بار درود شریف اول آخر اور سات بار درود مذکور پڑھ لے یہ رات دن کے پیش آنے والے واقعات کا استخارہ ہے خصوصاً جو کام آپ کرنے والے ہوں اور وہ نقصان کا سبب بن سکتا ہے یا فی الواقع وہ کام نقصان دہ نہیں مگر اس کے طریقہ کار میں خامی کی بنا پر نقصان ممکن ہے تو اس سے قبل از وقت آگاہ کر دیا جاتا ہے مگر کبھی کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھے استخارہ کے ذریعہ اس بات کا علم ہوا ہے۔

(۴۹) استخارہ غوثیہ

بعد نماز مغرب یا بعد عشاء دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں

بعد الحمد سورہ الم نشرح اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے بعد سلام سونے کی جگہ بیٹھ کر یا شیخ عبدالقادر الجیلانی شیئاً للہ ۲۵ بار اول آخر درود غوثیہ ۵ بار پڑھ کر بغیر کلام کئے سو جائے اگر ضرورتاً بات کی بھی جائے تو نفل پڑھنے کی حاجت نہیں صرف بعد کی دعا، مع درود ۲۵ بار پڑھ لیں۔

اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ (۵۰)

اپنے نام کے جتنے عدد ہوں ایک دوسرے میں جوڑیں مثلاً اقبال احمد کے اعداد ۱۸۷ ہیں ان کو آپس میں جمع کیا تو ۱۶ ہوئے ۱۶ کو آپس میں جمع کیا تو ۷ ہوئے گویا جتنے بھی اعداد ہوں ان کو جوڑ کر اکائی میں تبدیل کریں وہ ہی آپ کے نام کے اعداد قلبی ہیں۔

درودِ غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

استخارہ صحابۂ کرام (۵۱)

یہ استخارہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے صحابہ کو تعلیم فرمایا یہ استخارہ تمام خوبیوں کا جامع ہے اور خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ ہے کہ جس امر مشکل میں اسے پڑھا جائے اگر اس میں دین و دنیا کا نقصان نہیں تو اس کے انجام سے خبردار کرنے کے ساتھ ہی اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل ہو جاتی ہے اور وہ کار مشکل بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔ دوسرے اس استخارہ کے ذریعہ یہ ضروری نہیں کہ سوتے ہی میں بتایا جائے بلکہ تین دن کے اندر کسی دوست عزیز کے ذریعہ اس کام کی اچھائیوں یا برائیوں سے آگاہ کیا جاتا ہے یا اہل غرض کے قلب پر القا فرمادیا جاتا ہے اس عمل کے کرنے والے کا دل اسی طرف خود بخود مائل ہو جاتا ہے جس میں اللہ کی طرف سے بہتری ہوتی ہے۔

دن یا رات میں جس وقت بھی چاہے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مسجد جائے اگر وضو ہو تو تحیۃ المسجد دو رکعت ادا کرے اس کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے اگر وضو نہ ہو تو مسجد میں داخل ہو کر وضو کرے دو رکعت تحیۃ المسجد و تحیۃ الوضو دونوں کی نیت سے پڑھیں۔ علاوہ مسجد کے اگر پڑھیں تو صرف تحیۃ الوضو کی نیت سے دو رکعت ادا کریں اس کے بعد تین بار درود شریف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں بہتر یہ ہے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بلا شمار یعنی جتنی بار چاہیں پڑھیں یا بعد درود تین بار الحمد شریف پھر درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ و استعانت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ دوسری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بعد سلام یہ دعا اپنے نام کے اعداد قلبی کے مطابق پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ۔

(یہاں اپنے مقصد کو بیان کرے کہ میرا مکان تعمیر ہو جائے یا سفر کامیاب ہو یا تجارت مبارک ہو یہاں ایسے جملے نہ کہے جائیں کہ یہ کام ہو گا یا نہیں) عَاجِلُ اَمْرِی وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یہاں پھر اپنا مقصد بیان کرے) عَاجِلُ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(۵۲) استخارۂ نکاح

جب کوئی کسی عورت سے یا عورت کا سرپرست کسی مرد سے نکاح کرنا چاہے تو منگنی کو شہرت دینے سے قبل یہ استخارہ کرے۔

تازہ وضو کر کے دو یا چار یا اس سے زائد جتنی بھی استطاعت ہو یہ درود شریف بہ نیت استخارہ پڑھے اور اس کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ارواح طیبات کو بخشے اس کے بعد درود شریف اور الحمد شریف بہ نیت حمد و ثنا جتنی بار چاہے پڑھے اس کے بعد یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ۔ ۳ بار۔

یَا مَجِیْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ ۳ بار۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ (فلانہ یہاں اُس کا نام مع والدہ کے لیں جس کے ساتھ عقد کرنا ہو۔ خَیْراً لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْهَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُهَا خَیْرًا مِّنْهَا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْهَا لِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۳ بار پڑھے اور سو جائے۔ اس استخارے سے بھی پہلے استخارے کی طرح استعانت بھی ہے تین یوم پڑھنے کے بعد جو بہتر ہو گا اس کی صورت خود بخود سامنے آجائے گی۔ (ط)

(۵۳) استخارہ شب جمعہ

شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اس کا ثواب تمام اُمتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے اس کے بعد ۲۷ بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ پھر درود شریف ۵ بار پھر سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۷۰ بار، يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ ۱۰۰ بار، يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ ۱۰۰ بار، يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِيْ ۱۰۰ بار، وَاشْرَحْ صَدْرِيْ ۱۰۰ بار پھر ۱۱ بار درود شریف اپنے مقصد کو تصور میں رکھ کر پڑھے اور بغیر کلام کئے سو رہے۔ اگر نیند نہ آئے تو کسی وعظ و میلاد شریف کی محفل میں چلا جائے یا جہاں چند مسلمان بیٹھے ہوں وہاں جا کر بیٹھے اور اہلِ جلسہ کی گفتگو سے استخارہ کا جواب حاصل کرے۔ ناچ گانا، فسق و فجور کی مجلس یا جہاں سب ہی بدکار لوگ ہوں نہ جائے (ت)

استخارہ سورۂ فاتحہ (۵۴)

بروز جمعرات کو روزہ رکھیں اور شبِ جمعہ کو یہ عمل کریں اگر کوئی اہم ضرورت فوراً درپیش ہو تو کسی شب بھی کر سکتے ہیں بعد نماز عشاء جب سونے کا ارادہ کریں تو تازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی دل پر رکھ کر درود شریف ۵ بار سورۂ فاتحہ ۳۳ بار پڑھیں۔ ہر بار اھدنا الصراط المستقیم ۳ بار اسی طرح ہر بار ختم سورۃ پر آمین ۳ بار کہیں جب ۳۳ بار تعداد پوری ہو جائے تو انگلی اُٹھا کر دل پر دم کریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط پھر ۱۱ بار درود شریف اگر یہ دعا حفظ یاد نہ ہو تو پرچے پر لکھ لیں یا کتاب دیکھ کر پڑھیں اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے مٹھی بند کر کے سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب آنکھ کھلے دو نفل شکرانہ کے ادا کریں اگر نماز فجر میں زیادہ وقت ہو تو پھر سو جائیں ورنہ نماز کے وقت تک ذکر و دعا میں مشغول رہیں نماز فجر ادا کر کے کسی غریب مجبور

کو گھر لا کر کھانا کھلائیں

(۵۵) استخارہ باموکل

بہت ہی مشکل امر میں یہ استخارہ بہتر ثابت ہوتا ہے جس رات یہ استخارہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے غسل کرے، صاف کپڑے پہنے اور چھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ اوّل رکعت بعد سُبحانَ اور الحمد کے سورۂ والشمس ۷ بار، دوسری میں بعد الحمد کے سورۂ واللیل ۷ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد میں قعدے میں التحیات کے بعد درود و دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت سُبحانَ سے شروع کرے بعد الحمد سورۂ والضحیٰ ۷ بار، دوسری میں بعد الحمد سورۂ الم نشرح ۷ بار، پھر رکوع و سجود کے بعد قعدے میں التحیات اور درود و دعا کے بعد بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو کر سُبحانَ اور الحمد کے بعد سورۂ والتین ۷ بار، چھٹی رکعت میں بعد الحمد سورۂ قدر ۷ بار پھر رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور اپنے مقصد کو دل میں جما کر ۷ بار درود اور ۷ بار یہ دعا پڑھے:
اَللّٰھُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ اِسْحٰقَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ مِیْکَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ اِسْرَافِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَبِّ عِزْرَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ ط صبح کو اٹھ کر فاتحہ دلائے۔

باب کشف و شرح صدر

عملیات کشفِ باطن و کشف القبور وغیرہ (۵۷)

کشف کے عملیات شاذ و نادر ہی کتب عملیات میں ملتے ہیں یہ چیزیں سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں اگر کہیں کہیں کسی کتاب میں اس کا کوئی عمل ملتا بھی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیاض سے نقل کر دیا ہے اور عامل کے رموز و اشارات کو جب نقل کرنے والا خود نہ سمجھے تو وہ سمجھائے کیا اس لئے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کتاب میں تقریباً ہر عمل مجرب اور طریقۂ تفہیم بھی وہ اختیار کیا گیا ہے کہ بآسانی عمل کر کے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کشفِ کسبی جو ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور **کشفِ وھبی** جو اولیاء کرام میں سے بھی خواص کو عطا فرمایا جاتا ہے۔

کشف اور استخارہ میں فرق (۵۸)

استخارہ میں سکونِ قلب بخشا جاتا ہے اور جاگتے سوتے یا قرائن سے مطلع فرما دیا جاتا ہے۔ غرض استخارہ میں بتایا جاتا اور کشف میں دکھایا جاتا ہے۔ کشف علمِ غیب کا جُزء ہے۔

کشف اور علم غیب (۵۹)

اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود اور ذاتی ہے اور حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی اور ما کان وما یکون اس کی حدود ہیں یعنی جو ہوا اور ہوگا اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے اور علم ما کان و ما یکون علم الٰہی کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصّہ اور جمیع انبیاء علیہم السلام و اولیاء کرام کا علم۔ علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصّہ تصوّر کرنا چاہئے۔

اولیائے کرام کے کشف و علم کے متعلق ارشادات (۶۰)

حدیث سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ: مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ ملّا علی قاری شرح فقہ اکبر میں حضرت سلیمان دُرّانی سے نقل کرتے ہیں: اَلْفِرَاسَةُ مُکَاشَفَةُ النَّفْسِیْ

وَ مُعَايِنَةُ الْغَيْبِ وَهِيَ مِنْ مَقَامَاتِ الْإِيْمَانِ یعنی مومن کی فراست (کیا ہے) وہ روح کا کشف اور غیب کا معائنہ ہے اور ایمان کے مقاموں سے ایک مقام ہے۔

(۶۱) **ارشاد غوث پاک رضی اللہ عنہ** ایک بار آپ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی روک نہ ہو تو تم اپنے اپنے گھروں میں جو کچھ کھاتے اور جو کچھ جمع کرتے ہو میں ان سب کی تمہیں خبر دے دوں تم سب میرے سامنے ان کانچ کی بوتلوں کی مانند ہو جن کا باہر بھی نظر آتا ہے اور جو کچھ ان بوتلوں کے اندر ہو وہ بھی دکھائی دیتا ہے (بہجۃ الاسرار صفحہ ۲۴)

کشف وَهْبِیْ - جن اولیاء کرام کو دیا جاتا ہے ان میں سے اکثر کو اختیارات بھی مرحمت فرمائے جاتے ہیں مگر کشف کسبی میں صرف مشاہدہ کرنے کی فراست و اہلیت عطا فرمائی جاتی ہے اس میں ردّ و بدل کا اختیار نہیں دیا جاتا۔

(۶۲) عملیاتِ کشف کے لئے ضروری ہدایات

کشف علم باطن سے تعلّق رکھتا ہے اور اس کے لئے آئینۂ دل کا مصفّا و مجلّٰی ہونا ضروری ہے اور ان چیزوں سے پرہیز لازم، جو زنگ و کثافت پیدا کرتی ہیں۔ ایمان اور اعتقاد کی درستگی کے ساتھ ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے۔ زنا۔ لواطت۔ چوری۔ شراب خوری۔ سود۔ کذب۔ بخل۔ تکبّر وغیرہ عیوب تو اپنی جگہ مگر غیبت جس کو آج عیب ہی نہیں سمجھا جاتا اس عیب سے تقریباً عوام و خواص محفوظ نظر نہیں آتے اِلّا ماشاء اللہ۔ جھوٹ دل کو زنگ آلود کرنے کے لئے کم نہیں۔ اور جب اس میں حسد بھی شامل ہو جائے تو کیا حال ہوگا اور تکبّر و حسد جو اپنے سوا کسی کی سچّی تعریف بھی گوارا نہیں کرتا۔

(۶۳) **تکبّر** اعلحضرت رضی اللہ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "تکبّر سے کوئی خصلت بدتر نہیں کہ کسی گناہ سے انسان شیطان کی برابر نہیں ہوتا جب تکبّر کیا ابلیس کا اور اس کا فعل ایک سا ہو گیا۔ (سرور القلوب)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص متکبّر کے دل پر نظر کرے کوئی سنڈاس اس سے بدتر نہیں۔ (سرور القلوب)

قرآن فرماتا ہے اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ بے شک اللہ متکبّروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں پر عنایت اور عابدوں کے لئے امانت ہے۔

(۶۴) **حسد** فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسد سے پرہیز کرتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا

ہے جس طرح آگ لکڑی یا گھاس کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے دل میں حسد اور ایمان دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے (مسلم ابوداؤد)
اور کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق غرضکہ حصول کشف کے لئے گناہوں سے سچی توبہ ضروری ہے۔ گناہِ کبیرہ کے علاوہ صغائر سے بھی ہمیشہ کے لئے تائب ہو۔

ما عملیات کشف میں جو تعداد نوافل کی درج ہوں ان کے سوا عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل جمیع اہلِ اسلام خصوصاً جن کے حقوق اس پر ہوں ان کی ارواح کو ثواب بخشنے کی نیت سے پڑھے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے بعدہٗ اس کا ثواب جمیع اہلِ اسلام کی ارواح کو بخشے پھر عمل شروع کرے۔

مہ۲ اگر کوئی عمل کشفِ باطن کا وقتِ ضرورت کرنا ہو تو اکلِ حلال کا خیال رکھے یہ یاد رہے کہ ان عملیات کے ذریعہ جو انھیں منظور ہوتا ہے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ جو چاہیں دکھایا جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جاگتے ہی میں دکھایا جائے بلکہ اکثر سوتے ہی میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر اکلِ حلال کا خیال نہ رکھا یا کسی کے یہاں دعوت میں بغیر سوچے سمجھے چلے گئے اگر اس کھانے میں حرام کی کمائی بھی شامل ہوئی تو جو کچھ مشاہدہ کریں گے یاد نہ رہے گا۔ اور اگر بغیر پابندی شرائط کوئی عمل کرے اور اس کے ذریعہ کچھ علم ہو تو اپنی حرام کمائی بدکرداری پر مغرور نہ ہو کیونکہ اس حالت میں عمل کی کامیابی اس لئے ہے کہ تجھ پر حق ظاہر ہو جائے کہ اگر صحیح طور سے شرائط پر عمل کرتا تو مزید انعام سے نوازا جاتا۔

۶۴ حروف کے ذریعہ کشف حال

حروف کشفِ حال کا بہترین ذریعہ ہیں حروف کی زکوٰۃ یا دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے مگر جبکہ کوئی شرط مفقود ہو جائے بغیر موکل تابع کئے وقتِ ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے اور انکشافِ حال بھی ہوتا رہے گا
اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اجب یا آئیل بحق الف
اجب یا بائیل بحق با
اجب یا جائیل بحق جیم
اجب یا دائیل بحق دال
اجب یا ھائیل بحق ھا
اجب یا وائیل بحق واوٗ
اجب یا زائیل بحق زا
اجب یا حائیل بحق حا
اجب یا طائیل بحق طا
اجب یا یائیل بحق یا
اجب یا کائیل بحق کاف
اجب یا لائیل بحق لام
اجب یا مائیل بحق میم
اجب یا نائیل بحق نون

اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا صائیل بحق صاد
اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا رائیل بحق را
اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا تائیل بحق تا
اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا ذائیل بحق ذال
اجب یا ضائیل بحق ضاد
اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا غائیل بحق غین

۶۵ کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ

پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابند ہے تو کوئی خطرہ نہیں صرف خوف دلا کر آزمائش کی جاتی ہے تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خوف دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے تاکہ آئینۂ دل گرد و غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقتِ مقررہ پر پڑھے پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کسی دن اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے کہ اس میں حرج نہیں کیونکہ موکل وقتِ مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے۔ بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام تمام بزرگانِ دین انبیاء علیہم السلام خصوصاً

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور ارواح موکلین کو بخشے پھر اس عمل کو شروع کرے اوّل آخر درود شریف ۲۱ بار بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجب یا اسرافیل بحق الف
اجب یا جبرائیل بحق با
اجب یا کلکائیل بحق جیم
اجب یا دردائیل بحق دال
اجب یا دوربائیل بحق ھا
اجب یا رفتمائیل بحق واو
اجب یا شرفائیل بحق زا
اجب یا تنکفیل بحق حا
اجب یا اسمائیل بحق طا
اجب یا سرکتائیل بحق یا
اجب یا حروزائیل بحق کاف
اجب یا طاطائیل بحق لام
اجب یا روبائیل بحق میم
اجب یا حولائیل بحق نون
اجب یا ہمواکیل بحق سین
اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا سرحمائیل بحق فا
اجب یا ہجمائیل بحق صاد
اجب یا عطرائیل بحق قاف
اجب یا امواکیل بحق را
اجب یا ہمزائیل بحق شین
اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا عطکائیل بحق ضاد
اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا لوخائیل بحق غین

کشف قبور کا طریقہ

(۶۶) یہ طریقہ کشفِ باطن کے ساتھ کشفِ قبور میں بھی مجرب ہے اگر پہلے اور دوسرے طریقے کے مطابق تمام حروف کا عمل با موکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا ابھی نہ کر پائے گا کہ صاحبِ قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بد کلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحبِ قبر سے ہمکلام بھی ہوگا ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کرکے دو رکعت نماز نفل ادا کرکے ثواب بخشے اور صاحبِ قبر کے چہرے کے سامنے دو زانو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

احب یا اسرافیل بحق اَلِفُ اَلْاَلِفُ اسئلکَ بحقِّ اَلِفُ الْاَلف
احب یا جبرئیل بحق با البا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بَا اَلْبَا
احب یا کلکائیل بحق جیم الجیم اَسْئَلُکَ بحق جیم الجیم
احب یا دردائیل بحق دال الدالؔ اسئلک بحق دال الدال
احب یا دوریائیل بحق ھا الھا اسئلک بحق ھا الھا
احب یا رفتمائیل بحق واو الواو اسئلک بحق واو الواو
احب یا شرفائیل بحق زا اَلزَا اسئلکَ بحق زَا اَلزَا
احب یا تنکفیل بحق حا الحا اسئلکَ بحق حا الحا
احب یا سمائیل بحق طا اَلطَا اسئلکؔ بحق طا الطا
احب یا سرکیائیل بحق یا اَلْیَا اسئلک بحق یا اَلْیَا
احب یا حروزائیل بحق کاف الکاف اسئلک بحق کاف الکاف
احب یا طاطائیل بحق لام اَللَّام اسئلک بحق لام اَللَّام
احب یا رویائیل بحق میم المیم اسئلک بحق میم المیم
احب یا حَولائیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النون
احب یا ہمواکیل بحق سین السین اسئلک بحق سین السین
احب یا لومائیل بحق عین العین اسئلک بحق عین العین
احب یا سرحمائیل بحق فا الفا اسئلک بحق فا الفا
احب یا اہجمائیل بحق صاد الصاد اسئلک بحق صاد الصاد
احب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلک بحق قاف القاف
احب یا اموکیل بحق را اَلرَا اسئلک بحق را اَلرَا
احب یا ہمزائیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین
احب یا عزرائیل بحق تا التا اسئلک بحق تا التا
احب یا میکائیل بحق ثا الثا اسئلک بحق ثا الثا
احب یا مہکائیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا

اجب یا اہرائیل بحق ذال الذال اسئلک بحق ذال الذال
اجب یا عطکائیل بحق ضاد الضاد اسئلک بحق ضاد الضاد
اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا اسئلک بحق ظا الظا
اجب یا لوخائیل بحق غین الغین اسئلک بحق غین الغین

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

(۶۷) یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم وروح، قلب وزباں، بصارت وسماع گفتار وکردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہوکر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہوکر تابع ہوجاتا ہے اِس لئے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہور الطاف میں ہوگی مگر یہ وقت بھی لذتِ روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کرکے ورد کریں طریقہ یہ ہے:

الف	اعداد اسم باری تعالیٰ	اجب اسرافیل بحق الف یا اَمْجَدُ	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہُ	۳۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ الصَّمَدُ	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ	۶۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	۲۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَدُ	۱۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْبَرُ	۲۲۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ	۶۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّلُ	۳۷	اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہُ وَّاحِدُ	۵۵
اجب اسرافیل بحق الف یا آخِرُ	۸۰۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ بَاقِیْ	۱۷۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اِکْرَامُ	۲۶۲		
اجب اسرافیل بحق الف یا اَجْمَلُ	۵۴	اجب اسرافیل بحق الف یا اَوْلٰی	۴۷
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْمَلُ	۹۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْلٰی	۱۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَفْضَلُ	۹۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَعَزُّ	۷۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَقْرَبُ	۳۰۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْظَمُ	۱۰۱۱

با	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب جبرائیل بحق با یا باطنُ	۶۲
احب جبرائیل بحق با یا بُدُّوحُ	۲۰
احب جبرائیل بحق با یا بدیعُ	۸۶
احب جبرائیل بحق با یا باقی	۱۱۳
احب جبرئیل بحق با یا برُّ	۲۰۲
احب جبرئیل بحق با یا باری	۲۱۳
احب جبرئیل بحق با یا بارّ	۲۰۳
احب جبرئیل بحق با یا بُرہانُ	۲۵۸
احب جبرئیل بحق با یا بصیرُ	۳۰۲
احب جبرئیل بحق با یا باسطُ	۷۲
احب جبرئیل بحق با یا باعثُ	۵۷۳
احب جبرئیل بحق با یا باصرُ	۲۹۳

جیم	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب کلکائیل بحق جیم یا جلیلُ	۷۳
احب کلکائیل بحق جیم یا جمیلُ	۸۳
احب کلکائیل بحق جیم یا جامعُ	۱۱۴
احب کلکائیل بحق جیم یا جوّادُ	۱۴
احب کلکائیل بحق جیم یا جبّارُ	۲۰۶
احب کلکائیل بحق جیم یا جابرُ	۲۰۶

دال	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب دردائیل بحق دال یا دلیلُ	۷۴
احب دردائیل بحق دال یا دارُّ	۲۰۶
احب دردائیل بحق دال یا دیّانُ	۶۵
احب دردائیل بحق دال یا دافعُ	۱۵۵
احب دردائیل بحق دال یا دائمُ	۵۵
احب دردائیل بحق دال یا داوَرُ	۲۱۱

ھا	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُ	۵
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوُ	۱۱
احب دودیائیل بحق ھا یا ہادی	۲۰
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ اللہُ احدُ	۹۰
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ الکافی	۱۵۳
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ الرحمٰنُ	۳۴۰
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ الرحمٰنُ الرحیمُ	۴۲۹
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ الاوّلُ	۷۹
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ الشافی	۴۳۳
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ الباطنُ	۱۰۴
احب دودیائیل بحق ھا یا ہُوَ العلیُّ العظیمُ	۱۲۰۳

واؤ	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب رفتمائیل بحق واؤ یا وافی	۱۰۶
احب رفتمائیل بحق واؤ یا واصلُ	۱۲۷
احب رفتمائیل بحق واؤ یا ودودُ	۲۰
احب رفتمائیل بحق واؤ یا واحدُ	۱۴
احب رفتمائیل بحق واؤ یا وہّابُ	۱۴
احب رفتمائیل بحق واؤ یا ولی	۴۶
احب رفتمائیل بحق واؤ یا والی	۴۷
احب رفتمائیل بحق واؤ یا وکیلُ	۶۶
احب رفتمائیل بحق واؤ یا واسعُ	۱۳۷
احب رفتمائیل بحق واؤ یا وارثُ	۷۰۷

احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وَاحِدُ	۱۹
احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وِترُ	۶۰۶
احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وَاصِفُ	۱۷۷
احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وَاجِبُ	۱۲
احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وَاجِبُ الوُجُودُ	۶۲
احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وَحدَۃُ الوُجُودُ	۴۶۸
احب رفتمائیل بحق واوٗ یا وَحِیدُ	۲۸
زا	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب شرفائیل بحق زا یا زَکِیُّ	۵۸
احب شرفائیل بحق زا یا زَاکِیُ	۵۷
حا	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب تنکفیل بحق حا یا حَافِظُ	۹۸۹
احب تنکفیل بحق حا یا حَفِیظُ	۹۹۸
احب تنکفیل بحق حا یا حَقُّ	۱۸
احب تنکفیل بحق حا یا حَمِیدُ	۶۲
احب تنکفیل بحق حا یا حَامِدُ	۵۳
احب تنکفیل بحق حا یا حَسِیبُ	۸۰
احب تنکفیل بحق حا یا حَکِیمُ	۷۸
احب تنکفیل بحق حا یا حَلِیمُ	۹۸
احب تنکفیل بحق حا یا حَنَّانُ	۶۹
احب تنکفیل بحق حا یا حَقُّ	۱۰۸
احب تنکفیل بحق حا یا حٰمٓعٓسٓقٓ	۲۷۸
احب تنکفیل بحق حا یا حَکَمُ	۸۶
احب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ القَیُّومُ	۲۰۵
احب تنکفیل بحق حا یا حَلِیماً غَفُوراً	۱۳۴۵

احب تنکفیل بحق حا یا حَمِیدُ مَجِیدُ	۱۱۹
احب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ لَایَمُوتُ	۵۲۵
احب تنکفیل بحق حا یا حَاصِرُ	۲۹۹
احب تنکفیل بحق حا یا حَاوِی	۲۵
احب تنکفیل بحق حا یا حَاجِبُ	۱۴
طا	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب اسمائیل بحق طا یا طَاقُ	۱۱۰
احب اسمائیل بحق طا یا طَالِبُ	۴۲
احب اسمائیل بحق طا یا طَاهِرُ	۲۱۵
احب اسمائیل بحق طا یا طَارِقُ	۳۱۰
احب اسمائیل بحق طا یا طٰہٰ	۱۴
احب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓ	۶۹
احب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓمٓ	۱۰۹
احب اسمائیل بحق طا یا طَیِّبُ	۲۱
احب اسمائیل بحق طا یا طُهرُ	۲۱۴
یا	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب سرکیتائیل بحق یا یٰسٓین	۱۳۰
احب سرکیتائیل بحق یا یُحیِی	۲۶
احب سرکیتائیل بحق یا یُمِیتُ	۴۲۶
احب سرکیتائیل بحق یا یُعطِیُ	۹۹
احب سرکیتائیل بحق یا یَتِیمُ	۴۵۰
ک	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب حرزائیل بحق کاف یا کَرِیمُ	۲۷۰
احب حرزائیل بحق کاف یا کَبِیرُ	۲۳۲
احب حرزائیل بحق کاف یا کِبرِیاءِ	۲۳۳

احب حروزائیل بحق کاف یا کُبَارُ	۲۲۳
احب حروزائیل بحق کاف یا کافِی	۱۱۱
احب حروزائیل بحق کاف یا کاظِمُ	۹۶۱
احب حروزائیل بحق کٓھٰیٰعٓصٓ	۱۹۵
احب حروزائیل بحق کاف یا کاشِفُ	۴۰۱
احب حروزائیل بحق کاف یا کَشَّافُ	۴۰۱
احب حروزائیل بحق کاف یا کَفِیلُ	۱۴۰
احب حروزائیل بحق کاف یا کَلِیمُ	۱۰۰
احب حروزائیل بحق کاف یا کاسِرُ	۲۸۱

لام	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب طاطائیل بحق لام یا لَطِیفُ	۱۲۹
احب طاطائیل بحق لام یا لُطفُ	۱۱۹
احب طاطائیل بحق لام یا لَا زَوَالُ	۷۵
احب طاطائیل بحق لام یا لَا یَمُوتُ	۴۸۷
احب طاطائیل بحق لام یا لَا یَزَلُ	۷۹
احب طاطائیل بحق لام یا لَا رَیبُ	۲۴۳
احب طاطائیل بحق لام یا لَم یَزَلُ	۱۱۷

میم	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب رویائیل بحق میم یا مُحِیطُ	۶۷
احب رویائیل بحق میم یا مَجِیدُ	۵۷
احب رویائیل بحق میم یا ماجِدُ	۴۸
احب رویائیل بحق میم یا مَلِیکُ	۱۰۰
احب رویائیل بحق میم یا مالِکُ	۹۱
احب رویائیل بحق میم یا مُفَضِّلُ	۹۵۰
احب رویائیل بحق میم یا مُجِیبُ	۵۵
احب رویائیل بحق میم یا مُبدِعُ	۱۱۶
احب رویائیل بحق میم یا مُحیِي	۶۸
احب رویائیل بحق میم یا مُنجِی	۱۰۳
احب رویائیل بحق میم یا مُبِینُ	۱۰۲
احب رویائیل بحق میم یا مُعِزُّ	۱۱۷
احب رویائیل بحق میم یا مُعِیدُ	۱۲۴
احب رویائیل بحق میم یا مُؤمِنُ	۱۳۶
احب رویائیل بحق میم یا مَنَّانُ	۱۴۱
احب رویائیل بحق میم یا مُهَیمِنُ	۱۴۵
احب رویائیل بحق میم یا مُحصِی	۱۱۸
احب رویائیل بحق میم یا مانِعُ	۱۶۱
احب رویائیل بحق میم یا مُقَدِّمُ	۱۸۴
احب رویائیل بحق میم یا مُحاسِبُ	۱۱۱
احب رویائیل بحق میم یا مُنعِمُ	۲۰۰
احب رویائیل بحق میم یا مُقسِطُ	۲۰۹
احب رویائیل بحق میم یا مُنَوِّرُ	۲۹۶
احب رویائیل بحق میم یا مُخرِجُ	۲۲۳
احب رویائیل بحق میم یا مَعبُودُ	۱۲۲
احب رویائیل بحق میم یا مُغِیثُ	۱۵۵۰
احب رویائیل بحق میم یا مُنتَقِمُ	۶۳۰
احب رویائیل بحق میم یا مُخبِرُ	۲۵۳
احب رویائیل بحق میم یا مُتَعالُ	۵۴۱
احب رویائیل بحق میم یا مُؤنِسُ	۱۵۶
احب رویائیل بحق میم یا مُحسِنُ	۱۵۸
احب رویائیل بحق میم یا مُصَوِّرُ	۳۳۶

احب رویائیل بحق میم یا مُصِیرُ	۳۴۰
احب رویائیل بحق میم یا مَشۡہُوۡدُ	۳۵۵
احب رویائیل بحق میم یا مَتِیۡنُ	۵۰۰
احب رویائیل بحق میم یا مُحۡتَسِبُ	۴۵۰
احب رویائیل بحق میم یا مُتَکَبِّرُ	۲۶۲
احب رویائیل بحق میم یا مُقِیۡمُ	۴۹۰
احب رویائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
احب رویائیل بحق میم یا مُظۡہِرُ	۱۱۴۵
احب رویائیل بحق میم یا مُقۡتَدِرُ	۷۴۴
احب رویائیل بحق میم یا مُسۡتَعَانُ	۶۲۱
احب رویائیل بحق میم یا مُذِلُّ	۷۷۰
احب رویائیل بحق میم یا مُغِیۡثُ	۵۵۰
احب رویائیل بحق میم یا مَسۡجُوۡدُ	۱۱۳
احب رویائیل بحق میم یا مُعۡطِیۡ	۱۲۹
احب رویائیل بحق میم یا مُغۡنِیۡ	۱۱۰۰

نون	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب حولائیل بحق نون یا نَقِیُّ	۱۶۰
احب حولائیل بحق نون یا نَاصِرُ	۳۴۱
احب حولائیل بحق نون یا نَصِیۡرُ	۳۵۰
احب حولائیل بحق نون یا نَقِیۡمُ	۲۰۰
احب حولائیل بحق نون یا نُوۡرُ	۲۵۶
احب حولائیل بحق نون یا نَاسِخُ	۷۱۱
احب حولائیل بحق نون یا نَاصِبُ	۴۳
احب حولائیل بحق نون یا نَاصِحُ	۱۴۹
احب حولائیل بحق نون یا نَافِذُ	۸۳۱
احب حولائیل بحق نون یا نَافِعُ	۲۰۱
احب حولائیل بحق نون یا نَافِیۡ	۱۴۱
احب حولائیل بحق نون یا نَذِیۡرُ	۹۶۰
احب حولائیل بحق نون یا نَاعِمُ	۱۶۱
احب حولائیل بحق نون یا نَعِیۡمُ	۱۷۰
احب حولائیل بحق نون یا نَاقِدُ	۱۵۵

سین	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب ہواکیل بحق سین یا سَتَّارُ	۶۶۱
احب ہواکیل بحق سین یا سُبۡحٰنُ	۱۲۰
احب ہواکیل بحق سین یا سُبۡحَانُ	۱۲۱
احب ہواکیل بحق مین یا سَلِمُ	۱۳۰
احب ہواکیل بحق سین یا سَلَامُ	۱۳۱
احب ہواکیل بحق سین یا سُبُّوۡحُ	۷۶
احب ہواکیل بحق سین یا سَمِیۡعُ	۱۸۰
احب ہواکیل بحق سین یا سَامِعُ	۱۷۱
احب ہواکیل بحق سین یا سَرِیۡعُ	۳۴۰
احب ہواکیل بحق سین یا سَابِقُ	۱۶۳
احب ہواکیل بحق سین یا سُلۡطَانُ	۱۵۰
احب ہواکیل بحق سین یا سَاتِرُ	۶۶۱
احب ہواکیل بحق سین یا سَرۡمَدُ	۳۰۴
احب ہواکیل بحق سین یا سَیِّدُ	۷۴

عین	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب لوماسئیل بحق عین یا عَزِیۡزُ	۹۴
احب لوماسئیل بحق عین یا عَدۡلُ	۱۰۴
احب لوماسئیل بحق عین یا عَادِلُ	۱۰۵

	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب لومائیل بحق عین یا عَلِیُّ	۱۱۱
احب لومائیل بحق عین یا عَالِیُ	۱۱۲
احب لومائیل بحق عین یا عَفُوُّ	۱۵۶
احب لومائیل بحق عین یا عَلِیْمُ	۱۵۰
احب لومائیل بحق عین یا عَظِیْمُ	۱۰۲۰
احب لومائیل بحق عین یا عَالِمُ	۱۴۱
احب لومائیل بحق عین یا عَجِیْبُ	۸۵
احب لومائیل بحق عین یا عَاجِلُ	۱۰۴
احب لومائیل بحق عین یا عَارِفُ	۳۵۱
احب لومائیل بحق عین یا عَاطِفُ	۱۶۰
احب لومائیل بحق عین یا عَافِیُ	۱۶۱
احب لومائیل بحق عین یا عَزَّ وَجَلَّ	۱۱۶
احب لومائیل بحق عین یا عَطُوْفُ	۱۲۵
احب لومائیل بحق عین یا عُلُوُّ	۱۰۶
فا	اسم اعداد باری تعالیٰ
احب سرحمائیل بحق ف یا فَضِلُ	۹۱۱
احب سرحمائیل بحق فا یا فَرْدُ	۲۸۴
احب سرحمائیل بحق فا یا فَتْحُ	۴۸۸
احب سرحمائیل بحق فا یا فَاعِلُ	۱۸۱
احب سرحمائیل بحق فا یا فَارِضُ	۱۰۸۱
احب سرحمائیل بحق فا یا فَاخِرُ	۳۸۱
احب سرحمائیل بحق فا یا فَاطِرُ	۲۹۰
صاد	اسم اعداد باری تعالیٰ
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَمَدُ	۱۴۴
احب اہجمائیل بحق صاد یا صِدُقُّ	۱۱۹۴

احب اہجمائیل بحق صاد یا صَادِقُ	۱۹۵
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَبُوْرُ	۲۹۸
احب اہجمائیل بحق صاد یا صِدِّیْقُ	۲۰۴
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَرِیْحُ	۳۰۸
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَانِعُ	۲۱۱
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَابِحُ	۱۰۱
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَاحِبُ	۱۰۱
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَابِرُ	۲۹۳
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَنَّاعُ	۲۱۱
احب اہجمائیل بحق صاد یا صَوَابُ	۹۹
قاف	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب عطرائیل بحق قاف یا قَادِرُ	۳۰۵
احب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّوْمُ	۱۵۶
احب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیْمُ	۱۵۴
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاسِمُ	۲۰۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاهِرُ	۳۰۶
احب عطرائیل بحق قاف یا قَهَرُ	۳۰۵
احب عطرائیل بحق قاف یا قَرِیْبُ	۳۱۲
احب عطرائیل بحق قاف یا قَوِیُّ	۱۱۶
احب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیْرُ	۳۱۴
احب عطرائیل بحق قاف یا قَائِمُ	۱۴۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوْسُ	۱۷۰
احب عطرائیل بحق قاف یا قَابِضُ	۹۰۳
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاصِیُّ	۲۰۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاضِیُّ	۹۱۱

اجب عطرائیل بحق قاف یاقاطعُ	۱۸۰
اجب عطرائیل بحق قاف یاقِدمُ	۱۴۴
اجب عطرائیل بحق قاف یاقامعُ	۲۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یاقِسطُ	۱۶۹
اجب عطرائیل بحق قاف یاقیّمُ	۱۵۰
اجب عطرائیل بحق قاف یاقہّارُ	۳۰۶
را	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب اموائیل بحق را یارزّاقُ	۳۰۸
اجب اموائیل بحق را یارازقُ	۳۰۷
اجب اموائیل بحق را یاربُّ	۲۰۲
اجب اموائیل بحق را یارحیمُ	۲۵۸
اجب اموائیل بحق را یارحمٰنُ	۲۹۸
اجب اموائیل بحق را یارقیبُ	۳۱۲
اجب اموائیل بحق را یارفیعُ	۳۶۰
اجب اموائیل بحق را یارافعُ	۳۵۱
اجب اموائیل بحق را یاراشدُ	۵۰۵
اجب اموائیل بحق را یارشیدُ	۵۱۴
اجب اموائیل بحق را یارابغُ	۱۲۰۳
اجب اموائیل بحق را یاراحمُ	۲۴۹
اجب اموائیل بحق را یارائمُ	۲۴۱
اجب اموائیل بحق را یاراجحُ	۲۱۱
اجب اموائیل بحق را یاراسخُ	۸۶۱
اجب اموائیل بحق را یارافدُ	۲۸۵
اجب اموائیل بحق را یارافعُ	۳۵۱
اجب اموائیل بحق را یاربّنا	۲۵۳

اجب اموائیل بحق را یارؤفُ	۲۸۶
شین	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب ہمزائیل بحق شین یاشکورُ	۵۲۲
اجب ہمزائیل بحق شین یاشافیُ	۳۹۰
اجب ہمزائیل بحق شین یاشاہدُ	۳۱۰
اجب ہمزائیل بحق شین یاشہیدُ	۳۱۹
اجب ہمزائیل بحق شین یاشارعُ	۵۷۱
اجب ہمزائیل بحق شین یاشارحُ	۵۰۹
اجب ہمزائیل بحق شین یاشارقُ	۶۰۱
اجب ہمزائیل بحق شین یاشافعُ	۴۵۱
اجب ہمزائیل بحق شین یاشفیقُ	۴۹۰
اجب ہمزائیل بحق شین یاشفیعُ	۴۶۰
تا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب عزرائیل بحق تا یاتامُّ	۴۴۱
اجب عزرائیل بحق تا یاتوّابُ	۴۰۹
اجب عزرائیل بحق تا یاتبارک اللہُ	۶۸۴
اجب عزرائیل بحق تا یاتنوّرُ	۶۵۶
ثا	
اجب میکائیل بحق ثا یاثابتُ	۹۰۳
اجب میکائیل بحق ثا یاثوّابُ	۵۰۹
خا	اعداد اسم باری تعالیٰ
اجب مہکائیل بحق خا یاخبیرُ	۸۱۲
اجب مہکائیل بحق خا یاخالقُ	۷۳۱
اجب مہکائیل بحق خا یاخاسرُ	۸۶۱
اجب مہکائیل بحق خا یاخاتمُ	۱۰۴۱

اسم	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب مہکائیل بحق خا یا خَافِضُ	۱۴۸۱
احب مہکائیل بحق خا یا حنّدا	۴۰۵
ذال	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب اہرائیل بحق ذال یا ذَاکِرُ	۹۲۱
احب اہرائیل بحق ذال یا ذِکْرُ	۹۲۰
احب اہرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالُ	۸۰۱
احب اہرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱۱۰۰
ضاد	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ	۱۰۰۱
احب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارِبُ	۱۰۰۳
احب عطکائیل بحق ضاد یا ضَامِنُ	۸۹۱
ظا	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب لوذائیل بحق ظا یا ظَاهِرُ	۱۱۰۶
احب لوذائیل بحق ظا یا ظُهُوْرُ	۱۱۱۱
احب لوذائیل بحق ظا یا ظَهِیرُ	۱۱۱۵
غین	اعداد اسم باری تعالیٰ
احب لوخائیل بحق غین یا غَنِیُّ	۱۰۶۰
احب لوخائیل بحق غین یا غَافِرُ	۱۲۸۱
احب لوخائیل بحق غین یا غِیَاثُ	۱۵۱۱
احب لوخائیل بحق غین یا غَفُوْرُ	۱۲۸۶
احب لوخائیل بحق غین یا غَفَّارُ	۱۲۸۱
احب لوخائیل بحق غین یا غَوْثُ	۱۵۰۶
احب لوخائیل بحق غین یا غَالِبُ	۱۰۳۳
احب لوخائیل بحق غین یا غَافِی	۱۰۶۱
احب لوخائیل بحق غین یا غَفِیْرُ	۱۲۹۰
احب لوخائیل بحق غین یا غَمْخْوَارُ	۱۸۴۷
احب لوخائیل بحق غین یا غَیُوْرُ	۱۲۱۶

(۶۸) عملیات برائے کشف مجرّب آزمودہ

ماخوذ از جواہر خمسہ

(۱) اَحَبَّ یَا اِسْرَافِیلَ بِحَقِّ اَحَدٍ یَا اَللّٰہُ مَحْمُوْدٌ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ

اور اگر فعّالہٖ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا یہاں تک کہ پانی کے لئے دعا کرے گا پانی برسے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لئے دعا کرے گا ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی۔

اگر فِعَالِہٖ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف کو زبر کے ساتھ پڑھے بہ مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے

یا بتادے جاتے ہیں۔ ہر روز ۲۸۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار مجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَنَزَّ شَیْءٌ كُفُوُهٗ بِدَایَتِهٖ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ یَا بَارُّ

اگر بَارُّ کو ر پر پیش اور لِوَصْفِهٖ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے، دل اس کا مصفّا آئینے کی مثل ہو حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جا سکیں اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفاتِ مَلَکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے، اور اگر یا بَارَّ پڑھے یعنی رے پر زبر اور لِوَصْفِهٗ یعنی ہ پر جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران برباد ہو جائے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز ۲۴۷ بار یا ۲۰۳ بار مجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۳ بار

(ج) اَجِبْ یَا كَلْكَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْمٍ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَنْ كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَ الصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ۔

یا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صِدْق بغیر لام الف اور وَعْدُهٗ کو وَعْذُهٗ ذال معجمہ پڑھے تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو اگر جَلِیْلَ یعنی لام پر زبر اور الصِّدْقُ لام الف کے ساتھ اور وَعْدُهٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے عامل ہونے کے بعد ۴۱ بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرلے تو خلائق کی نظرت غائب ہو اور جب چاہے کہ ظاہر ہو تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلق میں ظاہر ہو جائے گا ہر روز ۱۴۲ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالٍ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا دَائِمُ

اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس کو فنا دکھائی دے۔ اگر فَنَاءَ ہمزہ زبر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار یا ۴۶ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ہ) اَجِبْ یَا دُوْدَیَائِیْلُ بِحَقِّ هَا یَا هَادِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ یَا هَادِیْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔

اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو، دریائی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم پر عمل کریں بے دینی گمراہی فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے دین، بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف

۲۱ بار ہر روز ۲۹۲ بار یا ۲۰ بار۔

(و) اَجِبْ یَا دَرْفَتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاو یَاوَاحِدِ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَاوَاحِدُ۔ روزانہ ۲۲، بار ۱۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار اگر اَوَّلَ یعنی لام کو زبر پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے اور اَوَّلُ یعنی لام پر پیش اور اٰخَرُہٗ خا کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

(ز) اَجِبْ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زَا یَا زَاکِیُّ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیْ۔ اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم باعمل متقی ہے تو اس کا موکل اس کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کہے پوری کرے۔ اگر بحق زاکی بغیر (زا دیا) کے پڑھے تو سات قلندر جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق زا یا زاکی الطَّاهِرُ ھا پر زبر پڑھے تو ارواح عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۲۸ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ح) اَجِبْ یا تنکفیل بحق حا یاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا جس کو تعویذ دے گا موثر ہو گا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اگر لَاحَیِّ یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو مکشف ہوا اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار اول آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) اَجِبْ یَا اِسْمَائِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاهِرُ طَہِّرْ اَلْمُطَہِّرُ النُّفُوْسِ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالْجَوْرِ وَالْکُرْبَۃِ وَالْاٰفَۃِ وَالْبَلَاءِ یَا طَاهِرُ۔ اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ حسد۔ ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بدکردار سے کبھی صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تابع ہو کر پرہیزگار بن جائے گا اور کبھی اس کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۱۴۳ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ی) اَجِبْ یَا سرکیتائیل بِحَقِّ یَا یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَایَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۶۱۱ بار ۹ یوم بعدہٗ ۸۵ بار اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر و جلال پیدا ہو چہرے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظر شفقت و رحمت دیکھے شفایاب

ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۲۳۲ بار یا ۳۸ بار بمجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(لٓ) اَجِبْ یَا حَرُوذَائِیْلُ بِحَقِّ کَافٌ یَا کَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ اس کے عامل کو سانپ، بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوْسَعُ سین کو زبر سے پڑھے تو خدا تعالےٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(لٓ) اَجِبْ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامٌ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ سات ہزار بار سات یوم، بعدہٗ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا کے لطف و کرم میں بسر ہو، جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کر کے توجّہ کرے۔ چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہلِ قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہلِ قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لئے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۶۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(مٓ) اَجِبْ یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمٌ یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یَا مَنَّانُ۔ اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھّر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنُّہٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لئے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیائے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان والیقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا ۱۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(نٓ) اَجِبْ یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنٌ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ۔ اس کے ذاکر کو عالم میں تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لئے جو چاہے وہی ہو اگر فَعَالُہٗ یَا نَقِیًّا یعنی زبر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہ ہی تاثیر حاصل ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے۔ اور اگر

فِغَالَہٗ یَا نَقِیّاً یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور نقیاً کی یا کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷ خلوتیں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۲۱ ہفتوں کے عالم ہیمیا[1] کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواحِ انبیا علیہم السلام صدیقین شہداء صالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔

ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(س) اَجِبْ یَا ہمواکیل بحق سین سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالَہٗ یَا اِلٰہُ۔
اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی اگر اَلرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یعنی عین کو زبر اور لہٗ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا ثمر بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں عامل خود دیکھے گا اگر عین کو زبر اور لہٖ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لئے چند بار پڑھے ہلاک و برباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل جائز نہیں البتہ بدمذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۱۲ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ع) اجب لوما ئیل بحق عین یا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فلا یَفُوْتَ شَیْئٌ مِنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ۔
اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔ ہر روز ۱۴۱ بار یا ۱۲۸ بار یا ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار

(ف) اَجِبْ یَا سَرْحَمَاکِیْلُ بِحَقِّ فَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ وَرِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ وَکَرَمِكَ یَا کَرِیْمُ وَنِعْمَتِكَ یَا مُنْعِمُ اَسْئَلُكَ یَا فَتَّاحْ۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو۔ کوئی سہارا نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرم کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خوانِ کرم کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو ہر روز ۴۸۹ بار یا ۲۶۹ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۴۱ بار

(ص) اَجِبْ یَا اِسْمَعَائِیْلُ بِحَقِّ صَادْ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہِہٖ فَلَا شَیْئٌ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ
اس کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے

---

[1] کشف کسبی کے درجات ہیں کیمیا، عالم ریمیا۔ عالم سیمیا چوتھا مقام ہیمیا ہے۔

اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو اگر کَمِثْلِہٖ لام وھا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے تجلّی ذات اس پر ظاہر ہو۔

ہر روز ۱۳۴ بار یا ۹۱ بار بمجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بحق ق یا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ۔ اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہوگی ہر مشکل کام قدرتِ خدا سے انجام پائے گا جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قَاھِرُ الف کو ھ سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر و زبر کر دے اگر ایک ہفتہ دو ویرانی قبروں کے درمیان احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے جس کے لئے پڑھے اگر اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۳۲۱ بار یا ۳۰۶ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بحق را یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو ہر شے میں حق سبحانہٗ تعالیٰ کے جلوے دیکھے۔ اگر غِیَاثُہٗ ثا زبر کے ساتھ رَحِیْمَ میم زبر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم، تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۲۵۸ بار یا ۱۰۸ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار

(ش) اَجِبْ یَا ہَمْزَائِیْلُ بحق شین یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِیْ۔ اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے جس پر تین بار پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے اگر ۷ بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا شین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو ہر روز ۳۹۱ بار یا صرف ۹۴ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار

(ت) اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بحق تا یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَامُّ۔ اس کا عامل مقبولِ عوام و خواص ہو جاتا ہے امرا و سلاطین اس کے تابع اور فرماں بردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم کو مقام حاصل

ہوتا ہے اگر تامٌ کے میم اور السّنَ کے نون وسین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدرِ مملکت ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان و قلم پہ ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے اور اس کی اقلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کہ جس کو چاہے عطا کرے۔ ہر روز ۱۴۱ بار بجبوری ۵۶ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ث) اَجِبْ یا مِیکائِیل بحقِ ثا یا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْراً وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ يَا ثَابِتُ ۔ اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہوگیا۔ کسی دُور کی چیز کو اُٹھانا چاہتا ہو تو وہ قریب ہو جاتی ہے۔ دُور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہرِ فن کرتا ہے اس کا عامل مستقل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقتِ ضرورت سیکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز ظہر یا بعد مغرب ۹۰۳ بار بجبوری ۸۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۳ بار۔

(خ) اَجِبْ یا اِهْکَائِیْلُ بحقِ خا یا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا خَالِقُ ۔ اس کے عامل کو علم ما فی الارحام حاصل ہوجاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح گوشت پوست، ہڈیاں بنتی اور سنورتی ہیں کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ رحم میں نر ہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت وحقیقت کیا ہے عمر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر خَالِقَ کے قاف کو زبر کُلٌّ کے لام کو پیش بغیر تنوین اور معادَهٗ کے دال کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کونسی اشیاء ہیں کتنی قیمتی ہیں۔ اِس زمین سے کون سا درخت پیدا ہو گا وہ اس درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہو گا جو بغیر بیج کے اُگے گا۔ ہر روز بعد نماز تہجد یعنی قبل فجر بجبوری بعد نماز فجر ۱۳۱۷ بار بجبوری ۵۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ذ) اَجِبْ یا اهرائِیل بحقِ ذال یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ اس کا عامل عزت وعظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر و کبیر حاکم وزیر جس کے لئے رات دن سرگرداں رہتے ہیں بلکہ اس کے عامل کے حضور زانوئے ادب تہہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن وانس، وحوش وطیور کے قلوب پر چلتا ہے۔

ہر روز ۱۳۱۰ بار یا ۲۴۸ بار یا ۸۵ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۴ بار

(ضں) اَجِبۡ یا عطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ یَا ضَارُّ اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو شیر اس کی سواری میں رہے سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر شے ہو، غرض زہریلی شے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر و نقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۱۰۱ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۴۱ بار بمجبوری ۷ بار اوّل آخر درود شریف ۷ بار۔

(ظ) اَجِبۡ یا لوزائیل بحق ظا یا ظَاهِرُ سُبۡحَانَکَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الظَّاهِرُ الۡمُظۡهِرُ یَا ظَاهِرُ۔ یہ بہترین استخارہ بھی ہے وقتِ ضرورت اس کے ذریعے فرارشدہ کا حال معلوم کرنے بیمار کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ ہو گا۔ یا چوری گیا ہوا مال کہاں رکھا ہے وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے کے لئے مجرّب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں خزانے اور دفینے معمولی جد وجہد سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۱۰۶ بار یا ۸۵ بار بمجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(غ) اجب یا لوفائیل بحق غین یا غِیَاثُ یا غَیَاثِیۡ عِنۡدَ کُلِّ کُرۡبَةٍ وَمُجِیۡبِیۡ عِنۡدَ کُلِّ دَعۡوَةٍ وَمُؤۡنِسِیۡ عِنۡدَ کُلِّ وَحۡشَةٍ وَمَعَاذِیۡ عِنۡدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیۡ حِیۡنَ یَنۡقَطِعُ حِیۡلَتِیۡ یَا غَیَاثِیۡ۔ اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات ہر رنج و غم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرع نہ ہو جس میں دنیا و آخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے رزقِ حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانۂ غیب سے ظاہری و باطنی نعمتیں دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۸ ۱۷ بار مغرب اور عشاء کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار جس دن وقت نہ ملے تو ۱۴ بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۱۴ دن یا ۲۸ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے پرہیز جمالی وجلالی پر کاربند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے۔ اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل کرنے کی ضرورت نہ ہو گی موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔

ے روزہ نماز حج وغیرہ نفلی اعمال سے بالا ہیں ان سے مجبوری شرعی ہی چھٹکارا ہے ورنہ فرض ہیں۔

اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے اسے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہے۔

(۶۹) **ہفت ہیکل** | جو کوئی دعائے ہفت ہیکل کو سات روز مسلسل بالترتیب ایک ایک ہزار بار پڑھے گا، کشفِ قلوب و قبور حاصل ہوگا اور عالمِ روحانیت اور عالمِ ملائکہ اس پر ظاہر ہوگا۔ بہتر ہے کہ یہ عمل شب شنبہ سے یعنی جمعہ کا دن گذار کر ہفتہ کی شب سے شروع کرے اول آخر درود شریف ۲۱ بار ہر روز اسی یقین کے ساتھ پڑھے کہ آج ہی مدعا حاصل ہوگا۔ یقین کی کمزوری یا کثافتِ گناہ کو لطافت سے بدلنے کے لئے سات یوم عمل کرنا پڑتا ہے ورنہ پہلے دن کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

شب شنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمَ الْمَعْبُوْدُ وَیَا مُنْعِمَ الْمَقْصُوْدُ وَمَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۝

شب یکشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِہٖ بِاللَّطَافَۃِ وَاللَّطَافَۃُ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَیَھْدِیْ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَیَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ ط

شب دوشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ الْبُرْھَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ وَھُوَ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ط

شب سہ شنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَۃِ وَالْعَظْمَۃُ فِیْ عَظْمَۃِ عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ط

شب چہارشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَتِہٖ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ یَا مُکْرِمُ الصَّادِقِیْنَ وَیَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ ط

شب پنجشنبہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

یَا سَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ ط
شب جمعہ کو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْمَغْفِرَۃُ فِیْ مَغْفِرَۃِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

عملیات برائے کشف مجرّبات بزرگانِ دین رضوان اللہ علیہم اجمعین (۷۰)

ملاقاتِ ارواحِ مقدّسین (۷۱) جب ارواح طیبین مقدسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل کرنا ہو یا کسی اہم ضرورت و حاجت کو حل کرنا مقصود ہو تو سورۂ یٰسین شریف اس طرح پڑھیں۔

سورۂ یٰسین شریف میں ۷ مبینیں ہیں۔ سورۂ یٰسین شروع کریں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو یہ دعا تین بار پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ کُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ الْھِمِّ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

اسی طرح ہر مبین پر تین بار یہ پڑھیں تین دن میں مقصود حاصل ہو۔

ملاقاتِ خضر علیہ السّلام (۷۲) حضرت ابراہیم تیمی جو اعظم ترین اولیاء کرام میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ یہ عمل خضر علیہ السّلام نے مجھے تعلیم فرمایا اس عمل سے تین فائدے بیک وقت حاصل ہوتے ہیں اوّل سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہو دوسرے خضر علیہ السّلام سے شرف ملاقات حاصل ہو تیسرے آپ ملاقات کرکے حاجات حل ہونے کی تدبیر بتائیں۔ قبل طلوعِ آفتاب و قبلِ غروبِ آفتاب، سورۂ فاتحہ ۷ بار سورۂ فلق اور سورۂ ناس ۷ بار سورۂ اخلاص ۷ بار سورۂ کافرون ۷ بار آیت الکرسی ۷ بار کلمۂ تمجید ۷ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۷ بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ

مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۷ بار اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۷ بار اس کا ثواب سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم وحضرت خضر علیہ السلام وجمیع ارواحِ اُمّتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے۔ تین روز میں ستارۂ قسمت بالائے عرش نظر آئے اور مشرف بہ زیارتِ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہو۔ اگر ہر روز ورد میں رکھے اس کو غیب سے بے مشقت روزی ملے۔

(۷۳) حصولِ کشف ومراد

حضرت سیدی شیخ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ العزیز نے یہ عمل تعلیم فرمایا کہ اگر اپنے مقصد ومراد کے متعلق دریافت کرنا ہو کہ یہ کام کس طرح ہوگا یا کیسے کیا جائے تو یہ عمل کرے مجرب ہے۔

شب یکشنبہ یا روزِ یکشنبہ یعنی اتوار کی شب کو یا دن میں جو وقت بھی مقرر کرے یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ ۲۰۰ بار۔ دوشنبہ کو یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ ۲۰۰ بار۔ سہ شنبہ کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۲۰۰ بار چہار شنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۲۰۰ بار۔ پنجشنبہ کو یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۰۰ بار جمعہ کو یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ بار۔ شنبہ کو یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۲۰۰ بار ہر روز اوّل آخر درود شریف ۱۰-۱۰ بار۔

(۷۴) آئینۂ قلب پر جِلا کرنے کے لئے

یہ عمل عجیب ترین ہے اس عمل کا کرنے والا ایسے حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے کہ خود محوِ حیرت رہتا ہے۔ یہ عمل تہجد پڑھنے والوں کے لئے۔ تہجّد کا وقت عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جس وقت آنکھ کھلے وہ ہی تہجد کا وقت ہے مثلاً اگر عشاء ۹ بجے پڑھ کر سو گیا ½ ۹ بجے آنکھ کھل گئی تو وہ ہی وقتِ تہجّد ہے۔ تہجّد کے لئے سونا شرط ہے۔ تہجد کی کم سے کم ۴ رکعت اور افضل ۱۲ رکعت اور زیادہ کی کوئی مقدار نہیں ۶ سلام سے ۱۲ رکعت پڑھنا ہیں۔ ہر پہلی رکعت میں بعد الحمد والضحیٰ دوسری میں الم نشرح ۳-۳ بار پڑھیں بعدہٗ یَا جِبْرِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ ۷۳ بار اوّل آخر درود شریف ۳-۳ بار اس کے بعد اس طرح دعا کرکے سو رہیں (اگر آخر شب میں پڑھیں تو ہرگز نہ سوئیں فجر قضا ہونے کا خطرہ ہے) وہ دعا یہ ہے۔ اے اللہ تو نے عالم کو بے سبب پیدا کیا اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا۔ تنور سے پانی جاری کیا اور پتھر سے ناقہ نکالا۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا اور ہمارے نبی امی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہٖ وبارک وسلم کو علم اوّلین وآخرین سے سرفراز فرمایا الٰہی اس نبی امی کی برکت سے مجھ کو

نورِ ایمان و عرفانِ کمالی عطا فرما اور نفس و دل و جان کو اپنے نورِ احدیت و وحدانیت سے روشن کر آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیرِ خلقہٖ محمد و آلہٖ و صحبہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے کشف القلوب (۷۵) سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ دعا منقول ہے پہلے دو۲ نفل پڑھ کر جمیع اہلِ اسلام کو اس کا ثواب بخشے بعدہٗ درود شریف ۲۱ بار یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ ۲۵۶ بار پڑھ کر یوں دعا کرے الٰہی جب یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے اُن کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری دعا بھی قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرمادے بحرمتِ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ و بارک وسلم آمین یا ارحم الراحمین بعدہٗ درود شریف ۹ بار

برائے نورانیت قلب (۷۶) یہ عمل کشفِ قبور اور کشفِ قلوب کے لئے بہت مجرب ہے اول دو۲ رکعت نفل ادا کریں پھر یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ ۳۳۲ بار پھر ۷۰ بار یہ دعا پڑھیں۔ اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارُ الْعُیُوْبِ اَغْفِرْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اول آخر درود شریف ۱۱ بار

برائے کشفِ قبور (۷۷) جب چاہے کہ صاحبِ قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لئے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نمازِ عشا غسل کرے اور خوشبو سے کپڑوں کو بسائے اور صاحبِ مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ کہہ کر فاتحہ پڑھے پھر اہلِ مزار کے چہرے کے سامنے باادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ بار پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ كَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھ کر ثواب اس کا صاحب مزار کی روح کو بخشے اور اسی طرح سلام عرض کرکے واپس چلا جائے۔ دوسری شب کو حسبِ دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں پھر انگشتِ شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کرکے ۲۱ بار یَا رُوْحُ یَا رُوْحُ

کہے پھر ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاح کہے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹالے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۸۵۰ بار پھر درود شریف ۱۱ بار پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کرکے واپس آجائے۔ تیسری شب کو حسب دستور سلام و درود و فاتحہ کے بعد یا رُوْحُ ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاح ۲۱ بار اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۱۳ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحب مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

۷۸ درود کشف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَ کَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَ کَاشِفِ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَیْنِیْ اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللہِ خُذْ بِیَدِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا صَادِقُ صِدِّقْ قَوْلَکَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَۃٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرَبَ وَ تُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَ تَقْضِی الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

جب سونے کا قصد ہو ۱۱۱ یا ۱۱ بار پڑھیں۔

باب برائے قضائے حاجات

(۷۹)

اس باب میں جو عملیات درج کئے جارہے ہیں وہ تقریباً ہر ضرورت اڑی سے اڑی اور کڑی سے کڑی مشکل میں کام آنے والے ہیں۔ اس باب سے کسی عمل کو اپنی حاجت اور ضرورت اور اپنی اہلیت کے مطابق انتخاب کرنا آپ کا کام ہے ۔ ہر عمل مجرب آزمودہ اور سریع الاثر ہے مگر یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ جس کام کے لئے عمل کریں وہ جائز ہو دوسرے اپنی زندگی کے ہر حصے پر نظر ڈالیں کہ جو مشکل مجھے درپیش ہے کبھی کسی دوسرے مسلمان کو میرے ذریعہ میری وجہ سے تو ایسی تکلیف نہیں پہنچی ہے مثلاً مقدمہ، جسمانی تکلیف واذیت، روپیہ پیسے لین دین ہیر پھیر یا مسلمان کو اس کی اشد ضرورت پر جس کو تم انجام دے سکتے تھے ۔ مگر بوجہ بخل یا بخوف ناداری ٹھکرا دیا ہو۔ وغیرہ وغیرہ ۔ اگر ایسا ہے تو اس مسلمان سے معافی چاہے اور اگر وہ دور ہو یا انتقال کر چکا ہے تو عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل پڑھ کر اس کے لئے ایصالِ ثواب کرنا ضروری ہے اور اس کے گناہوں کی بخشش اور اس کے درجات کی بلندی کی دعا کریں۔ قضائے حاجات کے لئے سب سے بہتر تدبیر یا کسی عمل میں اثر پیدا کرنے کے لئے ماں باپ کی دعا حاصل کر لینا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر دونوں میں سے ایک موجود ہو یا دونوں انتقال کر چکے ہوں تو ان کی قبر پر حاضر ہو کر ان کی روح کو ایصال ثواب کر کے ان کے وسیلے سے رب قدیر سے مدد چاہیں۔ پھر عمل کریں انشاء اللہ کبھی ناکام نہ ہوں گے ۔

قضائے حاجات کے تیر بہدف عملیات شمع شبستانِ رضا کے تینوں حصّوں اور مجموعہ رضویہ میں بھی درج ہیں ان کے ہوتے اور عملیات کی ضرورت تو نہ تھی صرف ضروری ہدایات کا درج کر دینا کافی تھا جس کا اس کتاب میں اہتمام کر دیا گیا ہے ۔ مگر عاملین جن کو عملیات کے جمع کرنے اور ہر ضرورت مند کو نئے نئے عملیات بتانے کا ذوق ہوتا ہے ان کے ذوق کی تکمیل کے لئے چند عملیات تحریر کئے جارہے ہیں۔

اہلِ حاجت کو عمل بتانے سے قبل اس کی کتابِ زندگی کا مطالعہ کر کے ضروری ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید شدید کر دیں ۔

(۸۰) درود برائے قضائے حاجات

یہ درود تنجینا ہے بہت مشہور مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں صرف عاملین اس کی برکات سے واقف ہیں۔ قضائے حاجت کے لئے اس کے پڑھنے کی ترکیب بھی سینہ بسینہ چلی آرہی ہے غالباً اس کی ترکیب حدیث شریف کے مضمون سے وضع کی گئی ہے۔

غرض درود تنجینا ہر ایک مشکل میں کام آتی ہے اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہر روز بونماز عشا کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجب ادا کرے اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رُخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی مثلاً حصولِ دولت یا ادائے قرض، حصولِ ملازمت ترقی کے لئے جنوب کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے برأت مقصود ہو، کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو اور اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو جانب شمال رُخ کرکے کھڑے ہو کر پہلے دن ۱۰ بار دوسرے دن ۲۰ بار تیسرے دن ۳۰ بار غرض جب تک حاجت پوری نہ ہو دس بار ہر روز بڑھاتے جائیں۔ مایوسی اور ناکامی کا خیال بھی نہ آنے پائے بس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں خود کو نہاتا تصور کرے۔ درود تنجینا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایک بزرگ کا فرمان ہے کہ ایام بیض میں تین دن روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر دست بستہ بیٹھ کر دریائے محبتِ سید عالم میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ایک ہزار بار پڑھے اگر پہلے ہی روز کام ہو جائے تب بھی تین روز پڑھنا ہی چاہیئے اور ہر روز روزہ بھی رکھے بس حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد ادائے شکرِ نعمت کی نیت سے پڑھے اور اس کا ثواب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ پاک کو بخشے۔ اگر بعد ہر نماز کے سو بار پڑھتا رہے تو اس کی ہر ضرورت دینی اور دنیوی کی بجا آوری سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کرم پر ہو۔

عملیات برائے قضائے حاجات

عمل از کیمیائے سعادت برائے قضائے حاجت

یہ عمل ایسا سریع الاثر ہے کہ اس کی تعریف سے زبان وقلم قاصر ہیں بسا اوقات پڑھتے پڑھتے اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ عمل ایک دن کا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کا۔ کیسی ہی ضرورت اور حاجت کیوں نہ ہو، اگرچہ حاکمِ وقت کی معزولی یا تبادلہ یا اس سے بھی کٹھن حاجت ہو۔ مگر یہ خیال رہے کہ کوئی ایسی حاجت نہ ہو کہ جس سے کسی مسلمان کو نقصان پہنچے یا اس کے دل کو صدمہ پہنچے یہ عمل سات دن میں وقتِ مقررہ پر ایک سو بار روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱ بار درود شریف۔ اور اگر ایک ہی دن میں کام کو انجام دینا چاہتا ہو تو ایک ہی شب میں، سو بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ یَّدْعُ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبَّ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا الْخَالِقَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَمْلُوْکُ اِلَّا الْمَالِکَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْفَقِیْرُ اِلَّا الْغَنِیَّ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ فَمَنْ یَّدْعُ الضَّعِیْفُ اِلَّا الْقَوِیَّ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَیُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ یَّدْعُ الزَّائِلُ اِلَّا الْقَیُّوْمَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُسِیُٔ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسِیُٔ اِلَّا الْعَفُوَّ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُذْنِبُ اِلَّا الْغَفُوْرَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیُٔ فَمَنْ یَّدْعُ الْخَاطِیُٔ اِلَّا الرَّحِیْمَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغِیْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِیْثُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسْتَغِیْثُ اِلَّا الْمُغِیْثَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْبُ وَاَنَا الدَّاعِیْ فَمَنْ یَّدْعُ الدَّاعِیْ اِلَّا الْمُجِیْبَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسْتَجِیْرُ اِلَّا الْمُجِیْرَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ فَمَنْ یَّدْعُ الذَّلِیْلُ اِلَّا الْعَزِیْزَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ یَّدْعُ السَّائِلُ اِلَّا الْمُعْطِیْ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ یَّدْعُ الْبَائِسُ اِلَّا الْوَھَّابَ یَارَبِّ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَغْمُوْمُ اِلَّا الْمُفَرِّجَ یَارَبِّ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِیْ وَاَنَا الْغَرِیْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْغَرِیْقُ اِلَّا الْمُنْجِیْ یَارَبِّ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُتَضَرِّعُ اِلَّا الْغَفَّارَ یَارَبِّ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْکَاشِفَ یَارَبِّ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّیِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَھِلُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُبْتَھِلُ اِلَّا السَّیِّدَ یَارَبِّ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

(۸۳) **دیگر اسمائے جبروت برائے قضائے حاجت** — کسی ایسی جگہ جہاں سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ ٹوپی بھی سر پر نہ ہو تین دن یہ عمل کرے اگر موسم سرما میں شدید سردی کی وجہ سے یا بارش کے سبب کھلے مقام پر نہ پڑھ سکے تو طشت میں پانی بھر کر سامنے رکھ لے کہ چہرہ اس میں نظر آئے اور چراغ یا روشنی کسی قسم کی پس پشت ہو کہ عکس سر کا پانی پر پڑے۔ ۱۴۳ بار اسمائے جبروت پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دلا کر خود کھائے یا اہل و عیال دوست احباب کو تقسیم کرے۔

(۸۴) اسمائے جبروت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ
یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّتِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ
یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ
یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّۃِ وَالْوَحْدَانِیَّۃُ فِیْ وَحْدَانِیَّۃِ وَحْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدِیَّۃِ وَالْفَرْدَانِیَّۃُ فِیْ فَرْدَانِیَّۃِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا فَرْدُ۔
یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ۔
یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ
یَا کَبِیْرُ تَکَبَّرْتَ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالْکِبْرِیَاءُ فِیْ کِبْرِیَاءِ کِبْرِیَائِکَ یَا کَبِیْرُ
یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ
یَا قَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَۃِ وَالْقُدْرَۃُ فِیْ قُدْرَۃِ قُدْرَتِکَ یَا قَدِیْرُ

يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ
يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ
يَا مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ
يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ
يَا رَبِّ تَرَبَّبْتَ بِالرَّبُوْبِيَّةِ وَالرَّبُوْبِيَّةُ فِیْ رَبُوْبِيَّةِ رَبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبِّ
يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ
يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِیْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ يَا وَهَّابُ
يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ
يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ
يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ
يَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحِنَّةِ وَالْحِنَّةُ فِیْ حِنَّةِ حِنَّتِكَ يَا حَنَّانُ
يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ
يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ
يَا شَهِيْدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِیْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَهِيْدُ
يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ
يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِیْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ
يَا شَكُوْرُ تَشَكَّرْتَ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِیْ شُكْرِ شُكْرِكَ يَا شَكُوْرُ
يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ
يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَالِقُ
يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ
يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ
يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِیْ رَفْعِ رَفْعِكَ يَا رَفِيْعُ
يَا حَافِظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ

یَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِیْ سَلَامِ سَلَامِكَ یَا سَلَامُ
یَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ یَا وَاصِلُ
یَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِیْ فَضْلِ فَضْلِكَ یَا فَاضِلُ
یَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِكَ یَا فَاعِلُ
یَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِكَ یَا فَارِضُ
یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِكَ یَا سَمِیْعُ
یَا سَامِعُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔
یَا قُدُّوْسُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَرْحَمُنِیْ وَتَتُوْبُ عَلَیَّ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَکْفِیْ مُھِمَّاتِیْ وَتَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَقَبَّلْ عِبَادَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ پڑھنے کا طریقہ اور ہدایات صفحہ ۱۰۳ سے آگے درج ہیں۔ ص

(۸۵) برائے قضائے حاجت شب جمعہ کا عمل

یہ عمل صرف ایک شب کا ہے۔ شب جمعہ کو تازہ عمل کرے صاف کپڑے پہنے اور دو رکعت نماز قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اس کے بعد مدینہ شریف کی جانب منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر درود جمعہ چند بار بغیر شمار کئے پڑھے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اس کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ۵ ہزار بار یہ دعا پڑھے یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ کُلَّ صَعْبٍ اَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ ط بعدہٗ درود شریف ۱۱ بار

(۸۶) برائے قضائے حاجت بہت آسان عمل

یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا ہے بہت آسان اور زود اثر ہے بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار اگر ایک ہفتہ میں کامیابی نصیب نہ ہو تو اپنی خطا سمجھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

(۸۷) برائے سخت ترین مہمات

یہ عمل بھی بہت آسان ہے اور مجرب ہے جن بزرگ ترین ہستی سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ اگر سات دن میں کام پورا

نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو، اس دعا کو لکھ کر سات دن بہتے پانی میں ڈالے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْمُبِیْنِ الْمَغْفِرَۃِ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور ۷۰ بار یہ دعا پڑھے اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ کُنْ فَیَکُوْنُ فَتَبَارَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دعا سو بار اور دوسری دعا ۷۰ بار سات یوم ورد میں رکھے انشاء اللہ کامیاب و بامراد ہو اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

حلِ مشکلات (۸۸)

یہ عمل حلِ مشکلات کے لئے بے نظیر ہے بعد عصر ۲۹۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ ہر مشکل اور ہر حاجت غیب سے پوری ہو۔ یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ

عمل اسمِ یا کافی (۸۹)

یہ عمل ہر کڑی سے کڑی مہم اور تمام دشواریوں اور کل مشکلات میں اسم اعظم کا کام دیتا ہے اور ہر ضرورت غیب سے حل ہو جاتی ہے اگر ہمیشہ ورد میں رکھے کبھی کوئی مشکل ہی نہ پیش آئے اگر ۲۸ دن میں سوا لاکھ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے تو دوسروں کی بھی مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ مریدین معتقدین عزیز اقارب کی دستگیری پر قدرت حاصل ہو چار دن ہر نماز کے بعد ۱۱۱ بار۔ صرف پہلے دن نماز فجر سے قبل بھی ۱۴ بار پڑھے کہ اس طرح چار دن میں کل حروف کے اعداد جو ۲۲۶۱ ہوتے ہیں پوری ہو جائے گی، اول آخر درود شریف ۱۱ بار یَا کَافِیُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ۔

عمل اسم یا غیاث (۹۰)

یہ عمل تاثیر میں عقلوں کو حیران کرنے والا ہے جو حضرات عمل کرتے اور ناکامی کا شکوہ کرتے ہیں یا اثر ظاہر تو ہوتا ہے مگر بہت مختصر یا کسی عمل سے فیض جاری ہو کر بند ہو جاتا ہو تو یہ عمل کرے۔ یا جس عمل میں اپنی خامیوں کی وجہ سے ناکامی کا خوف ہو تو اس دعا کو ایک بار یا ۳ بار یا ۷ بار یا ۸۷ بار پڑھے کبھی ناکام نہ ہوگا بلکہ اُمید کے مطابق ظہور ہوگا اہلِ قلم و علم حضرات غور کریں کہ جو دعا دوسرے عمل کو تاثیر بخشے اور اس کے موکلوں کو اس کی طرف مائل کرنے کی ایسی قدرت رکھتی ہو تو جو کوئی اسی دعا کو اپنا عمل بنا لے اس کی فریاد رسی اور کامیابی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثُ۔

اگر یاغیاثی پڑھے تو ۱۵۲۱ بار اور اگر یاغیاث پڑھے تو ۱۵۱۱ بار بعد نماز عشاء کبھی بیٹھ کر کبھی کھڑے ہو کر کبھی ٹہل کر پڑھے مگر قلب و زبان اور دماغ دعا کے الفاظ مخارج۔ زیر زبر اور معانی کی جانب متوجہ رہے کھڑے بیٹھے پڑھنے کا مقصد اپنی اضطراری پریشانی کی کیفیت کو ظاہر کرنا ہے اگر کمزور اور مظلوم صرف ۹۹ بار پڑھے اور ہمیشہ ورد میں رکھنا چاہے تو ۴۰ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(۹۱) عمل نادِ علی

نادعلی شریف قضائے حاجات حل مشکلات میں مشہور و مقبول ہے۔ جواہر خمسہ میں لکھتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں جب لشکر اسلام پر شکست کے آثار ظاہر ہوئے تو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی پریشاں حالی دیکھ کر مغموم ہونے لگے اُس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات یعنی نادعلی شریف لے کر آئے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں پڑھا تین مرتبہ پورے نہ ہوئے تھے کہ شیرِ خدا حاضر آئے اور لشکرِ کفار پر عقاب کی طرح جھپٹے چند ہی ساعت میں کچھ قتل ہوئے باقی فرار ہو گئے اس فتح میں بہت ہی مالِ غنیمت مسلمانوں کو حاصل ہوا۔ گویا نادعلی شریف ایسے دشوار اور مشکل مواقع پر تیر بہدف دعا ثابت ہوتی ہے۔ ہر مہم میں ۴۴ بار بعد نفل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبْ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ۔

(۹۲) عمل بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف کی برکات سے کون واقف نہیں مگر یہاں صرف قضائے حاجات کے لئے پڑھنے کا طریقہ درج کیا جا رہا ہے۔

اول تازہ وضو کرے اور دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھ کر پھر دو نفل ادا کرے اور اپنی حاجت بارگاہِ الٰہی میں پیش کرے پھر ایک ہزار بار بسم اللہ شریف پھر دو نفل پھر بسم اللہ شریف ایک ہزار بار غرض اسی طرح بارہ ہزار کی تعداد پوری نہ کر پائے گا کہ مراد حاصل ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے اول آخر یہ درود شریف ۱۱ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرْاٰتِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاهِدَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتٍ لَّكَ۔

(۹۳) عمل الحمد شریف

شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر ۳۰ بار الحمد شریف اور فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان دس بار۔ شب یکشنبہ کو ۴۰ بار فجر میں ۲۰ بار۔ شب دوشنبہ کو ۵۰ بار فجر میں ۳۰ بار سہ شنبہ کو ۶۰ بار فجر میں ۴۰ بار

شب چہار شنبہ کو ۷۰ بار فجر میں ۷۰ بار۔ شب پنجشنبہ کو ۸۰ بار فجر میں ۶۰ بار۔ شب جمعہ کو ۹۰ بار فجر میں ۷۰ بار۔ اسی طرح دوسرے ہفتہ میں ۱۰-۱۰ بار کم کرتے رہیں انشاء اللہ پہلے ہفتہ ہی میں مشکل حل ہو جائیگی ورنہ عمل پورا ہونے تک ضرور بالضرور اب تک جس کو بھی یہ عمل بتایا پہلے ہی ہفتہ میں کامیابی ہوئی اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

عمل دیگر الحمد شریف (۹۴)

اگر کسی پر قرض کثیر ہو اور کوئی سبیل اس کے دین کی نہ ہو یا کوئی ضرورت اشد در پیش ہو تو یہ عمل تین روز کرے بہتر ہے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو یہ عمل کرے بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھ کر اس طرح الحمد شریف پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا كَرِيْمُ يَا لَطِيْفُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَؤُفُ يَا كَرِيْمُ يَا عَطُوْفُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَالِمُ السَّرَائِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ سو بار۔ آمین ۲۱ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

تیسرا عمل الحمد شریف (۹۵)

یہ عمل بھی اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے اگر حاجت دینی ہو قبلہ رُخ اور حاجت دنیوی ہو تو جانب جنوب رُخ کر کے نوچندی اتوار کو یہ عمل شروع کرے کتنا ہی اہم کام ہو عمل پورا ہونے سے قبل ہی کام انجام پاتا ہے بروز اتوار کو ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور آمین سو بار بروز پیر الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵۵۶ بار اور آمین سو بار بروز منگل مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۱۱ بار اور آمین سو بار بروز بدھ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۸۷۶ بار اور آمین سو بار بروز جمعرات اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۰۴۰ بار اور آمین سو بار بروز جمعہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۱۰۰ بار اور آمین سو بار بروز ہفتہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۴۰۷۰ بار اور آمین سو بار۔ ہر روز وقت مقررہ پر پڑھیں جس وقت آسانی ہو وہ وقت مقرر کر لیں اور ہر روز درود شریف ۲۱ بار اول آخر پڑھیں۔

عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجت (۹۶)

بعد نصف شب جمعہ تازہ غسل کرے اگر سو کر اُٹھے تو دو رکعت نماز تہجد اور سویا نہ ہو تو دو رکعت

نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین بار سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام تین بار درود قضائے حاجت پڑھے پھر ایک ہزار بار یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پھر اپنے لئے دعا کرے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ دس بار یَا مُدَبِّرُ الْاَمْرِ دس بار پھر درود شریف نماز فجر تک پڑھتا رہے۔

۹۷ عمل سورۂ اخلاص

یہ عمل عجیب ترین ہے حل مشکلات کے ساتھ فرحت قلبی بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا اگر اہلِ ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں مگر خلوت اختیار کرنا ہوگی کسی سے کلام نہ کرے ایک پرہیزگار خادم رکھیں کہ وہ ضروریات کو انجام دے غذا میں صرف بھُنے ہوئے چنے یا جَو کی روٹی کھائے۔ باقی ہدایات ترک جمالی وجلالی میں ملاحظہ فرمائیں اور اس پر عمل کریں ۱۵ دن کی خلوت میں چھ ہزار بار بطریق مذکور ذیل پڑھیں دن میں روزہ رکھیں ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں پڑھیں باقی اوقات میں درود و استغفار پڑھیں یا سوئیں۔

اور قضائے حاجت کے لئے ۶۰۰ بار ایک دن رات میں یا تین دن میں ۲۰۰ بار ہر سہ روز پڑھیں اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔ طریقہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا اَحَدُ، یَا وَاحِدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْلِیْ اِنِّیْ مَا اُرِیْدُ اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ جب ۲۰۰ کی تعداد پوری ہوجائے یا ایک دن میں ۶۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو تو ہر ۲۰۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْخُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْلِیْ مَا تَعْتَدُوْنَہٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمُ الْاِجَابَۃَ بِدَعْوَتِیْ وَبِطَاعَتِیْ فَاَسْرِعُوْا وَاحْضُرُوْا اَطِیْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِہٖ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ط اس عمل کو شروع کرتے ہی تین موکل عامل کی مدد کے لئے متعین ہوجاتے ہیں اور جب تک کہ عامل کی ضرورت پوری نہ کردیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا بات کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہیں دُکھا ہے اور ان کی آہیں اس وقت حائل نہ ہوں تو موکل سامنے حاضر ہوکر یوں کہتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اس کے جواب میں یوں کہے وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ یَا عِبَادَ اللّٰہِ پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لئے یاد کیا ہے اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاجت

جائز و محمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو اس پر وہ کوئی شرط شرط پیش کرینگے اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا وہ بھی خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتاہی برتی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

تین روز میں کام پورا ہو (۹۸)

یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع کر سکتے ہیں مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔

شب شنبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کر کے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ایک ہزار بار یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ اور درود شریف ۱۱ بار۔ شب یکشنبہ کو دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں اول ۲۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝ درود شریف ۲۱ بار۔ شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان کچھ حائل نہ ہو سر برہنہ کر کے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار۔ یَاغَیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغَیَاثِیْ ۱۷۸ بار درود شریف ۴۱ بار۔

درود محمود برائے قضائے حاجت (۹۹)

ایام بیض میں بعد نماز مغرب اسی جگہ بیٹھ کر یہ درود شریف عشاء تک بے شمار بغیر وقفہ کے پڑھے کتنا ہی عظیم اور مشکل مگر جائز کام ہو ہر حالت میں پورا ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف ابتدا میں ۱۹ بار بعدہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَۃِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّۃِ وَلَمْعَۃِ الْقَبْضَۃِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ صَاحِبِ الْقَبْضَۃِ الْاَصْلِیَّۃِ وَالْبَھْجَۃِ السَّنِیَّۃِ وَالرُّتْبَۃِ الْعَلِیَّۃِ مَنِ انْدَرَجَ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِہٖ فَھُمْ مِنْہُ وَاِلَیْہِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ

اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝

(۱۰۰) بابُ الغنا

غربت و افلاس ہو یا مال و دولت کی افراط۔ غیر مسلم حضرات کے لئے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ ہم ایسے پالنے والے ہیں کہ ہماری شانِ خالقیت کو فراموش کرکے سنگ و شجر، شمس و قمر کی پرستش کررہے ہیں اور ہمارے سوا سیکڑوں خدا بنا رکھے ہیں اور اپنے سے کمتر مخلوق کی عبادت کررہے ہیں، مگر ہم اپنے خوانِ کرم سے تم کو بھی نوازرہے ہیں اور ان پر جو تکلیف و مصیبت آتی ہے وہ بھی شانِ ربوبیت کا اظہار ہے کہ یہ حقیر جو تکلیف و مصیبت تم پر آئی ہے کہو ان سے جن کو تم پوجتے ہو کہ وہ اس کو دُور تو کردیں، انصاف پسند کہہ اُٹھتے ہیں کہ جو اپنی مدد آپ نہ کرسکے وہ دوسروں کی مدد کیا کرسکے گا۔ غرضکہ افلاس و دولت غیروں کی ہدایت کے لئے شانِ ربوبیت کا اظہار ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے امتحان ہے یا احسان۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا۔

اس سے معلوم ہوا کہ تنگدستی، غربت و افلاس بھی امتحان ہے کہ کون صبر کرتا ہے اور کون اپنے خدا کو بھول کر حرام کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ مثلاً چوری، سود، سٹہ اور دوسرے کو نقصان پہنچاکر اپنا بھلا چاہتا ہے اور دولت و عزّت دے کر امتحان اس طرح کہ کون شکر ادا کرتا اور غریبوں کی مدد کرتا ہے۔ اس سلسلے میں چند اقوال جن کو اہلِ ایمان جواہر پاروں سے تشبیہ دیتے ہیں پیش کئے جاتے ہیں:

- ○ اولیاء اللہ کا ارشاد ہے دنیا خدا کی دشمن ہے۔ خدا کے دوست اس کے دشمن سے محبت نہیں کرتے۔
- ○ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص تمام آسمان و زمین والوں کی برابر عبادت کرے اور دولتِ دنیا سے محبت رکھے قیامت کو ندا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے جو خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔
- ○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیڑیئے بھیڑوں کے غول میں اس قدر خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال وجاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ و برباد کرتی ہے اور نفاق کو دل میں اس طرح اُگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔
- ○ عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لئے ہے محبت کے لئے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل کرو اپنی

ذات اور اہل وعیال اور راہِ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ دل خدا کی محبت کے لئے ہے غیر کو آنے کی اجازت نہیں۔

○ شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا زکوٰۃ کس قدر ہے فرمایا فقہا کے مذہب میں دوسو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دوسو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ اس کے شکریہ میں جان دینا چاہئے کہ اس نے اپنے کرم سے دیئے مگر اس کی محبت نہ دی اور اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

○ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ناشکرے گنہگار کو۔

○ علما، فرماتے ہیں کہ سود کی کمائی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی یا خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچہ کردیتی ہے مگر خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

○ اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دس بالی پیدا ہوتی اور ہر بالی میں سو دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیائے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے ساتھ ملتا ہے۔

○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور پہلا فساد بخل ہے۔ یقین سے مراد اللہ تعالیٰ رازق و مالک ہے۔

○ فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق و امانت سے بہ سبب تصدیق و ایمان کے۔

○ فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سؤر سے بدتر ہے۔

○ ارشاد الٰہی۔ سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اے اسمٰعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

○ اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضامندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو (اور مجھے راضی رکھنا ہے تو) ان کو راضی رکھو اس لئے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے (یہاں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصولِ دولت میں کمزور اور مجبور ہیں۔)

○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے قریب رہو۔

○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں ہوسکتے۔

اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔ یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پرو کر مسلمان اپنے گلے کی زینت بنالے تو دنیا و آخرت سنور جائے۔

اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ غربت و افلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ غربت و مصیبت ٹوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکامِ خداوندی کے خلاف حرام کو ذریعۂ معاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر و نماز کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لو لگائے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لئے ارشاد فرمایا نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ اے بندے میں تیری رگِ جاں سے قریب تر ہوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر بس نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری امت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر بس نہیں۔ ام المومنین اور صحابۂ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری اُمت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور اسی پر بس نہیں کل روزِ قیامت تمہارا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب کی امت کے غریب و مسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اے میرے بندو میں نے تمہیں ذلت و رسوائی کے لئے غریب نہیں کیا تھا بلکہ اس لئے کہ اگر تم صبر کرو تو آج تمہیں خلعتِ عزت و کرامت عطا فرماؤں اور اس خلعت کو زیبِ تن کر لو اور جنت میں چلے جاؤ اور اسے بھی اپنے ساتھ لیتے جاؤ جس نے ترس کھا کر تمہیں کھلایا پہنایا ہو۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ساری دنیا کی دولتیں اس اعزاز پر قربان۔

اس باب کی ساری ہدایتیں ان جواہر پاروں سے ظاہر ہیں کہ حصولِ دولت وغنا کے عملیات سے قبل بری عادتوں جوا، شراب، عیاشی، تکبر، سود، سٹہ، وغیرہ سے تائب ہو، کبھی غریب کو حقیر نظر سے نہ دیکھے نہ جھڑکے بلکہ جو ممکن ہو اس کے ساتھ احسان کرے۔ مگر بد افعال غریب کو نقد نہ دے کہ وہ فاقہ نہیں توڑے گا بلکہ نشہ کرے گا۔ ہاں کھانا کھلادے اور اپنا پرانا کپڑا پہنا دے کہ نیا دیا گیا تو بیچ کر برے کام میں خرچ کرے گا۔

(۱۰۱) عزت و دولت کا تاج یعنی درود تاج

یہ درود شریف بہت محبوب و مقبول ہے اور اکثر کی وردِ زباں اور حرزِ جاں ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کا نام بھی درود تاج ہے یعنی رحمت و برکت کا بے زوال تاج۔ جب تنگدستی دور نہ ہونے اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درود تاج بعد ہر نماز ۷ بار اور بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار بحضورِ قلب پڑھے اور دن میں تلاشِ معاش میں نکلے تین دن

ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز بعد فجر سے پڑھنا شروع کرے جب تک پڑھتا رہے کہ جب تک کوئی آکر اس کو خوشخبری نہ سنائے۔ درود تاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

یٰسین شریف کا عمل

(۱۰۲) یہ عمل بہت زود اثر ہے۔ یٰسین شریف بعد نماز عشاء ایک بار اس طرح کہ ہر مبین پر درود تاج ۴۱ بار پڑھے۔ پہلے ہی دن کام سنور جاتا ہے اگر یقین یا حضورِ قلبی یا صحتِ لفظی میں کمی ہے تو دوسری بات ہے ہر مبین پر درود شریف پڑھ کر دم کریں اور اس نقش کو ٹوپی میں رکھیں یہ نقش معمولی غفلت سے غائب ہوجاتا ہے حفاظت شرط ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۶۰

الحمد شریف

(۱۰۳) برائے حصول دولت و غنا کے لئے الحمد شریف اس طرح پڑھیں اول درود

قضائے حاجت یعنی درود تنجینا ایک بار ابعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِكَ التَّامَّۃِ ۳ بار پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۷ بار درود تاج شریف ۱۷ بار۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۲ بار درود تاج ۱۲ بار مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۱ بار درود تاج ۱۱ بار اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۲۵ بار درود تاج ۲۵ بار اٰمِیْن ۵ بار پھر یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ ۳ بار۔

(۱۰۴) نقش حصولِ دولت و غنا

اس نقش کو چراغ پر کندہ کرا کے عروجِ ماہ میں عمل شروع کریں اس چراغ کی چار بتی اچھے گھی سے روشن کریں اور درود تاج یا درود قضائے حاجت (تنجینا) ایک بار یا ۷ بار پڑھے اس کے بعد بسم اللہ شریف ۷۸۶ بار اس کے بعد یہ دو نقش کاغذ پر لکھے پہلا اور دوسرا الگ الگ رکھے۔ پہلا آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا اس تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈالے دوسرا اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز تین نقش لکھے پہلے دونوں دریا میں ڈالے آخری ایک نقش پہلے دن کے

اللہ اللہ اللہ اللہ

۱۰۲ بسو	۶۶ اللہ	۳۲۹ الرحمٰن	۲۸۹ الرحیم
حی ۳۳۰ یاقریب	کافی ۲۸۸ یاواصف	۱۰۳ الباسط	۶۵ یادیان
سلطان یاواسع ۲۸۷	واجد ۳۲۷ یارزاق	۶۸ یامجیبی	۴۰۲ الجلیل
۶۷ یامحیط	۱۰۵ یاعادل	۲۸۶ یاروف	۳۲۸ وہاب یاقدیر

بسم بسم بسم بسم بسم

الرحیم الرحیم الرحیم الرحیم

نقش کے ساتھ ملا کر اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتا جائے۔ پہلے دریا میں آخری اپنے پاس رکھے۔ ۱۹ دن یہ عمل کرے ۱۹ دن کے ۱۹ نقش اس کے پاس جمع ہو جائیں گے ان سب کو ملا کر ایک جگہ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور جب تک حسب منشاء کام نہ چل جائے یا ملازمت نہ ملے یا مستقل نہ ہو جائے ہر روز ۱۹ عدد نقش لکھتا رہے چراغ بھی جلاتا رہے اور بسم اللہ شریف بھی پڑھتا رہے یہ ۱۹ نقش دریا میں ڈالتا رہے اگر اس دوران کسی کو نقش دینا ہو تو ایک زائد لکھے۔

(۱۰۵) نقش وسعت رزق

اس نقش کو کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقٍ

رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ ۰۰ ۳۰۰ مرتبہ ۴ روز اس کے بعد اَلْوَهَّابُ ۲۷۰ مرتبہ ۴ روز، اس کے بعد یارَزَّاقُ الْوَهَّابُ ۱۰ بار روزانہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر لیا کرے۔

اول آخر درود شریف ۱۰ بار یا ۳ بار۔

یاموائیل　　　۷۸۶　　　یا عطرائیل

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱			۷۴
۷۹۰	۷۳	۷۲	۸۴

ھ	و	ل	ا
۳۹	۲	۴	۴
۳	۳۲	۴	۷
۵	۵	۴	۳۱

یادردائیل　　　یا جبرائیل

(۱۰۶) نقش حصول دولت و عزت

بسم اللہ شریف کا یہ نقش شرفِ قمر میں کندہ کرائیں اور شرف قمر ہو) میں اس کا عمل کریں شرف قمر ہر ماہ ڈھائی دن تقریباً رہتا ہے۔ دن یا رات میں ساعت قمر ہی میں اس کا عمل بھی شروع کریں۔ ل

درود تاج ۷ بار بعدہٗ اجب یا جبرائیل یا ہمواکیل یادوبائیل یااسرافیل یاطاطائیل یادودیائیل یاموائیل یا تنکفیل یاحولائیل یاسوکیتائیل بحق بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ۷۸۶ بار پڑھ کر نقش پر دم کرکے

اجب یا جبرائیل بحق

الرحیم	الرحمٰن	بسم
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	یااکرام	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

یاطاطائیل　یاسوکیتائیل　یا تنکفیل

اپنے پاس عطر لگا کر رکھیں، اگر ممکن ہو تو ہر روز ۱۹ بار بسم اللہ باموکل پڑھ کر نقش بھی دم کریں اور پانی پر دم کرکے پی لیا کریں باقی ہاتھ اور منہ پر مل لیا کریں۔

(۱۰۷) عمل بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق

جو شخص ہر طرح مفلس و مجبور ہو اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش پر قادر نہیں کمزور بیمار ہے تو اس عمل کے ذریعہ اللہ تعالےٰ سے سوال کرے بے مشقت روزی عطا ہو اگر روزے رکھنے پر قادر ہو تو بدھ جمعرات جمعہ کو روزے رکھے جمعہ کو غسل کرے اور مسجد کو جائے اگر ممکن ہو تو کچھ صدقہ کرے۔ اگر ایک نیا پیسہ ہی ہو یا ایک کھجور ہی ہو، اور مسجد میں جاکر قبلہ رو بیٹھ کر اور کمزور یا بیمار اتنا ہے کہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳ ۱۹۶ ۵۱۶	۳ ۱۹۹ ۵۱۹	۳ ۲۰۲ ۵۲۲	۳ ۱۸۹ ۵۰۹
۳ ۲۰۱ ۵۲۱	۳ ۱۹۰ ۵۱۰	۳ ۱۹۵ ۵۱۵	۳ ۲۰۰ ۵۲۰
۳ ۱۹۱ ۵۱۱	۳ ۲۰۴ ۵۲۴	۳ ۱۹۷ ۵۱۷	۳ ۱۹۴ ۵۱۴
۳ ۱۹۸ ۵۱۸	۳ ۱۹۳ ۵۱۳	۳ ۱۹۲ ۵۱۲	۳ ۲۰۳ ۵۲۳

مسجد تک نہ جا سکے تو گھر میں ہی ایک سو گیارہ بار اس نقش کو سامنے رکھ کر اس طرح بسم اللہ شریف پڑھے۔ اول درود شریف ۷ بار پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ط ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ط اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَـہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ .... یہاں اپنی ضرورت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما یا رَزَّاق یا یوں کہے کہ مجھے خرچ یومیہ عطا فرما یا مُعْطِیْ۔

علاوہ جمعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور اس نقش پر دم کرتا رہے کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہو گا۔

(۱۰۰) نماز برائے حصولِ روزگار

ہر روز جب تک حسب منشاء کام نہ ملے بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد ثناء وَالْحَمْدُ کے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّـہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْـہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۱۰ بار اور دوسری رکعت بعد الحمد وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ایک سو ایک بار اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور درود شریف ۱۰ بار پھر سجدے میں جا کر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۷۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بہت مجرّب ہے۔

نقش وسعتِ رزق (۱۰۹)

یہ نقش وسعتِ رزق کے لئے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد لکھے اور ہر نقش پر یہ دعا ایک بار پڑھ کر دم کرے اَکْرِمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَّنِعْمَۃً کَثِیْرَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۷۸۶

اکرمنی وهب لی	من لدنك رحمة واسعة	ونعمة كثيرة برحمتك	یا ارحم الراحمین
۲۳۶۷	۵۹۹	۳۷۵	۱۳۷۸
۵۹۸	۲۳۶۴	۱۳۸۱	۳۷۶
۱۳۸۰	۳۷۷	۵۹۷	۲۳۶۵

۵۴ پہلے نقوش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے اور دس بار روزانہ یہ دعا ورد میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجتمند کو دے دیا کرے اگر حاجتمند نہ آئے تو آٹھویں دن ان نقوش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

برائے وسعتِ رزق (۱۱۰)

حصولِ دولت وغنا اور وسعتِ روزگار کے لئے یہ عمل کرے اول یہ نقش روز یکشنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرائے تو تاکید کر دے کہ یہ نقش چاندی پر ساعتِ شمس میں کندہ کیا جائے اور اس عمل کو یکشنبہ ساعت شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کریں اور درود تاج یا درودِ تنجینا تین بار پڑھیں اس کے بعد ۱۳۴ بار سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ آخر میں درود شریف ۷ بار۔ اس عمل کی حد تین چلّے تک ہے مگر تین چلّے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات کو پیش آتی ہے۔ اس عمل میں یہ شرط ہے کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اظہار نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان پر مغرور نہ ہو اور ہمیشہ پاکیزگیٔ باطن کا خیال رکھے قلب وجسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔

۷۸۶

۴۸۲	۴۹۶	۴۹۳	۴۹۰
۴۹۴	۴۸۹	۴۸۳	۴۹۵
۴۸۸	۴۹۱	۴۹۸	۴۸۴
۴۹۷	۴۸۵	۴۸۷	۴۹۲

سُبْحَانَکَ
لَآ اِلٰہَ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَ
رَاحِمَہٗ

انگشتری برائے حصولِ روزگار و دولت و غنا (۱۱۱)

یہ انگشتری خاص اسی مقصد کے لئے رضوی کتب خانہ بازار صندلخاں بریلی شریف میں تیار کی جاتی ہے۔

جس کا ہدیہ علاوہ ڈاک خرچ ۷ روپے ۵۰ پیسے ہوگا۔ یہ انگشتری کمیشن ایجنٹ حضرات کو اس لئے نہیں بھیجی جائے گی کہ اس میں رعایت کی گنجائش نہیں اگر دو چار افراد مل کر منگائیں گے تو ڈاک خرچ میں کمی ہوسکتی ہے۔ اس انگشتری کا نقش شرف آفتاب میں کندہ کیا جائے گا جو اپریل ۱۹۷۴ء میں تیار کیا جائے گا۔ اس انگشتری کو حاصل کرنے کے بعد ساعتِ قمر میں یعنی روز دوشنبہ طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ قمر کی ساعت ہے اس وقت سورج کی منہ کرکے انگشتری ہاتھ میں لے کر یَامَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنَّهٗ یَامَنَّانُ ۹۹ بار پڑھیں اور اول آخر درود شریف ۹ بار پھر انگشتری پہن لیں۔ اگر بعد نمازِ فجر ہمیشہ ورد میں رکھیں تو جو دعا کی جائے یا جو حاجت پیش آئے اور عامل دل سے چاہے پوری ہو۔ جو صاحبان یہ نقش شرفِ آفتاب کا کندہ شدہ منگانا چاہیں وہ اپریل ۱۹۷۴ء میں طلب کریں اسی میں دیگر چاروں نقوش بھی شامل ہوں گے۔

(۱۱۲) عمل بے تاج بادشاہت

یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولتِ ایمان سے مالامال ہو۔ غریب پڑھے دولتِ دنیا و آخرت سے سرفراز فرمایا جائے بے علم پڑھے دولتِ علم سے سینے کو بھر دیا جائے اور کمزور مجبور عمل کرے تو شوکت و ہیبت سے نوازا جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ جو اس کے حضور حاضر ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم و تکریم سے پیش آئے مال دنیا بہت آئے مگر شرط یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لئے روکے نہیں کیونکہ دینے والا کل کو اور دے گا بہت دے گا قصداً دوسرے دن کے لئے روکنا عطائے ربی پر اعتماد کی کمزوری کی دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو زائل کر دیتا ہے اگر خرچ کرتے کرتے خود بچ رہے تو کوئی حرج نہیں۔

یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز جلالی وجمالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کمائی کا ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لئے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان و نظر قلب و جسم، دست و پا سب گناہ سے محفوظ رہیں گے۔ اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو خلوت بھی ضروری نہیں، یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ ثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ۔
۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵ ہزار بار۔ دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کرسکتے ہیں یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ کرے ظہر میں اٹھ کر نماز ظہر ادا کرے پھر عمل شروع کردے پہلے دن اول ۱۱ بار درود تاج ختم عمل پر

ایک بار اسی طرح تمام اوقات میں اول آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دورانِ عمل میں کسی سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور پھر درود پڑھ کر شروع کردے اور ہر جمعہ کو غسل کرے سنّت پڑھ کر مسجد جائے اگر کچھ پاس ہو تو کسی مستحق کو خیرات کرے اور سنتیں اپنے مقام پر آکر پڑھے انشاء اللہ دورانِ عمل ہی عجائباتِ قدرت دیکھے گا۔ حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں۔ اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام محبتِ عالم ہو اور ہر بات اس کی قرآن وحدیث سے ہو جس کے لئے دعائے عافیت ودعائے ہلاکت کرے قبول ہو اور تمام جہان میں مشہور ہو اور نعمتہائے گوناگوں سے مالا مال ہو اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے۔ ۱۲ منہ

تاجِ عزت وکرامت

(۱۱۳) یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں مگر اس کے فضائل واثرات کم بھی نہیں اور اس کو اسی لئے درج کیا جا رہا ہے کہ جس کو عمل مندرجہ بالا کرنے کی ہمت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز تک چار ہزار بار اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے اگر ہر دو عمل میں پیر کا تصور یا عامل جس نے اس کی اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پیر انتقال کر چکا ہے تو اُس کی روح کو فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصور کرکے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھی شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں نہ ڈریں بلکہ بلند آواز سے عمل پڑھنا شروع کر دیں اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ بلا تعداد پڑھتے رہیں جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش بیان کریں اگر موکل کو تابع کرنا ہے تو اس کے متعلق بادب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر آپ اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظرِ عنایت کا طالب ہوں مطیع کرنا نہیں چاہتا۔ عمل یہ ہے۔ يَاعَظِيْمُ ذَاالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يُذِلُّ عِزُّهٗ يَا عَظِيْمُ پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر پیر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک ہے تو نقصان کا خطرہ ہے۔ ایسی حالت میں آفتابِ ہدایت ماہتابِ سُنّیت حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ جو ہم شبیہ اعلٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ ہیں ان سے عقیدت ومحبت کا رشتہ قلب میں پیدا کرکے آپ کا تصور

کریں کہ نقصان سے محفوظ رہیں اور فیض کامل حاصل ہوسکے اور اجازت تحریری عملیات فقیر اقبال احمد نوری رضوی۔ بازار صندلخاں بریلی شریف سے حاصل کریں۔

۱۱۴ عمل اسم یا مُغۡنِیۡ

یہ عمل حصول دولت و غنا کے لئے بے نظیر ہے مگر طریقہ عمل کتب عملیات میں نہیں ملتا اگرچہ یہ عمل بہت مشہور ہے مگر خیال یہ ہی ہے کہ کسی نے فائدہ حاصل بھی کیا ہوگا تو اپنے اعتقاد اور خلوص نیت کے سبب سے یہ ہی حال اکثر عملیات کا ہے جو کتب عملیات میں مرقوم دیکھے گئے مگر تجربہ اور سینہ بہ سینہ جو حاصل ہوا اس میں اثر ہی کچھ اور دیکھا یہاں اس کا درج کرنا اس لئے بہتر سمجھا کہ جو مغموم و مجبور حضرات اہلسنّت اس سے فیضیاب ہوں گے ان کی دعائیں میرے حق میں عمل سے زیادہ قوی اور مفید ثابت ہوں گی طریقہ یہ ہے اول درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡمُغۡنِیۡ وَاَنَا الۡفَقِیۡرُ فَمَنۡ یَّدۡعُ الۡفَقِیۡرُ اِلَّا الۡمُغۡنِیۡ ایک بار یا مُغۡنِیۡ گیارہ سو بار اس کے بعد سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَالۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّھُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ یَا غِیَاثِیۡ عِنۡدَ کُلِّ کُرۡبَۃٍ وَّمَعَاذِیۡ عِنۡدَ کُلِّ دَعۡوَۃٍ وَّمُوۡنِسِیۡ عِنۡدَ کُلِّ وَحۡشَۃٍ وَّرَجَائِیۡ حِیۡنَ تَنۡقَطِعُ حِیۡلَتِیۡ یَا غِیَاثِیۡ سات بار یا ستر بار۔

۱۱۵ بے پڑھے اور کچّی زبان والے حضرات کیلئے ہدایات

خصوصی ہدایات جن کو بڑی دعائیں یاد نہیں ہوسکتیں ان کے لئے اسمائے باری تعالیٰ سے کوئی اسم منتخب کرکے بتائیں مگر اس میں یہ خیال رہے جو لفظ ان کی زبان سے صحیح ادا ہوسکے اسی کے مطابق اسم باری منتخب کریں مثلاً اسم یا مغنی کو اکثر احباب یا مگنی پڑھتے ہیں اور اسم یا غنی کو یا گنی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کچی زبان اور مخارج سے ناواقف حضرات کو ایسے اسماء نہ بتائیں جن میں غ۔ع۔ص۔ط۔ق۔ظ۔ذ۔ض۔شین۔فا۔ہوں۔

یہ وہ حروف ہیں جو صحیح نہ کرائے جائیں تو غلط پڑھنے کی وجہ سے شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مثلاً اسم یا بدوح کو اگر بڑی ح نہ ادا کی گئی اور دو چشمی ھ پڑھی یا بدوھ تو جس جگہ پڑھا جائے وہ ویران ہو جائے اور جھونپڑی میں پڑھے تو آگ لگ جائے۔ رجعت بھی ان ہی خامیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ چند سطریں ہر عامل کی ہدایت کے لئے کافی ہیں بوڑھے اور سیدھے بھولے حضرات کے

اعتقاد میں بڑی پختگی اور سچائی ہوتی ہے اس لئے وہ جو بھی عمل کریں گے بہت جلد اثر ہوگا اور میرا تجربہ بھی اس پر شاہد ہے مگر فرق یہ ہے کہ ان کو ان کی اہلیت کے مطابق عمل کرانے والا نہیں ملتا او ان کو ایسے وظیفے بتا دیئے جاتے ہیں جن کی صحیح ادائیگی وہ نہیں کر پاتے نتیجہ صفر رہتا ہے مگر نقصان سے ان کی صدق اعتقادی محفوظ رکھتی ہے۔ ایسے حضرات کے لئے دو آسان عمل تحریر کئے جاتے ہیں۔

عمل اسم یا اللہ

(۱۱۶) یہ عمل شمع شبستان رضا حصہ اول میں درج ہے مگر وہ باموکل ہے جس کی وجہ سے ہر شخص کما حقہ' فائدہ نہ حاصل کر سکا۔ یہاں وہ طریقہ درج کیا جاتا ہے کہ جس سے ہر شخص فائدہ حاصل کر سکے یہ عمل ہفتہ کا دن گزار کر اتوار کی شب میں پیر کا دن گزار کر منگل کی شب میں شروع کیا جائے نصف شب کے بعد غسل اور وضو کرے پاک کپڑے پہنے پھر جائے نماز پر کھڑے ہو کر جو سورت یا آیت صحیح یاد ہو تین بار پڑھے پھر درود شریف جو بھی یاد ہو ۲۱ بار پڑھے پھر یَا اَللّٰہُ چار ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کھڑے ہو کر ہی شروع کرے جب تھک جائے تو بیٹھ جائے جب ستا لے تو پھر کھڑا ہو جائے مگر عمل ترک نہ کرے کھڑے بیٹھے پڑھتا ہی رہے نہ اس کی طرف سے دھیان ہٹے جب چار ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اپنے لئے دعا کرے پھر ۲۱ بار درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور سر سے پیر تک جہاں ہاتھ پہنچے جسم پر پھیر لے مگر دعا ہاتھ پھیلا کر دعا کے طریقے پر مانگے اور اسی طرح درود پڑھے اگر درود کی گنتی نہ ہو سکے بے شمار پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ بعد تین دن کے بعد نماز عشاء صرف ۶۶ بار یہ اسم اسی ترکیب سے پڑھے۔ جب وہ ہی دن آئے جس دن یہ عمل شروع کیا تھا اسی رات کو فجر میں اس وقت اُٹھے کہ عمل پورا کر کے نماز باجماعت ادا کر سکے غسل کر کے اسی طرح یا اللہ چار سو بار تین روز پڑھے پھر ہمیشہ بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر ۶۶ بار یہ اسم پڑھتا رہے غیب سے ہر ضرورت پوری ہو جو چاہے کہیں نہ کہیں سے اُس کو پہنچے جس قسم کے کھانے کی خواہش ہو وہی اللہ دے جتنے پیسوں کی حاجت ہو غیب سے کوئی ذریعہ پیدا ہو، جو قرض ہو ادا کرنے کی سبیل پیدا ہو۔ فکر نہ کرے اگر قرض خواہ آئے تو قطعی پریشان نہ ہو انشاء اللہ وہ سختی نہ کرے گا اور اس سے بہت خوش اخلاقی سے بات کرے وہ طلب کرے یا نہ کرے اس سے کہہ دے کہ اللہ جلد انتظام فرما دے گا۔

عمل اسم یا مجیب

(۱۱۷) فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اس طرح کہ طلوع فجر سے قبل بستر چھوڑ دے اور وضو کر کے کپڑے پہنے اور عطر لگائے جیسے ہی وقت فجر شروع ہو گھر میں دو رکعت سنت ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر درود شریف ۳ بار

الحمد شریف سات بار پڑھ کر اپنے لئے دعا کرے اس کے بعد یَا مُجِیبُ چار سو بار اس کے بعد درود شریف پڑھتا ہوا مسجد جائے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو کسی سے کلام نہ کرے۔

(۱۱۸) **ادائے قرض کے لئے** ۵۵ روز اس عمل کو کرے۔

(۱۱۹) **حصول روزگار کے لئے** ۴۰ روز اسی طرح عمل کرے۔

(۱۲۰) **اور حصول برکت کے لئے** ہر جمعہ کو فجر میں یہ عمل پڑھے باقی دنوں میں صرف ۵۵ بار ہر نماز سے پہلے پڑھتا رہے اگر کسی مجبوری یا جماعت یا جماعت کی ایک رکعت چھوٹنے کا خوف ہو تو بعد کو پڑھے۔

(۱۲۱) نماز با جماعت کے لئے چند ضروری ہدایات

عملیات میں جہاں نماز با جماعت کی شرط ہے اس میں یہ خیال رہے کہ نماز سنی صحیح العقیدہ امام ہی کی اقتدا میں ادا ہو سکتی ہے جس کے قول وفعل سے عقیدہ میں شبہ ہو جائے اس کی اقتدا سے بھی گریز کرے اور جس مسجد میں امام سنی صحیح العقیدہ ہو مگر غسل و وضو اور نماز کے مسائل سے ناواقف ہو جس کی وجہ سے نماز صحیح ادا نہ ہوتی ہو تو اس کو نرمی سے مسائل بتاتا رہے اگر وہ اس پر عمل نہ کرے تو اس کی جماعت سے تنہا پڑھنا بہتر ہے۔ ہر وہ شخص جو صحیح نماز ادا کرنا چاہتا ہے وہ بہار شریعت حصہ دوم اور سوم اور کتاب "نماز کا آسان طریقہ" اپنے پاس رکھے اس کا مطالعہ کرے جو بات نہ سمجھ سکے کسی جاننے والے سے دریافت کرے۔ عمل کے لئے نماز شرط ہے اور نماز کے لئے وضو اور مسائل نماز سے واقف ہونا شرط ہے۔ جو نمازیں قضاءِ عمری کی ذمہ باقی ہوں جبتک انھیں پورا نہ کرے کوئی عمل ہرگز نہ کریں۔

(۱۲۲)

چند ہدایات برائے خیر و برکت

چند ہدایات جن کو بھول کر یا جانتے ہوئے بھی عمل نہ کرکے خیر و برکت کھو دیتے ہیں اور معقول آمدنی ہونے کے باوجود ضروریات پوری نہیں ہوتیں جس کے نتیجے میں مقروض ہو جائے یا رشوت، خیانت اور چوری وغیرہ عیوب کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مثلاً اپنے بچوں کے نام بگاڑ کر لینے یا ادھورے نام لینے سے برکت اُڑ جاتی ہے اوّل تو حکم یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام اچھے رکھے جائیں تاکہ ان اچھے ناموں کی برکت سے رزق میں وسعت ہو مگر بابرکت نام رکھنے کا رواج کم ہوتا جا رہا ہے دوسرے اچھے نام بھی ادھورے لے کر پکارنا اور اکثر بگاڑ کر لینا مثلاً کسی کا نام عبدالرحیم یا عبدالکریم ہے تو اُس کو رحیم یا کریم کہہ کر پکارنا ہی منع ہے ناکہ اور بگاڑ کر لینا ذرا غور تو کیجئے کہ رحیم اور کریم اللہ کے نام ہیں ان کو بگاڑ کر لینا کتنا بڑا جرم ہوگا۔ کیا ایسے گھر میں برکت کا نزول ہوگا۔

حضرت محمود رحمۃ اللہ نے ایک دن ایاز کے بیٹے جن کا نام محمد تھا، اے پسر ایاز کہہ کر مخاطب کیا۔ فوراً حاضر آئے مگر ایاز رونے لگے بادشاہ نے رونے کا سبب پوچھا عرض کی آج آپ مجھ سے یا میرے بیٹے سے ناراض ہیں کہ ہمیشہ اس کا نام لے کر پکارتے تھے آج پسر ایاز کہہ کر مخاطب فرمایا۔ بادشاہ نے کہا ایاز یہ بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے بیٹے کا نام بڑا مبارک ہے اور میں بغیر وضو یہ نام لینا بے ادبی تصور کرتا ہوں اور جس گھر میں مسلمان رہتے ہوں مگر نمازی کوئی بھی نہ ہو ایسے گھر کو حدیث میں قبرستان سے تشبیہ دی گئی ہے جس گھر میں آنے جانے والے بسم اللہ شریف۔ اور جو کسی کام کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کرتے ہوں۔ جس گھر میں خائن، جھوٹا، زانی، چور رہتا ہو، جس گھر میں مرد یا عورت جس پر غسل جنابت واجب ہو اور ایک نماز سے دوسری نماز کا وقت آنے تک غسل نہ کرے اور جو طلوع آفتاب کے بعد سو کر اُٹھنے کے عادی ہوں اور جو بغیر وجہ شرعی کسی مسلمان سے خصومت رکھتا ہو جو قرآن بے وضو پڑھتا ہو کہ بغیر وضو چھونا منع ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور شوہر کا بیوی بچوں کے کھلانے پہنانے میں بلا وجہ تنگی کرنا۔ بیوی کا شوہر ناراض رہنا، لڑنا، گالی بکنا، کوسنا، کھڑے ہو کر بالوں میں شانہ کرنا۔ دانتوں سے ناخون کاٹنا، یا ناخون بڑھانا۔ یہ سب تنگدستی اور افلاس کا ذریعہ ہیں۔

(۱۲۳)

ہدایات برائے حصولِ خیر و برکت

اپنے بچوں کے نام اچھے بابرکت رکھنا۔ حدیث شریف میں محمد نام رکھنے کی بہت تعریف آئی ہے اور پورا نام لے کر مخاطب کرنا۔ صبح فجر سے قبل اُٹھنا کہ حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صبح

کا سونا روزی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ کر سو گئی تھیں۔ حضور کا گزر ہوا آپ نے پاؤں سے جگا کر فرمایا اے بیٹی کھڑی ہو جاؤ اور پروردگار سے روزی طلب کرو غافلین میں سے مت ہو۔ اللہ تعالیٰ صبح صادق اور طلوعِ آفتاب کے درمیان لوگوں کو روزیاں تقسیم فرماتا ہے۔ صبح کو نمازِ فجر سے قبل اُٹھنا۔ گھر پر وضو کرنا اور سُنّت پڑھ کر مسجد جانا۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔ اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ شب جمعہ کو درود پڑھنا اگرچہ ایک ہی بار۔ جمعہ کو خط بنوانا، ناخون تراشنا، غسل کرنا، مسجد میں جھاڑو دینا اور ہر مسلمان کو اللہ کی رضا کے لئے سلام کرنا، اور مسلمان کے سلام کا جواب اللہ کی رضا کے لئے دینا۔ اپنے گھر میں یا کسی دوسرے مسلمان کے گھر میں داخل ہوتے یا باہر آتے اور کسی کام کے شروع کرتے وقت بسم اللہ کرنا وسعتِ رزق اور خیر و برکت کے لئے وہ امول موتی ہیں جو مسلمانوں کے سوا کسی کو بھی حاصل نہیں۔

غسل وضو یا تیمم کرتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اوّل تو وضو کرنا ہی باعثِ برکت ہے مگر قربان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپ نے ایسی دعا بھی تعلیم فرمادی جو سونے پر سہاگہ۔ ترجمہ۔ الٰہی تو میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما۔ اسی طرح مسجد میں داخل ہونے کی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر درود اور سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گناہوں کو معاف کردے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔ دوسری دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اسی طرح مسجد سے باہر آنے کی دعا، بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ رخصت ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر درود و سلام بھیجتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے مجھ پر کھول دے۔ دوسری دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سائل ہوں۔ اسی طرح جب کام دھندے کی خواہش یا روزی کی تلاش میں گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھ کر قدم اُٹھائے بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ متوجہ ہوں اپنی ذات اور اپنے مال اور اپنے دین کی طرف اے اللہ تو مجھے خوش کردے اپنے ارادے سے اور جو کچھ میرے لئے مقدر کردیا ہے اس میں برکت مرحمت فرما تاکہ میں دیر سویر کو پسند نہ رکھوں اور نہ تو تاخیر فرما برکت دینے میں اور نہ جلدی کر روکنے میں۔

جب کسی مسلمان کو کھاتے دیکھو تو یوں کہو بَارَكَ اللهُ اللہ تعالٰی تیرے کھانے میں برکت دے، جو کوئی کسی مسلمان کو اللہ کی رضا کے لئے دعا دیتا ہے اللہ تعالٰی اسی کی مثل دعا دینے والے کو بغیر مانگے دیتا رہے اور جب اپنے سامنے کھانا آئے تو یوں کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرحیم اے اللہ اپنی دی ہوئی روزی میں برکت دے اور آگ کے عذاب سے ہم کو بچا، ہم کھانا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے (۱۲۳)

یہ عمل بہت مقبول اور باعثِ خیر و برکت ہے کہ جب کھانا سامنے آئے پہلے ایک بار درود شریف اور ایک بار الحمد شریف ۳ بار قل ہو اللہ شریف ایک بار درود شریف پڑھ کر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اولیاء اللہ اور تمام مسلمانوں کو اس کا ثواب بخش کر کھائے اللہ تعالٰی روز افزوں ترقی دے۔

خیر و برکت کا بہترین عمل (۱۲۴)

یہ عمل میرے تجربے میں ایک مدت سے ہے اور میں نے جس کو بتایا اس نے بھی تعریف کی جب روپیہ پیسہ مال و زر کسی سے لے تو بسم اللہ شریف پڑھ کر لے اور جب کسی کو دے تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر دے۔ اگر اس پر کچھ ہی دن پابندی کرلی تو نہ کسی کو دینے سے کمی آئے گی نہ آمد میں کمی ہوگی۔ غرض کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

برائے خیر و برکت اسمائے جبروت (۱۲۵)

بعد نماز فجر اسمائے جبروت ۳ بار اور ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھنا برائے خیر و برکت بہت زود اثر ہے۔ اسی کتاب میں کسی صفحہ پر اسمائے جبروت کی تشریح ہے۔

الحمد شریف (۱۲۶)

فجر کی سنت اور فرض کے درمیان بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آخر تک ایک سو بار مجرب و آزمودہ ہے۔

برکات اسم یا اللہ (۱۲۷)

عام انسانی ذہنوں پر اس عمل کا اثر کم ہوتا ہے جس میں مشقت اور پابندیاں کم ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ بسم اللہ شریف کی برکات سے محروم رہتے ہیں یہ عمل اور بھی آسان اور بے مشقت ہے مگر پابندی کا ہے۔ یعنی بعد نماز فجر يَا اَللّٰهُ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ يَا اَللّٰهُ ۱۵ بار اول آخر درود شریف ایک بار برکات بے شمار پائے اور اگر بے روزگار ہو اور کوئی سہارا نہ ہو آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہو بوجہ تنگدستی دوسروں کی نظروں میں حقیر ہو تو پہلے ایک چلہ کرے جس میں غذا کی پاکیزگی کا لحاظ ہو یعنی ظاہری گندگی کا شبہ ہو اور باطنی گندگی مثلاً چور کی غاصب۔ سود خوار۔ راشی۔ خائن وغیرہ کے پیسے اس میں شامل نہ ہوں۔ اپنی محنت کی کمائی ہو یا کسی ایسے دوست

سے التجا کرے جو محنت اور حلال کی کمائی سے کھاتا ہو کہ وہ ایک چلہ آپ کو کھانا کھلا دے یا پیسے دے دے اور آپ خود پکا کر کھائیں اور بعد نماز عشاء ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ، اوّل آخر درود تسخیر ۷ بار پڑھیں بعد ایک چلہ کے صرف بعد نماز فجر ۱۵ بار پڑھتے رہیں مگر چلے کے دوران بھی بعد نماز فجر ۱۵ بار کا ورد جاری رہے پھر تسخیر اور دولت کی فراوانی دیکھیں۔ اس عمل میں بھی یہ شرط ہے کہ کسی کو اس عمل کی اجازت بھی دے جب بھی یہ کہے کہ میں بھی اس کو پڑھتا ہوں

۱۲۸ برکات کو قائم رکھنے کا نقش و عمل

جس کو اپنی محنت یا کسی کی اعانت یا فضل رب سے اچانک ترقی مل جائے خواہ وہ ملازمت ہو، عہدہ، وزارت و بادشاہت اگر اسے قائم رکھنا چاہے اور اس میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو اس کو چاہئے کہ سات روز روزے رکھے اور پاک باطنی کا اہتمام رہے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار بار یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اور آخر میں درود تسخیر ۱۱ بار۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کو ترک نہ کرے اور احکام شرع پر عمل کرے اور اپنے زیر دست رعایا یا ملازمین پر مہربان رہے کام میں کوتاہی نہ برتے اگر یہ خطرہ ہو کہ بوجہ مشغولی یا یا بیماری کے کبھی یہ عمل ترک ہو گیا تو کیا ہو گا اس کے لئے ایک نقش چاندی یا سونے پر کندہ کرائے اور پڑھتے وقت سامنے رکھے اور ہر تسبیح پر نقش پر دم کرتا جائے اور اس نقش کو ریشم کے رومال جس میں عطر لگا ہو لپیٹ کر پاکٹ میں رکھے بہتر ہے کہ ٹوپی یا عمامے میں رکھا جائے مگر بیٹ یا کرتے کی جیب میں نہ رکھے کہ اس میں بے ادبی ہے اس نقش کے پاس ہونے سے اگر کبھی اتفاقیہ عمل ترک ہو گیا تو اس کا اثر زائل نہ ہو گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۵۲	۹۵۵	۹۵۸	۹۴۴
۹۵۷	۹۴۵	۹۵۱	۹۵۶
۹۴۶	۹۷۰	۹۵۳	۹۵۰
۹۵۴	۹۴۹	۹۴۷	۹۶۹

یَا کَبِیْرُ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِ الْعُقُوْلُ
لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ

۱۲۹ نقش دیگر برائے خیر و برکت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۶۵	۵۶۸	۵۷۱	۵۵۷
۵۷۰	۵۵۸	۵۷۲	۵۶۹
۵۵۹	۵۷۳	۵۶۶	۵۶۳
۵۶۷	۵۶۲	۵۶۰	۵۷۲

یا کافی الموسع
یا کافی وکفی
باللہ وکیلا یا واسع
وکان اللہ واسعاً
علیما

یہ نقش ساعت سعد میں کندہ کرائے اور صراحی یا پانی کے گلاس میں رکھے اکثر پانی اسی میں سے پیا کرے اور کھلی چھت پر بعد مغرب یا عشاء کے دو نفل جس میں بعد فاتحہ

کے وَضُحیٰ تین بار پڑھے اور بعد سلام سجدہ میں ۵۰ بار یوں کہے یا کافِیَ الْمُوَاسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ عَطَا یا فَضْلِہٖ اور اول آخر ایک بار درود شریف۔

(۱۳۰) عمل افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان سَو بار اول آخر درود شریف ۳ بار اگر کبھی عمل میں دیر ہو جائے تو درمیان ہی میں نماز فرض جماعت سے ادا کریں عمل کی وجہ سے نماز قضا یا جماعت ترک نہ کریں بلکہ جو باقی رہے بعد کو پورا کریں مگر نماز یا مصافحہ میں درود کے سوا کوئی بات نہ کریں عمل مجرب آزمودہ ہے۔

(۱۳۱) برائے فراوانی خیر و برکت

بعد نماز فجر درود تنجینا ۲ بار اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ السُّبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۲۱ بار یا ۱۰۱ بار بعدہٗ درود ۳ بار۔ جو رزق اس دن کے لئے خدا کی طرف سے مقدر ہے اگرچہ ۵ پیسے یا ایک روٹی یا ایک پیالی چائے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اسی میں اتنی برکت دے گا کہ اسے کوئی کمی محسوس نہ ہوگی اور خرچ میں تنگی نہ زیادہ کی حاجت و ضرورت پڑے گی پس قادر مطلق کی قدرتِ کاملہ پر بھروسہ رکھے اور اس کی قدرت کا تماشہ دیکھے۔

(۱۳۲) خرقہ خیر و برکت

یہ علمائے کرام کا مجرب عمل ہے کہ جب خرچ زائد اور آمدنی کم ہو اور وہ حرام کی طرف نظر نہ اُٹھائیں نہ علمی وقار کو فروخت کرنا گوارہ کریں تو اس موقع پر اس عمل کے ذریعہ خیر و برکت طلب کر لیتے ہیں۔ درحقیقت یہ عمل ہے بھی خزانۂ غیب کی کنجی۔ بروز جمعہ جب غسل کرے کپڑے پہننے کا ارادہ کرے تو ۴۶ مرتبہ سورۂ قدر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو کپڑوں پر چھڑکے۔ باقی پانی پی لے۔ اگر یہ پانی گھر کے سب ہی افراد کے کپڑوں پر چھڑکے اور انھیں پہنے جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اللہ تعالیٰ برکتِ رزق اور زر و مال دے گا۔ ایسا ہی ہر جمعہ کو کرے یا درمیان میں جب بھی کپڑے بدلے ایسا ہی کرے کبھی کسی کا دست نگر نہ رہے۔ مجرّب ہے۔

(۱۳۳) بابُ القرض

قرض کے متعلق لوگوں کے خیال مختلف ہیں بعض کہتے ہیں قرض لینا بُرا ہے دینا اچھا اور بعض کہتے ہیں دینا بُرا ہے لینا اچھا۔ کس کا قول صحیح ہے اور کس کا غلط اس کو پرکھنے کے لئے احکامِ شرع پر غور کرتے ہیں تو قرض سے متعلق احکام مختلف ملتے ہیں۔ کہیں قرض دینا منع ہے کہیں قرض دینا ثواب، کہیں قرض لینا ثواب اور کہیں قرض لینا گناہ اور ان میں بھی کئی صورتیں ہیں مثلاً قرض لینا شرابی کا شراب کے لئے یا جواری کا جوئے کے لئے، سٹہ باز کا نمبر لگانے کے لئے یا معمہ بھیجنے یا لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے لئے وغیرہ وغیرہ۔ یہ کون نہیں جانتا کہ یہ گناہ ہے اور قرض دینے والے کو بھی یہ علم ہے کہ یہ اس مقصد کے لئے لے رہا ہے تو دینا بھی اتنا ہی بڑا جُرم ہے جیسا گناہ ہے اسی طرح کسی نیکی کے لئے قرض لینا بھی ثواب اور دینے والا بھی ثواب کا مستحق مگر جائز امور میں بھی قرض لینے کی دو صورتیں ہیں، مثلاً مکان کی تعمیر، بچوں کی شادی یا ایصالِ ثواب کے لئے اپنی ہستی سے زائد نام و نمود کی خاطر قرض لینا درست نہیں اور اپنی حیثیت کے مطابق فضول خرچی سے بچنے کے بعد بھی کچھ رقم کی کمی پڑے تو قرض لینے میں حرج نہیں۔

اسی طرح وہ لوگ جن کو ضروریاتِ زندگی پورا کرنے کے لئے بھی بڑی مشقت کرنا پڑتی ہے پھر بھی کمی رہ جاتی ہے ایسے حضرات ضرورت اصلیہ مثلاً گھر میں سر چھپانے کی جگہ نہیں رہی چھت بوسیدہ ہے مگر گرنے کا خطرہ ہے تو اسے گرانے اور حسب حیثیت چھپر ڈلوانے۔ بچی کے نکاح میں شربت یا چائے کے لئے۔ میت کے کفن دفن کے لئے جس میں کپڑا ضرورت سے زائد نہ ہو جیسے جائے نماز، اوپر کی چادر، گھڑے بدھنے، آگ وقت کا جوڑا بغیر شامل کئے جو کفن دفن میں خرچ ہو قرض لے کر کرنا درست ہے اگرچہ اس قرض کے ادا کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو اسی طرح ایسے مجبور شخص کو تیجہ چالیسویں کے لئے بھی قرض لینا جائز نہیں اگرچہ یہ جائز امور ہیں مگر مقصد ایصال ثواب کرنا ہے وہ بغیر قرض لئے بھی ممکن ہے یعنی اہلِ خانہ خود تلاوت قرآن کریں جو پڑھے ہوئے نہیں اگر سورۃ اخلاص یا کلمہ شریف پڑھیں جس کے شمار کے لئے مقطے چنے

آتے ہیں بجائے چنوں کے تسبیح ورنہ بے شمار پڑھیں اور مرحوم کو ایصالِ ثواب کر کے چلے جائیں کہ مٹھی بھر چنوں کی خاطر کوئی اپنے کام دھندے چھوڑ کر کسی کے تیجے میں شرکت کے لئے نہیں آتا۔

اسی طرح گھر والوں کو چاہئے کہ اگر ایک روٹی جو اپنے فاقے کو توڑنے کے لئے موجود ہو اسی پر کلام اللہ شریف پڑھ کر ایصالِ ثواب کر دیں۔ قرض نہ لیں مگر دوست عزیز رشتہ دار اہلِ محلہ میں سے جو اس قابل ہو خود بڑھ کر خرچ کر دے تو یہ قرضِ حسنہ میں شمار ہوگا جس کا اجر اللہ تعالیٰ بہت بڑا عطا فرمائے گا۔ اور اگر ضرورتِ اصلیہ کے لئے جو قرض لے اور دینے والا یہ جان لے کہ دے گا کہاں سے مگر اس کی ضرورت کو پورا کر دے اور اس کی شرم کو رکھ لے تو دینے والے کو اتنے ہی روپے یومیہ صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح جو کسی مسلمان کو جس کے متعلق علم ہے کہ یہ حرام کام میں یا بے جا صرف نہ کرے گا۔ اور وہ وعدے پر نہ دے سکے تو وعدے کا دن گزرنے کے بعد سے ہر روز اتنے ہی روپے روزانہ خیرات کرنے کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے جب تک وہ اسے مل نہ جائے۔

اور جو لوگ فضول خرچیاں تو کرتے ہیں مگر قرض کے چار پیسے بھی ادا نہیں کرتے اور جب تقاضا ہو تو اُلٹے ناراض ہوں اُن کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ قیامت میں مطابق حکم حدیث تقریباً تین نئے پیسے کے بدلے سنتر مقبول نمازیں دینا پڑیں گی یہ کتنا بڑا خسارہ ہے اور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لِلدَّیْنِ شَیْنَ لِلدِّیْنِ یعنی قرض عیب دین کا ہے اور فرمایا قرض کے غم کی برابر کوئی غم نہیں اور آنکھ کے درد کی برابر کوئی درد نہیں۔

بہر حال قرض دینے والا یہاں گھاٹے میں ہے نہ وہاں۔ مگر قرض لینے والے کو بہت سوچ سمجھ کر قدم اُٹھانا ہے کہ ضرورتِ شرعیہ کے لئے لیتا ہے اور نہ دے سکا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے قرض خواہ کو اجر دے کر راضی فرمالے گا ورنہ ساری زندگی کے نیک عمل دے کر بھی چھٹکارہ پانا مشکل ہے۔

عملیات برائے ادائے قرض (۱۳۴)

قرض کے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ بہت کم ہے مگر جو حق پسند اس بوجھ سے چھٹکارہ چاہتے ہیں وہ حرام ذرائع ہرگز اختیار نہ کریں کہ بعض پیشہ ور عاملین کے چکر میں پڑ کر گھوڑے اور سٹے کے نمبر پر اپنی رہی سہی عزت کو نہ برباد کریں بلکہ اس موقع پر اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ

وَالصَّلوٰۃ پر عمل کریں۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد چاہو تو دوڑو
اللہ کی طرف اور اسی کے حضور سر رکھ دو اور اسی سے مدد طلب کرو دیکھو تو وہ تمہارے عیبوں پر
تمہیں جھڑکتا نہیں بلکہ کتنے پیار سے اپنی طرف بلاتا ہے اگر اس کی مرضی کے خلاف راستہ اختیار کیا
تو تم فلاح پا سکتے ہو ہرگز نہیں، اللہ کے کلام میں کیا کچھ نہیں مگر سخی کے در پر آ تو پڑو اور اس کے
ہو تو جاؤ پھر دیکھو سب مشکلیں آسان ہیں۔

باب القضائے حاجات میں ہر عمل ادائے قرض کے لئے ہے مگر پھر بھی چند عمل اس باب
کے تحت تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۱۳۵) عمل غم اور قرض سے نجات کے لئے

یہ عمل سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو رنج و غم اور قرض کے بار کو
دُور کرنے کے لئے صبح و شام پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی اور چند ہی روز میں وہ غم و الم کے بار قرض
سے سبکدوش ہو گئے مگر حدیث شریف سے تعداد اس عمل کی ثابت نہیں اور اعلیحضرت عظیم البرکت
رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ آدھی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے اور دوپہر
ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔ اس کے پیشِ نظر فقیر نے اس عمل کا یہ وقت مقرر کیا
ہے کہ صبح طلوع فجر کے بعد نماز سنت سے فارغ ہو کر اسی مقام پر بیٹھا رہے اول درود تاج ۳ بار
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۲۱ بار پھر فجر کی جماعت تک یہ دعا بے شمار پڑھے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ
آخر میں ایک بار درود تاج پڑھے۔ اور شام کو عصر کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور
بغیر کام کئے اسی طرح اذانِ مغرب اس دعا کو حضورِ قلب کے ساتھ اپنے غموں اور فکروں
کو پیشِ نظر رکھ کر بچشمِ نم پڑھتا رہے کہ یہ دعا ایسی ذاتِ مقدس کی تعلیم فرمودہ ہے جس
کے متعلق اعلیحضرت تحریر فرماتے ہیں ؎

وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اسی زبانِ مبارک نے اس عمل کو ۲۱ دن کے لئے مقیّد فرما دیا۔ فقیر نے اس عمل کا تجربہ نہیں
کیا جو صاحب بھی عمل کریں فقیر کو مطلع کریں صبح شام سے اک اشارہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جب

بھی غم و الم کا ہجوم ہو رات دن پڑھتے رہیں۔ دست بکار، دل بیار، زبان باذکار۔ اعلحضرت رضی اللہ عنہ نے صبح شام ۱۱-۱۱ بار تحریر فرمایا ہے۔

قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل

(۱۳۶) اگر کسی پر آپ کی رقم ہے اور وہ دینا نہیں چاہتا، دینے کے لائق تو ہے مگر نیت خراب ہے بدمعاش بدکار ہے وصول ہونے کی کوئی صورت نہیں یا کسی کا اس پر قرض ہے مجبوراً اور ضرورتاً لیا تھا مگر دینے کی کوئی سبیل نہیں یا بدکاری نادانی کی وجہ سے مقروض ہوگیا اب ہوش آیا کہ میں اب تک کیا کرتا رہا خدا کو چھوڑ کر حرام کی طرف کیوں متوجہ ہوا اور وہ سچے دل سے توبہ کرکے اللہ کی طرف رجوع ہو تو ایسے خوش نصیب حضرات کے لئے یہ عمل مژدۂ رحمت ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَشَوْقًا اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ وَلَا مُضَرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعد نماز فجر ۱۰۱ بار۔ بعد نماز ظہر ۹۱ بار۔ بعد نماز عصر ۸۱ بار بعد نماز مغرب ۷۱ بار بعد نماز عشاء ۶۱ بار، بعد فجر ۷۱ بار بعد ظہر ۸۱ بار بعد عصر ۹۱ بار بعد مغرب ۱۰۱ بار بعد عشاء ۱۱۱ بار بعد فجر ۱۰۱ بار بعد ظہر ۹۱ بار بعد عصر ۸۱ بار بعد مغرب ۷۱ بار بعد عشاء ۶۱ بار اسی طرح ہر روز ہر نماز میں ردو بدل کرتا رہے اگر سات دن میں اثر ظاہر نہ ہو تو جس دن عمل شروع کیا تھا اسی رات کو نصف شب کے بعد اُٹھے اور غسل کرے پھر دروازۂ کریم پر حاضر ہو دو نفل ادا کرے اور کھڑے ہوکر یہ دعا شروع کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ پڑھتے پڑھتے کچھ دیر بعد بیٹھ جائے اور پڑھتا رہے پھر سجدے میں جاکر پڑھے اسی طرح کبھی سجدے میں کبھی کھڑے کبھی بیٹھے پڑھے، روتا جائے پڑھتا جائے اور اُمید رکھے کہ اب حاجت پوری ہوئی اب مژدہ ملا یہاں تک کہ فجر طلوع ہوجائے اذانِ فجر کے بعد سنتِ فجر ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھے اور یہی دعا پڑھتا رہے جب اتنا وقت باقی رہ جائے کہ مسجد پہنچ کر جماعت میں شامل ہوسکے گا بچشم نم مسجد کو جائے راستہ میں کسی سے کلام نہ

کرے اور یہی پڑھتا رہے جب دروازہ مسجد پر پہنچے تو دست بستہ یوں عرض کرے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ تین بار پھر مسجد میں داخل ہو کر السلام علیکم بلند آواز سے کہے اور کچھ وقفہ ہو تو درود شریف پڑھتا رہے بعد نماز فجر پھر پہلی دعا پڑھ کر جس پر اپنا قرض ہو اس کے پاس جائے اور جس دوست یا عزیز سے بطور امداد رقم ملنے کی اُمید ہو یا اس کے ذریعہ ایسا روزگار ملنے کی اُمید ہو یا وہ کر سکتا ہے مگر توجہ نہیں دیتا اس سے ملاقات کرے اور کچھ دیر رسمی گفتگو کر کے واپس چلا آئے اپنی حاجت بغیر پوچھے نہ بیان کرے کہ اس کے دل میں ڈالنا تمہارا کام نہیں بلکہ مقلب القلوب کا کام ہے مگر عمل ترک نہ ہو جب تک کہ آپ کی رقم مل نہ جائے یا قرض کے بار سے آپ نجات نہ پا جائیں اور روزگار حسب منشا مل نہ جائے۔ عمل اسی طرح جاری رہے گا اور ہر ہفتہ بعد نصف شب کا عمل بھی جاری رہے گا۔

(۱۳۷) ادائے قرض اور حصول دولت کے لئے عمل و نقش

یہ عمل جمعہ کو شروع کرے۔ غسل کرے وضو کرے، کپڑے پہنے نماز سنت ادا کر کے مسجد جائے اور درود تنجینا ۷ بار پھر ۷ بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پھر ۷ بار درود تنجینا پڑھے یہ سب کام خطبہ شروع ہونے سے قبل ختم ہو جائے اور وقت زیادہ ہو تو اذان خطبہ شروع ہونے تک درود پڑھتا رہے اور دوسرے جمعہ کو بطریقہ مذکور پڑھے انشاء اللہ دوسرا جمعہ آنے سے قبل ہی قرض ادا ہو جائے اور گھر میں فراخی حاصل ہو اگر خدا نخواستہ دیر ہو تو اپنا قصور تصور کرے مخارج صحت لفظی کسی اچھے حافظ یا قاری سے درست کرے مگر عمل ترک نہ کرے نفس کے دھوکے میں نہ آئے اور نفس سے کہے کہ تو جھوٹا ہے اور اللہ کا حبیب سچا ہے اگر یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جب بھی یہ عمل پڑھے اس پر دم کرے نقش کے بیچ میں اپنا نام معہ نام والدہ کے لکھے یہ نقش جب تک پاس رہے قرض اور خرچ کی تنگی سے محفوظ رہے اگر اس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۱۲	۷۲۶	۷۲۳	۷۱۹
۷۲۴	۷۱۸	۷۱۳	۷۲۵
۷۱۷	۷۲۱	۷۲۸	۷۱۴
۷۲۷	۷۱۵	۷۱۶	۷۲۲

اللھم اغننی بحلالک عن حرامک وبفضلک عن سواک

العبد

فلاں بن فلاں

نقش کو کندہ کرا کے اور اسی طرح دم کرکے پاس رکھے۔ یہ عمل کسی وجہ سے ترک بھی ہو جائے گا تو اس نقش کی برکت سے گھر میں خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ ترک ہو جانے پر اس نقش کو دھو کر اس کا پانی ہر جمعہ کو پی لیا کرے۔ اس کا عامل دوسرے کو بھی یہ نقش لکھ کر دے سکتا ہے مگر جمعہ کو عمل پڑھ کر دم کرکے دے اور جس کو دے اس کا نام درمیان میں لکھے کندہ شدہ نقش میں سوئی سے ضرورت مند اور اس کی ماں کا نام لکھ دے۔

(۱۳۸)

دیگر عمل و نقش قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا

یہ نقش اگر کسی پہ آپ کی رقم ہو اور وہ دینا نہیں چاہتا یا آپ پر کسی کا قرض ہے اور اس کے نکلنے کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی آمدنی اتنی نہیں کہ اس میں سے بچا کر دیا جا سکے تو یہ نقش کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور فجر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ بار بعد نماز عشاء کسی وقت مقررہ پر ۳۰۰ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اس طرح پڑھیں تنہا کمرے یا مسجد کے گوشہ میں جہاں کسی کے آنے کا امکان نہ ہو باوضو قبلہ رُخ بیٹھ کر پڑھے ایک پیالہ پانی کا اپنے سامنے رکھے۔ ہر چند لمحہ بعد اُنگلیاں بھگو کر ہاتھ اور منہ پر ملے اول آخر درود شریف ۱۱ بار

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرحیم

من الظلمین ۲۲۱ ۱۲۲	انی کنت ۲۲۴ ۱۲۵	انت سبحٰنک ۲۲۷ ۱۲۸	لا الٰہ الا ۲۱۳ ۱۱۵
لا الٰہ الا ۲۲۶ ۱۲۷	انت سبحٰنک ۲۱۴ ۱۰۶	انی کنت ۲۲۰ ۱۱۱	من الظلمین ۲۲۵ ۱۱۶
انی کنت ۲۱۵ ۱۱۷	من الظلمین ۲۲۹ ۱۲۰	لا الٰہ الا ۲۲۲ ۱۱۳	انت سبحٰنک ۲۱۹ ۱۱۰
انت سبحٰنک ۲۲۳ ۱۱۴	لا الٰہ الا ۲۱۸ ۱۰۹	من الظلمین ۲۱۶ ۱۰۸	انی کنت ۲۲۸ ۱۱۹

حَسْبُنَا اللّٰہُ ونعم الوکیل

ہر روز بعد ختم عمل صبح شام اس نقش پر دم کریں جب تک یہ نقش پاس رہے گا قرض کے غم سے محفوظ رہے گا اور جب کوئی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالیٰ اس کا حل پیدا فرمادے گا۔

(۱۳۹) باب التسخیر خلق

تسخیر خلائق جس میں کسی ذاتِ خاص کی تخصیص نہیں ہوتی اس قسم کے عملیات کے لئے ان ہدایات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرے کہ کبھی دانستہ یا نادانستہ کسی ایسے فعل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو مسلمانوں میں جدائی ہوگئی ہو یا نفرت پیدا ہوگئی ہو۔ کبھی کبھی سچی بات کے ظاہر کر دینے سے بھی زن وشوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے دوستوں عزیزوں میں شہرت دے کر ذلیل ورسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بو دیتے ہیں یہ عادت تسخیر کے لئے سم قاتل ہے اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا مرتکب ہوگا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا۔ تسخیر کے عامل کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اپنے سب گناہوں سے توبہ کرے خصوصاً اس عادت سے تسخیر کے لئے خود عامل کے اندر سخاوت مروت ومحبت اخلاقِ حسنہ، عفو تقاصیر کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

تسخیر! دارین کی فلاح وبہبود کا آسان ذریعہ ہے مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکروفریب کی راہوں کو مسدود نہ کیا گیا تو آتشِ گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تسخیر کے عاملین کے پاس مردوں عورتوں کا ہجوم رہتا ہے اگر احکام شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کام لیا تو زوالِ آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً علماء، مقررین، امام، مرشدین وغیرہ حضرات رسم ورواج کی ہرگز پرواہ نہ کریں اور کسی عورت اور مرد کو تنہائی میں نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقیدت کی بنا پر آئیں ان کو پردے کی تاکید شدید کریں اور بغیر محرم کے اپنے پاس آنے سے روکیں جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جس کے یہاں کوئی مرد نہ ہو۔ کسی مریضہ کو جس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے جیسا کہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکام شریعت پر عمل کرنے کی مکمل توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

١٤٠

دعا تسخیر القلوب و جامع المطلوب

یہ دعا شمع شبستانِ رضا حصہ اوّل میں درج ہے مگر اعراب اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کماحقہٗ فوائد حاصل نہ ہوسکے جن حضرات نے خود تشریف لاکر یا خط کے ذریعے تصحیح کرلی وہ اس کے اب تک مداح ہیں میں اس کے ساتھ ایک دعا اور ملاکر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فوائد دیکھے جن کا بیان خلافِ مصلحت ہے جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بہ صحت اسی طرح درج کررہا ہوں تاکہ آپ بھی ان دوچند فوائد سے مستفید ہوسکیں وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیق یہ دعا کم سے کم ۳ بار یا ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا نحوستِ سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے میں اکثر نجومیوں کو رسوا کرچکا ہوں جب بھی کوئی کہتا ہے کہ فلاں دن یا فلاں وقت تم پر یہ مصیبت آنے والی ہے میں ان کا مذاق اُڑاتا ہوں دوسرے لوگ شرط لگا لیتے ہیں اور الحمدللہ میں اس سے محفوظ رہتا ہوں اسی طرح اس دعا میں تسخیر بھی ہے اور یہ دعا استخارہ بھی ہے جب کوئی حاجت ہو سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کئے سوجائے اس کا جواب بتا دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت پیش آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نمازِ عشا گیارہ بار پڑھے دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَلٰٓئِکَۃُ کُلُّکُمْ بِاَمْرِاللّٰہِ اَنْ تَغِیْثُوْنِیْ تُعِیْنُوْنِیْ وَاَنْ تَمُدُّوْنِیْ فِیْ مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَاحْفَظُوْا اِلٰی مَالِیْ وَاَھْلِیْ وَوَلَدِیْ وَوَالِدِیْ وَذُرِّیَاتِیْ وَاِخْوَانِیْ وَاَحِبَّائِیْ وَاَصْدِقَائِیْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَیْہِ شَفَقَۃُ قَلْبِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنْ نُحُوْسَاتِھِمْ وَمِنْ نُحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّھْرَۃِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ وَالْاِکْلِیْلِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّظَالِمٍ وَّبَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمَارِدٍ وَّمُعَانِدٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاکِتٍ وَّمُتَحَرِّکٍ وَّسَاکِنٍ وَّھَامَّۃٍ وَّشَامَّۃٍ وَّلَامَّۃٍ وَّذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّیَّۃِ وَالْبَحْرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ وَاعْمُوْا اَبْصَارَھُمْ وَاقْبِضُوْا اَلْسِنَتَھُمْ وَاَیْدِیَھُمْ وَعَلِّمُوْنِیْ وَعِلْمَ الَّذِیْ یَکُوْنُ نَافِعًا وَّصَرْفًا عَلٰی جَمِیْعِ الْعُلُوْمِ وَاعْطُوْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّجَلَبْتُکُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِلَیَّ بِالْمَوَدَّۃِ وَالْمَحَبَّۃِ وَانْصُرُوْنِیْ نُصْرَۃً عَلٰی سَائِرِ الْاَعْدَاءِ وَاَخْبِرُوْنِیْ مَا فِی الْحَوَادِثِ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا اَطْلُبُ

مِنْ اَخْبَارِ الْعَالَمِ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِحَقِّ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَوَلَدِہِ الشَّرِیْفِ السَّیِّدِیْ مُحْیِ الدِّیْنِ حَضْرَتِ الشَّیْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعا میں پڑھتا ہوں وہ صفحہ ۱۱۳ پر ہے - (مؤلف)

(۱۴۱) درودِ تسخیر علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضائل و برکات لکھنے سے قلم قاصر ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رجعت کا امکان بھی ہے مگر درود شریف اس مضرت سے پاک ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود شریف ہی پر موقوف ہے اور وہ بھی درودِ تسخیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے ہیں اس کے لکھنے کی حاجت نہیں صرف اتنا بتانا ہے اس کا ورد شروع کرنے سے قبل کسی غریب اور اگر یتیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسب حیثیت پُر تکلف کھانا کھلائیں یا ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبت و اُلفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم سے کم اپنی اولاد کی طرح اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی کوئی ایسا بچہ ملے شفقتِ پدری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔

۱۴۸۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ جمعرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو بعد نماز عشاء پہلے دو نفل بہ نیت تسخیر ادا کریں اس کے بعد ۳۷۱ بار اس درود کو پڑھیں پھر دو نفل ادا کریں اور اس کا ثواب جمیع انبیاء وسید الانبیاء علیہم السلام و جمیع اولیاء کرام و امت مرحومہ کی روح کو بخشیں اسی طرح ہر چہار شب یعنی شب دوشنبہ تک عمل کریں اس کے بعد ۷۱ بار روزانہ ورد میں رکھیں ہر روز عطر اور شکر پر دم کرتے رہیں وہ عطر اپنے کپڑوں میں لگائیں اور شکر وقتِ ضرورت استعمال کریں یا کرائیں۔ جس کی آپس میں کشیدگی ہو اُسے دیں اور ۷۱ بار یا ۹ بار یہ درود پاک اس سے پڑھوا کر بھی دم کرا دیں تو بہتر ہے ورنہ لوبان اسے پڑھ کر دیں اس سے کہیں کہ یہ لوبان کی ڈلی پر زبان پھرا کر سلگائیں اور شربت یا چائے کو تھوڑا پی کر باقی اسی میں شامل کر دیں اور وہ سب کو پلائیں۔ درودِ تسخیر یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّۃِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّۃِ

وَ مَعْدَنِ التَّسْخِيْرِ وَالْمَحَبَّتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ ہر روز جتنی تعداد پڑھے آخر میں یہ دعا ضرور ملاکر پڑھے يَا مُؤَلِّفُ تَاَلَّفْتَ بِالْاُلْفَةِ وَالْاُلْفَةُ فِيْ اُلْفَةِ اُلْفَتِكَ يَا مُؤَلِّفُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ فِيْ عَيْنِيْ تَسْخِيْرًا وَسَخِّرْ فِيْ لِسَانِيْ تَسْخِيْرًا وَسَخِّرْ وَجْهِيْ تَسْخِيْرًا وَسَخِّرْ فِيْ نَفْسِيْ تَسْخِيْرًا كَثِيْرًا دَائِمًا يَا مُسَخِّرُ تَسَخَّرْتَ بِالتَّسْخِيْرِ وَالتَّسْخِيْرِ فِيْ تَسْخِيْرِ تَسْخِيْرِكَ يَا مُسَخِّرُ

عمل محبوبِ خلائق (۱۴۲)

یہ عروج ماہ میں شبِ جمعہ سے شروع کرے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ ہر شبِ جمعہ کو ۴۹۰ بار باقی دنوں میں صرف ۴۹ بار ورد میں رکھے ۴۰ دن کے بعد اختیار ہے کہ ۴۹ بار ورد میں رکھے یا ۱۳ بار۔ اگر ۴۹۰ بار نہ پڑھ سکیں تو ان آیات کے اعداد ۲۷۷۶ ہیں ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کرکے نقش مربع پُر کریں اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۴۹ بار یہ دعا پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کرتے رہیں بعد ۴۰ روز کے اور ۴۰ روز تک ۱۳ بار پھر ۴۰ روز تک ۴ بار پڑھیں اگر یہ نقش کندہ کرالیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے ہر ایک فرد خلوص و محبت سے پیش آئے۔

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

٦٩٣	٦٩٧	٧٠٠	٦٨٦
٦٩٩	٦٨٧	٦٩٢	٦٩٨
٦٨٨	٧٠٢	٦٩٥	٦٩١
٦٩٦	٦٩٠	٦٨٩	٧٠١

(دائیں جانب: وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ — نیچے: اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا — بائیں جانب: وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا)

ہر شخص تعریف کرتا ہوا جائے اس نقش کا پانی اگر دشمن کو پلادیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ (۱۴۳)

اسمائے باری تعالیٰ اپنے نام کی مناسبت سے استخراج کرکے پڑھنے اور اسم اعظم تسخیر خلائق جمیع اشیائے کائنات کے لئے خاص ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے استخراج کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

۱۔ کسی کا نام غیاث الدین ہے یا عزیز احمد یا عبدالکریم وغیرہ تو ان کے لئے یہی اسماء اسم اعظم ہیں یعنی غیاث الدین کے لئے یا غیاث اور عزیز احمد کے لئے یا عزیز عبدالکریم کے لئے یا کریم

اسی طرح اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی امتِ مسلمہ کے لئے اسم اعظم ہیں یعنی کسی کا نام محمد یا محمد احمد ہے یا محمد طٰہٰ ہے یا محمد یٰسین یا غلام محمد ہے تو یہی اسماء اس کے لئے اسم اعظم ہیں جس کا نام محمد ہے وہ محمدٌ یا جس کا نام محمد احمد ہے وہ ہر دو یا صرف ایک اسم کا عمل کرے۔

نوٹ: حضور کے اسم خاص محمد کے ساتھ یا کو ملا کر ورد کرنا منع ہے۔

٢ - اپنے نام کے اعداد کے مطابق کوئی ایک اسم باری یا دو یا تین جن کے اعداد کا مجموعہ وہی ہو جو اس کے نام کے اعداد کا مجموعہ ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ پہلے طریقے کے مطابق میرے لئے اسم اعظم یا احمد ہے اور دوسرے طریقے کے مطابق میرے نام کے اعداد ١٨٧ ہوتے ہیں ایسا کوئی اسم باری تعالیٰ دستیاب نہ ہوا جس کے اعداد ١٨٧ ہوں اس لئے دو اسماء کو ملا کر بنایا گیا۔ سبحان اللہ یا جلیل یا جامع، یا علیم یا اول، یا سبحٰن یا محیط، یا منان یا ولی وغیرہ۔

٣ - اپنے نام کو ملفوظی کرے پھر اعداد نکالے اور اس مجموعے کے اعتبار سے اسم باری کو استخراج کرے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس کو ملفوظی کیا الف - قاف - با - الف - لام - الف - حا - میم - دال اب ملفوظی اعداد کا مجموعہ ہوا ٧٢٢، ان اعداد کے اعتبار سے میرے لئے اسم یا ودود یا اللہ ہے۔

٤ - چوتھا طریقہ بہت آسان ہے اور وہ یہ کہ اپنے نام کے حرف مرکز کی مناسبت سے استخراج کریں۔ اگر کسی کے نام کا حرف مرکز الف ہے تو کوئی اسم الٰہی جس کا حرف مرکز بھی الف ہو اس کو پڑھیں۔ اگر کوئی ایسا اسم مل جائے جس کے اعداد بھی آپ کے نام کے اعداد کے مطابق ہوں تو نورٌ علیٰ نور یا دو اسمائے باری کا انتخاب اعداد کے لحاظ سے کریں تو دونوں آپ کے نام کے حرف مرکز کے مطابق ہوں یا ایک ہی اسم مگر پڑھنے میں وہ مقدم رہے گا جو حرف مرکز کے مطابق ہو گا مثلاً میں اپنے نام کے اسم اعظم کو اس طرح پڑھتا ہوں یا اول یا علیم اس میں حرف مرکز کی مناسبت بھی ہے اور اعداد کی بھی۔

٥ - اپنے نام اعداد کی اکائی کی مناسبت سے اسم باری تعالیٰ کا استخراج یہ مناسبت جن دو افراد کے ناموں میں پائی جاتی ہے وہ گہرے اور سچے دوست ثابت ہوتے ہیں، باپ اور بیٹوں میں شوہر اور بیوی میں اگر یہ مناسبت ہو گی تو زندگی میں جدائی نہ ہو گی۔ اگر کسی کے نام میں اکائی اور دہائی میں بھی مناسبت ہو تو دونوں ایک جان دو قالب یعنی محب و محبوب کی طرح سے زندگی بسر کریں۔ یہی مناسبت اسم اللہ اور اسم محمد میں پائی جاتی ہے۔ اسم اللہ کے اعداد ٦٦ اور اسم محمد کے ٩٢ ہیں یہاں اکائی اور دہائی دونوں میں مناسبت ہے (اس کی تفصیل صفحہ ٩٥ پر گزری) اگر اپنے لڑکوں کا یا

دوسروں کے لڑکوں کا نام رکھتے وقت اور شادی کا پیغام دینے سے قبل اس مناسبت کو ملحوظ رکھیں تو دونوں میں کبھی عداوت ونفرت کی وجہ سے جدائی نہ ہوگی۔ دیگر وجوہ کی بنا پر جو جدائی ہوگی تو وہ عارضی ہوگی۔ مثلاً میرے نام کے اعداد ۱۸۷ ہیں اور یا واصل کے ۱۲۷ ہیں اس اسم باری میں اکائی میں بھی مناسبت ہے اور دہائی میں بھی۔ اسی طرح اوّل کہ اس کے اعداد ۳۷ ہوتے ہیں اس کی اکائی میں مناسبت ہے مگر دہائی میں نہیں مگر حرف مرکز دونوں کا الف ہے اس لئے یا اول کا ورد افضل رہے گا

مناسبت کا نقشہ یہ ہے

کونسا عدد کس کا دوست ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
یہ سب کا دوست ہے اور سب اس کے دوست ہیں	۱	۱	۱		۱	۱	۱	۱
	۴	۶	۲		۲		۲	۳
	۶	۹	۶		۳		۴	۶
	۸		۸		۴		۶	
					۸			
					۹			

۶- چھٹا طریقہ کلّی ہے کہ اس کے اور تمہارے نام کے اعداد میں ظاہری مناسبت نہیں مگر دونوں گہرے دوست ہیں تو اس کی وجہ پر جب غور کیا تو از روئے جفر دونوں میں مناسبت کلّی موجود پائی جو قوی تر ہے یعنی ۱۸۲ اور ۳۵۷ - ۷ سے برابر تقسیم ہوجاتے ہیں:

۲۶) ۱۸۲ (۷
۱۴
۴۲
۴۲
×

اور ۵۱) ۳۵۷ (۷
۳۵
۷
۷
×

۷- اس کا دوسرا قاعدہ بھی ہے جو پہلے کی مثل تو نہیں مگر مفید ضرور ہے مثلاً میرے نام کے اعداد کسی عدد سے برابر تقسیم نہیں ہوتے اگر دو سے تقسیم کریں تو ایک بچے گا اور تین سے تقسیم کریں تو بھی ایک بچے گا اور چار سے تقسیم کریں تو ۳ بچیں گے اب دوسرے کے نام کے اعداد یا اسم باری تعالیٰ کے انتخاب کے لئے یہی طریقہ اپنائیں گے مثلاً میں یا جلیل کا ورد کرنا چاہتا ہوں اور اس کے اعداد ہیں ۷۳ اور میرے نام کے اعداد ۱۸۷۔ نہ تو حرفِ مرکز میں مناسبت ہے نہ اکائی میں نہ بطریق ملفوظی مناسبت ہے۔ ہاں باعتبار جفر مناسبتِ کلّی اس اسم کو میرے نام سے یوں ہے کہ ۷۳ کو ۲ سے تقسیم کیا

۳۶) ۷۳ (۲
۶
۱۳
۱۲
۱

تو ایک بچا اور میرے نام کے اعداد کو ۲ سے تقسیم کیا تب بھی ایک بچا۔ یہ قاعدے اس لئے درج کردیئے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ سے کامل فوائد حاصل کئے جاسکیں اور کسی عمل کو پڑھنے سے قبل ان مناسبتوں پر غور کرلیا کریں تو رجعت اور دیگر مضرتوں سے محفوظ رہیں۔ اس کی تفصیل ص۴ سے ص۱۱ پر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ

برائے تسخیر اسمائے جبروت حیرت انگیز تاثیر رکھتے ہیں ہر نماز کے بعد ۱۴ بار پڑھے اپنے گرد ہجوم پائے اول آخر

درود شریف ایک ایک بار اور اگر درود تسخیر پڑھے تو نورٌ علی نور اسمائے جبروت صفحہ ۹۶ پر لکھے ہیں دیکھ کر پڑھیں۔

اگر اس کا اثر بہت جلد دیکھنا چاہتے ہیں تو ۴۱۰۰ مرتبہ ۴۱ یوم پڑھیں اس کے بعد ۴۱ یوم ۴۱ بار ہر نماز کے بعد پڑھیں پھر ہمیشہ ۴۱ بار بعد نماز فجر ورد میں رکھیں۔ اسمائے جبروت کی دعوت دی جائے تو ہر حاجت کے لئے کافی ہے۔ جتنا چاہے خرچ کرے کبھی کمی نہیں آئے گی۔ جتنے کی ضرورت ہو کسی ذریعہ سے مل جایا کریں تھوڑے پیسوں میں برکت ہو کہ جتنا چاہو خرچ کرو کم نہ ہوں۔ اگر دشمنوں کا لشکر گھیرلے کچھ نہ کر سکے۔ تیر۔ تلوار۔ گولی کچھ بھی اثر نہ کرے۔ پانی پر مثل زمین کے چلے۔ ہوا پر اُڑے مگر ان میں سے کوئی کام بغیر ضرورت، تفاخر یا کرامت و بزرگی دکھانے جتانے کو کیا زائل ہو جائے گا۔ مگر پڑھتا رہے تو جب بھی حقیقی ضرورت پیش آئے گی اثر ظاہر ہو گا مگر آپ کو یا کسی کو یہ احساس بھی نہ ہو گا کہ یہ کام کیسے ہوا' یہ پیسے کہاں سے آئے۔ یہ گولی میرے ماری گئی تھی نشانہ صحیح تھا پھر یہ چپٹی ہو کر کیوں گر گئی وغیرہ وغیرہ۔ گویا اختیار سلب ہو جاتا ہے۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ علاوہ دیگر ہدایات پر عمل کرنے کے ترک جلالی و جمالی بھی کرے کہ پہلے دن بہ نیتِ نصاب ایک سو ترپن[153] مرتبہ دوسرے دن بہ نیت زکوٰۃ پانچسو تینتیس[533] مرتبہ، تیسرے دن بہ نیتِ عشر پانچسو[500] مرتبہ، چوتھے دن بہ نیت قفل دوسو دس[210] مرتبہ، پانچویں دن بہ نیتِ دور بدور چارسو ساٹھ[460] مرتبہ، چھٹے دن بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس[832] مرتبہ، ساتویں دن بہ نیت ختم ایک سو چار[104] مرتبہ، آٹھویں دن بہ نیتِ تکرار آٹھ سو اکتیس[831] مرتبہ، نویں دن بہ نیت توہم پانچسو اکتالیس[541] مرتبہ قرائت کرے اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار[7000] بار پڑھے اس سے غیب کے دروازے کھل جائیں گے۔ اب عمل کو قائم رکھنے کے لئے ۴۱ بار روزانہ ورد میں رکھے۔

(۱۲۵) اسم عمل یا بدوح باموکل

عمل یا بدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر پیر باتصرف یا پابند شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے اگر بدوح کے بجائے بدو پڑھا یا بدوھ پڑھا یا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دوچشمی ھے پڑھے گا تو نقصان کا امکان زیادہ ہے اگر یا بدو پڑھے گا تو وہ گھر وہ بستی ویران ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار ہوں گے اور یا بدوھ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے اس لئے اس کے نفع نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلّہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے یہ عمل لیلی (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے بھی ایسے اثر ظاہر ہوں گے ان وجوہ کے پیشِ نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہئے نہ بتانا چاہئے اور جو شخص

کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے کے لئے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یا بدوح کے ذریعہ تسخیر خصوصی اور تسخیر عمومی دونوں کام لئے جاسکتے ہیں یہ عمل ہر دو کام میں مجرب و مشہور ہے۔ یہاں صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کئے جاتے ہیں۔ تسخیر خصوصی کا طریقہ باب التسخیر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۴۶)

پہلا طریقہ تسخیر عمومی کے لئے تین چلّے بطریقِ افضل پرہیز شرعی پڑھے اور طہارت کی پابندی کرے اول چلّے میں یَاجبرائیلُ بحقِ بُدُّوحُ چار ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے کسی وقت طلوع فجر تک وقت کی پابندی سے پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱ بار دوسرے چلّے میں یَا جِبرَائِیلُ یَا تنکفیل بحق بُدُّوحُ ۴۰۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ تیسرے چلّے میں یَاجِبرَائِیلُ یَادَرْدَائِیلُ یَا رَفْتَمَائِیلُ یَا تَنکفِیلُ بحق یَابُدُّوحُ ۴۰ بار اس عمل کو خواہ بطریقِ اکمل پڑھے یا بطریق اجل بالطریق افضل۔

پہلے دن عمل ختم کرنے پر ان گیارہ نقوش پر نظر ڈالے اور جس پر دل قائم ہو اُسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے ۱۹ کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے آخری کو دم کر کے اپنے پاس رکھے اس کے بعد نمبروار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹ دریا میں آخری دم کر کے پاس رکھے نمبروار سے مراد یہ ہے کہ اگر پہلے دن ۱۰ نمبر کا نقش لکھا ہے تو دوسرے دن ۱۱ کا تیسرے دن ۱ کا چوتھے دن ۲ اسی ترتیب سے نقل کرتا رہے۔ عمل کا ایک چلّہ ہو یا ۳ جب بھی عمل ختم ہو اس دن کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لئے ہے وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے اس سے پہلے کہ جو نقش جمع ہو چکے ہیں ہر نقش کو ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے ایک منٹ کو جُدا نہ کرے جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھ لے تب پہلے کو کھول کر رکھ لے یا کسی حاجتمند کو دے تسخیر اور روزگار کے لئے مفید ہو گا۔ یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونے کے بعد جب بھی کسی کو لکھ کر دے تو وہ ہی نقش جو آخری دن اسے ملا ہے دے

۱

۷۸۶

یاجبرائیل — یادردائیل

۵	۱۴	۱
۱۱	۲ — بہ برکت این نقش اسم باری تعالیٰ خلق اللہ مسخر شود یابدوح یابدوح یابدوح — ۷ ۸ — ۳	۹
۴	۶	۱۰

یاتنکفیل — یادفتمائیل

۶۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اجب یاجبرائیل مجتی یابدوح

۶۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

(۱۴۷) دوسرا طریقہ ۴۰ دن ہر روز با پرہیز ۲۵۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر بتائی ہوئی ترکیب سے نقش انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے آخری ۲۴ گھنٹے

پاس رکھے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے۔ غرض آخری دن کا آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے کبھی اپنے سے جدا نہ کرے جب تک پاس رہے گا تسخیر اور دولت خوب رہے گی۔

(۱۴۸) عمل برائے ملاحظہ عجائبات وغرائبات

یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِّہَیْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَا دَیَّانُ یہ دُعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے اول آخر ۱۱ بار درود شریف اور صبح کو سُنّت فجر اول وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوعِ آفتاب تک یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ اول آخر درود شریف ۹ بار یہ عمل عجیب وغریب ہے ۴۰ روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات وغرائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں۔ اگر اس عمل کو عمر بھر اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۴۱ دن کے بعد عصر کی دعا ۴۱ بار اور بعد فجر کی دعا ۴۶ بار ورد میں رکھیں۔

(۱۴۹) برائے تسخیر وحصولِ دولت

یہ عمل ۴ دن کا ہے اور کیسا سریع الاثر ہے اس کا اندازہ آپ خود ہی کر لیں گے۔ عروج ماہ میں دوشنبہ کو طلوعِ آفتاب کے بعد پہلے دن یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءٌ یُّعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ ۵۹۸ بار باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نماز عشار پہلے دن یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ ۵۷۰ بار باقی تین شب ۵۶۸ بار۔ بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز فجر ۴۹ بار اور دوسری دعا بعد نماز عشار ۶۲ بار ورد میں رکھیں اور یہ دونوں نقش لکھ کر پاس رکھیں اور ہر روز اس پہ دم کرکے باندھ لیا کریں۔

۷۸۶

۵۹۵	۵۹۸	۶۰۲	۵۸۸
۶۰۱	۵۸۹	۵۹۴	۵۹۹
۵۹۰	۶۰۴	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۹۱	۶۰۳

۷۸۶

۵۰۶۸	۵۰۷۱	۵۰۷۴	۵۰۶۱
۵۰۷۳	۵۰۶۲	۵۰۶۷	۵۰۷۲
۵۰۶۳	۵۰۷۶	۵۰۶۹	۵۰۶۶
۵۰۷۰	۵۰۶۵	۵۰۶۴	۵۰۷۵

(۱۵۰) سُورۂ اخلاص برائے تسخیر

سورۂ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عاملین نے اس کے پڑھنے کے کتنے ہی طریقے اختیار فرمائے یہ طریقہ تسخیر جمیعا کے لئے

بہت زود اثر ثابت ہوا ہے اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ اَلْقَابِضُ اَلْبَاعِثُ اَلْوَارِثُ الشَّافِیْ اَلْبَرُّ اَلْاَوَّلُ اَلْاَحَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَلْقُدُّوْسُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ - بطریقِ افضل بعد نمازِ عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذانِ مغرب تک بے شمار پڑھیں -اول آخر تین بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں - پہلا چلہ بطریقِ افضل ادا کریں ہر گناہ سے بچیں - یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ خود جس گناہ کا عادی نہیں اُس کو گناہ سمجھتا ہے اور خود جس گناہ کا عادی ہو جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا ان مختصر الفاظ کی تشریح کتب مسائل میں دیکھیں یا علمائے کرام سے دریافت کریں۔ دوسرا چلہ بطریقِ اجمل ادا کریں - پھر تیسرا چلہ بطریقِ اکمل کریں -

(۱۵۱) تسخیر خلائق با موکل

اس عمل کے بھی بطریقِ مذکور تین چلّے کرے عمل بہت آسان اور زود اثر ہے یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یَا جبرائیل بحقِ یَا بَاسِطُ بعد نماز عشاء ۱۶۰ بار اول آخر درود تسخیر ۳ بار تین چلوں کے بعد ۱۴ بار یا ۱۲ بار پڑھتا ہے تمام مخلوق مسخر ہو کر ہجوم بے زر بیسہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور یہ گمان ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو اول آخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکور ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔

(۱۵۲) برائے تسخیر خلق

یَا اَللّٰہُ اَلْمَحْمُوْدُ فِیْ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اس عمل کو بہ نیت تسخیر بطریق افضل چالیس روز تک چار ہزار چوالیس (۴۰۴۴) بار پڑھے اوّل آخر درود شریف ۹ بار۔ خاموشی اختیار کرے بضرورت کلام کرے فضول گفتگو سے پرہیز کرے۔ دورانِ عمل ہر جمعہ کو تازہ غسل کرے پاک کپڑے ستھرے پہنے اور قیام گاہ پر سنت ادا کرے اور خوشبو سلگائے اور ۲۰۰ بار یہ اسم پڑھ کر جامع مسجد جائے راہ میں درود شریف کا ورد رکھے بعد چلہ ختم ہونے کے ۲۰۰ بار ہمیشہ ورد میں رکھے مگر یہ شرط یاد رکھے کہ کبھی کسی کو یہ نہ بتائے کہ میں کونسا عمل کر رہا ہوں اگر کسی کو یہ عمل بتائے اور اجازت دے جب بھی یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ میں بھی یہ عمل کر رہا ہوں جس سے بھی یہ اظہار کرے گا یہ عمل اس کی طرف منتقل ہو جائے گا اور یہ محروم رہ جائے گا۔

(۱۵۳) عمل تسخیر برائے علمائے کرام

یہ عمل علمائے کرام جن کو وارث النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاتا ہے ان کے واسطے خاص طور پر دیگر اہلِ اسلام کے لئے عام طور پر تسخیر خلائق کے لئے بے مثل ہے تسخیر کے لئے ہدایات شروع باب میں لکھ دی گئی ہیں ان کی پابندی از بس ضروری ہے یوں تو عام طور پر جھوٹ اور غیبت سے زبان میں اثر نہیں رہتا مگر اس عمل میں اس کا بھی خیال رکھیں کہ جو لوگ جھوٹ اور غیبت کے عادی ہوں

ان کی صحبت سے بھی بچیں کہ جھوٹ یا کسی کے عیب پر دلنوازی میں تصدیق کردی تو اثر جاتا رہے گا، دوسرے کسی پر عمل کو ظاہر نہ کریں۔

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ اس عمل کو بہ نیتِ نصاب ۲۰ دن ہر روز سات ہزار بار پڑھے اگر خلوت اختیار کرے تو زیادہ بہتر ہے پھر ۲۰ دن بہ نیتِ زکوٰۃ تین ہزار چھ سو بار پڑھے پھر ۲۰ دن بہ نیت عشر اور قفل ۱۸۰ بار پڑھے جب عمل تمام ہو تمام اولیائے کرام و علمائے عظام کی نذر دلائے جتنی بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو اور احباب کو کھلائے یہ اختیار ہے کہ ہر سہ عمل بطریقِ اکمل ادا کریں یا بطریقِ اجل یا بطریقِ افضل یا ہر دعوت بالترتیب تینوں طریقوں پر کریں۔

دوسرا عمل اس طریق پر کہ ۳۹ روز تیرہ ہزار بار۔ ہر روز رات دن میں بطریقِ اکمل پڑھے تو تمام اشیائے عالم مسخر ہو کر زبانِ عامل سے کلام کریں اور اسرارِ عالم اس پر ظاہر کریں اگر کسی کو بہ نظر قہر دیکھ لے تو برباد و پامال ہو اور کسی کو بہ نظر مہر دیکھے تو خوش حال و نہال ہو۔ بیمار، مفلوج، کوڑھی یہاں تک کہ مردہ کو زندہ اور تندرست تصور کرے تو بیمار ہر صحت یاب ہو اور مردہ زندہ ہو۔ اس کے حق میں عمل کو قائم رکھنے کے لئے ۱۸۰ بار روزانہ ورد میں رکھے اور ایک نقش لکھے روز اس پر دم کرتا رہے۔ ختم عمل کے بعد جب تک یہ نقش پاس رہے گا عمل قائم رہے گا۔ مگر تکبر و غرور پیدا ہوا اور فخریہ کرامت کو ظاہر کرنے کے لئے ایسا کیا تو عمل ضائع ہو جائے گا جب بھی کسی مریض کو شفا کا ارادہ کرے کسی دوا یا تعویذ کا بہانہ اختیار کرے۔

تسخیر خاص و عام (۱۵۴)

یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ بطریقِ افضل پرہیز شرعی کے ساتھ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عصر ۳۶۰ بار اول آخر درود شریف ۷ بار مگر یہ شرط ہے کہ اس عمل سے تسخیر کے ساتھ جو اسرار بھی عامل پر ظاہر ہوں وہ کسی سے بیان نہ کرے سوائے عامل کے بعد ختم عمل ۳۱ بار ورد میں رکھے۔

عمل تسخیر یا عظیم (۱۵۵)

یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُذِلُّ عِزَّہٗ یَا عَظِیْمُ

ہر روز وقتِ مقررہ پر، پرہیز شرعی کے ساتھ ۱۶ روز تک ایک ہزار بار پڑھیں اول روز عمل شروع کرنے سے قبل اس عزیمت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں اور ہر تسبیح کے ختم پر نقش پر دم کریں۔ جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے عطر لگا کر موم جامہ

کرکے پاس رکھیں جب تک نقش رہے گا تسخیر مردمانِ عالم اور فراوانیٔ دولت رہے۔ یہ عمل بہت مجرّب ہے۔۔۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴۳۲	۱۴۴۶	۱۴۴۳	۱۴۳۹
۱۴۴۴	۱۴۳۸	۱۴۳۳	۱۴۴۵
۱۴۳۷	۱۴۴۱	۱۴۴۸	۱۴۳۴
۱۴۴۷	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۴۲

(۱۵۶) نقش عجیب جامع التسخیر

بہتر ہے کہ نقش جامع التسخیر لکھ کر پاس رکھیں یہ نقش تمام عملیاتِ تسخیر کا مجموعہ ہے اس نقش سے ایک فائدہ یہ ہے کہ عمل کوئی بھی کیا جائے اس نقش پر دم کرلیا جائے تو تمام ہی عملیاتِ تسخیر کے فیوض وبرکات سے فیضیاب ہوگا۔ پھر اس نقش سے بہت کام لئے جاسکتے ہیں مثلاً جس کی بیوی شوہر سے برگشتہ ہو یا شوہر بیوی سے نفرت رکھتا ہو اولاد نافرمان ہو عزیزوں رشتہ داروں میں اختلاف ہو

یا عظیم ذالثناء الفاخر والعز والمجد والکبریاء فلا یذل عزہٗ یا عظیم

اجب یا جبرائیل بحق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۸۸	۶۰۲	۵۹۸	۵۹۵
۵۹۹	۵۹۴	۵۸۹	۶۰۱
۵۹۳	۵۹۶	۶۰۴	۵۹۰
۶۰۳	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۷

یا عزیز تعززت بالعزۃ والعزۃ فی عز سلطانک یا عزیز

اجب یا جبرائیل بحق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اجب یا جبرائیل بحق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دوست احباب میں کشیدگی ہو، کوئی قرض لے کر نہ دیتا ہو، روزگار نہ ملتا ہو مالک یا آفیسر جس کے اختیار میں ملازمت دینا اور ترقی کرنا ہے مگر وہ رُخ نہیں ملاتا ان تمام کاموں میں یہ نقش بہت کامیاب ثابت ہوگا جو لوگ کسی بڑے اور سخت عمل کو نہ کرسکتے ہوں یا جو آیات اور دعاؤں میں مخارج کو ادا نہ کرسکیں وہ مندرجہ عمل کریں۔

عمل یَاوَدُودُ (۱۵۷)

اس عمل کا بہت آسان طریقہ لکھا جا رہا ہے تاکہ جن کی زبان کچّی ہے یا کم علم ہیں کہ بڑی دعائیں حفظ نہ کرسکیں وہ نقش جامع التسخیر کندہ شدہ اقبال احمد رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی شریف سے منگالیں اور یَا وَدُوْدُ صرف ۸۰ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور ممکن ہو تو اکتالیس[۴۱] روز برابر پڑھیں اور ہر روز نقش پر دم کرلیا تو اسم یَا وَدُوْدُ کے عامل ہوجائیں اور جس کو بھی اپنا نقش دھو کر پانی دیں اور وہ جس کو پلادے محبت سے پیش آئے اور نافرمان فرمانبردار بن جائے اور اگر خود پڑھ کر دم کرنے کی بھی ہمت نہ ہو تو کسی عامل سے دم کرالے پھر جس کو اس نقش کا پانی دے گا کامل فائدہ حاصل ہوگا۔ اس نقش کے پانی پلانے کی ترکیب نقش کے ساتھ لکھ کر بھیجی جاسکتی ہے اس کا لکھنا مناسب نہیں میں جس کو بھی یہ نقش دیتا ہوں خود دم کرکے دیتا ہوں۔

اس اور دیگر عملیات کی زکوٰۃ ونصاب وغیرہ کہ جس کے ذریعے کامل فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے عارضی یا مستقل جس طرح کا بھی فائدہ حاصل کرنا چاہے کرسکتا ہے اس کا طریقہ شمع شبستانِ رضا حصّہ دوم میں بھی لکھا ہوا ہے مگر اس میں زیادہ وضاحت کی جائے گی۔

عمل سورۂ اخلاص باموکل (۱۵۸)

سورۂ اخلاص ہر حاجت کے لئے زود اثر ہے خصوصاً تسخیر، اس کے ذریعے تسخیر خلائق اور تسخیر مخصوص دونوں کام لئے جاتے ہیں اور یہ عمل بہت مشہور و مجبوب ہے۔ عاملین نے اس کے بہت سے طریقے بتائے ہیں اور تقریباً سب مجرب ہیں مگر ہم یہاں صرف ۷ دن کا عمل اور بہت آسان بتاتے ہیں تاکہ کمزور حضرات بھی اس کے فوائد حاصل کرسکیں۔

یہ عمل باموکل ہے اس لئے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف ہو، یہ عمل تنہائی میں باطہارت ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں کہ یہ نقش زعفران اور

عرق گلاب میں حل کرکے لکھیں اور حصولِ دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ کرا کے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلے پر بیٹھ کر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں پھر دو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اقسمت علیکم

قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد	لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا احد
۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵	
ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد	اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶	
اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد	ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱	
لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا احد	قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد

یا طاطائیل یا رفتمائیل بحق سورۂ اخلاص

وعزمت علیکم اجب یا عطرائیل یا اسرافیل

نفل بہ نیت ایصالِ ثواب سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم وحضرت علی وحسنین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰحضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پڑھے پھر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد فریاد بدرگاہ تو بدستیِ علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ وحسنؑ مجتبےٰ وحسین شہیدِ کربلا آنچہ مطلوب میدارم بانصرام رسان پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے تین بار آیۃ الکرسی شریف ۳۔ ۳ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کے اشارے سے چاروں طرف حصار کریں پھر بیٹھ کر سورۂ اخلاص ۱۹۷ بار اس طرح پڑھیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یا عطرائیلُ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ بعدہٗ درود شریف ۲۱ بار۔ دورانِ عمل نظر نقش پر رہے بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے اسی طرح ۶ دن عمل کرے آخری دن دودھ کی فیرنی پکا کر فاتحہ دے کر خود کھائے اور احباب کو کھلائے۔ اس عمل میں موکل کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں یہ صفائے قلب پر منحصر ہے اگر موکل ظاہر ہوں بغیر عمل پورا کئے بات نہ کرے جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں۔ اگر وہ کوئی شرط رکھیں عامل اسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کرکے رخصت ہو جائیں گے اور موکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ۷۴ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور

نقش پر دم کرتا رہے وہ موکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تسخیر اور حصولِ دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

(۱۵۹) دُشمن پر غالب آنے اور اسے مسخر کرنے کا مجرب عمل

فقیر اس دعا کو دعائے دافع الکروب جامع المطلوب کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے جو اسی کتاب کے صفحہ ص۹۹ تا ص۱۰۱ پر نہایت صحت کے ساتھ درج ہے۔ (مؤلف)

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول اور نہایت مجرب ہے ہر روز قبل طلوع آفتاب یعنی نماز فجر سے پہلے یا بعد صرف ۱۱ بار پڑھنے کا ورد کرلیا کرے پھر کسی عمل کی عامل کو ضرورت نہ ہوگی۔ دشمن ذلیل و خوار ہو کر بلکہ مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آگرے گا۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْہُمْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَذَلِّلْہُمْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقَہِّرْہُمْ کَمَا قَہَّرْتَ اَبَا جَہْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

نوٹ: اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہوسکے تو بعد نماز فجر قبلِ طلوع پڑھے۔ پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی [illegible]

(۱۶۰) بابُ الحُبّ خُصوصی

تسخیر و محبت کے عملیات تقریباً ہر ایک کتاب میں ملتے ہیں پھر بھی اکثر احباب کو اس قسم کے عملیات کی تلاش و جستجو رہتی ہے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ تیر بہدف عمل مل جائے حب میں اس طرف متوجہ ہوا تو جو تعویذ و عملیات تسخیر و محبت کے اب تک مجھے ملے ہر ایک کو کامیاب پایا مگر ایسا بھی ہوا کہ انھیں کامیاب عملیات نے بعض پر کچھ اثر نہ کیا۔ ایسا کیوں' اس فکر نے تجسس کے دروازے کھول دیئے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ سفید کپڑے پر ہر ایک رنگ آسانی سے چڑھ جاتا ہے اگر کپڑا سفید ہے مگر میلا ہے تو پہلے میل، دور کرنا ہوگا اور اگر کپڑا پہلے ہی سے رنگین ہو اور رنگ بھی نیلا' اُودا' کالا ہو تو اس پر سُرخ، گلابی یا پیلا رنگ نہیں چڑھ سکتا۔ اس کے لئے پہلے اس رنگ کو اُتارنا پڑے گا ہاں پیلے پر گلابی اور گلابی پر سُرخ اور سرخ پر سیاہ رنگ آسانی سے چڑھ سکتا ہے۔ اِس مثال سے ہر عقلمند آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اولاد کو ماں باپ اور ماں باپ کو اولاد کی جانب' بی بی کو شوہر اور شوہر کو بی بی کی جانب مائل کرنا بہت آسان ہے مگر جبکہ دل میل سے صاف ہو یعنی غرض یا لالچ یا بخل یا دین سے بے رغبتی کا میل نہ ہو تو بہت آسان ہے مگر جب دل پر مخالف رنگ چڑھا ہو جیسے شوہر کسی دوسری عورت کی طرف یا عورت کسی دوسرے مرد کی طرف مائل ہو تو زیادہ دشواری پیش آئے گی اور اگر نفسانی خواہشات کی ہوس پر گناہ کی سیاہی چڑھ چکی ہے تو اس کو دور کرنے کے بعد ہی کامیابی ممکن ہے اس لئے تسخیر و محبت کے عملیات میں ہر سبب کو بھی پیش نظر رکھنا پڑتا ہے خصوصاً اس حالت میں کہ دونوں میں پہلے تو خلوص و محبت ہو اور اب اس میں تبدیلی واقع ہو تو عمل یا تعویذ دینے سے قبل اس کی وجہ پر غور کرنا ضروری ہے خصوصاً زن و شوہر کے تعلقات میں فرق واقع ہو تو اور زیادہ تجسس کی ضرورت ہے۔

پہلی وجہ کبھی شوہر کی ناراضگی کا سبب اپنی تنگدستی، مفلسی، قرضداری، دوست احباب سے اختلاف ہے جس سے چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی بھڑاس شریک زندگی پر ناراض ہو کر نکلتی ہے یہ محبت کی کمی کی دلیل نہیں۔ لہٰذا اس موقع پر محبت کا تعویذ نہیں بلکہ سکون قلب یا اس کی تکلیف کو دور کرنے کی تدبیر کرے۔

دوسری وجہ عورت کی بے وقت اور خلاف مصلحت فرمائشات، خواہشات کا نتیجہ بھی یہ

ہی ہوتا ہے کہ شوہر مار پیٹ کرتا ہے خود بی بی سے بھگتا ہے یا اسے مکان سے نکالنا چاہتا ہے اس
زیادہ قصور عورت کا ہے مرد کا نہیں اس موقع پر عورت کے لئے صبر و قناعت کا عمل کرے۔

تیسری وجہ جس میں مرد تقریباً بے قصور ہوتا ہے مثلاً عورت کی سرد مہری ناز نخرے بدزبانی اینٹھ اکڑ، میکے والوں کی بے جا حمایت، ہر بات پر ضد، مرد کی خدمت
سے روگردانی وغیرہ وجوہات ہوتی ہیں جس میں زیادہ تعداد ان عورتوں کی ہوتی ہے جو شوہر کے ماں باپ
بہن بھائیوں سے محبت کے تعلقات کو برداشت نہیں کرتیں اور شوہر کے سر سارے الزامات عائد
کرتی ہیں اور کبھی اپنا قصور ظاہر نہیں کرتیں۔ اس موقع پر تعویذ سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے بلکہ تعویذ و
نقش عورت کی عادت و خصلت سدھارنے کا دینا چاہئے۔

چوتھی وجہ عورت کی ناز یبا حرکات، بدکرداری، فحاشی وغیرہ کی وجہ سے مرد ناراض رہتا ہے اگر ایسی کسی عورت کو شوہر کی محبت کا تعویذ دیا تو وہ عورت گناہ پر اور دلیر
ہوگی ابھی شوہر کی ناراضگی کا خوف کچھ روکتا ہے اور جب وہ اندھی محبت میں مبتلا ہوگا تو یہ آزادانہ
سب کچھ کرے گی اگر عامل نے اس کی مدد کی تو وہ گناہ پر مدد کرنا ہوگا جس کی سزا قیامت میں یا دنیا
میں اس عامل کو بھی ملے گی۔

پانچویں وجہ جس میں حقیقتاً نہ مرد قصوروار ہے نہ عورت بلکہ کوئی تیسری شخصیت ان دونوں میں بگاڑ کرنا چاہتی ہے جس میں شوہر کے ماں باپ یا بہن بھائی یا عورت کے
ماں باپ بہن بھائی کا ہاتھ ہوتا ہے یا پڑوسیوں کا۔ عامل کے لئے یہ موقع بہت کٹھن ہوتا ہے کیونکہ
شوہر آئے گا تو وہ بالکل [illegible] بظاہر تاً بی بی کے گھر والوں کا قصور بتائے گا اور بی بی آئے گی
تو وہ لاعلم ہوگی یا جانتے ہوئے بھی سارا الزام شوہر کے عزیزوں پر ڈالے گی اور اس کی تحقیق عامل
کے لئے بھی دشوار ہوگی بس [illegible] تو استخارہ سے کام لے یا دونوں کے اصلاح نفس، دونوں سے
خلوص و محبت [illegible] خود [illegible] خلوص و محبت یا حصار کے ذریعہ روک تھام کرے کہ کسی کا کوئی
حربہ کامیاب نہ ہو۔ اس سے زیادہ دشواری عامل کے روحانی قوت کے زوال کا سبب غیر شادی شدہ
مرد و زن کی محبت کے عملیات و تعویذات کرنے میں ہے کہ شادی کرنے کا ارادہ کر کے عامل کو گمراہ کرتے
ہیں یا خود کا ارادہ ہوتا بھی ہے تو گھر والوں کی وجہ سے شادی ناممکن ہو جاتی ہے۔ اگر مرد کے اعتبار پر
لڑکی کے لئے محبت کا عمل کیا تو دونوں کی بدنامی یا معصیت کا سبب بن جائے گا۔ اس موقع پر وارثوں
کی تسخیر کا عمل کریں۔

اکثر ایسے ضرورت مند بھی آتے ہیں کہ جن کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً فاحشہ عورت یا طوائف سے شادی کرنے اور اپنی طرف مائل کرنے کے لئے کہ شادی کرکے گناہ سے باز رہے گی اس کام کے لئے تعویذ کرنا اچھا ہے مگر ایسی عورتوں سے نباہ مشکل ہوتا ہے بہرحال پہلے استخارہ کرنا یا تحقیق حال ضروری ہے اس کے بعد کوئی کام کرے اور جب کسی کے لئے محبت کا کوئی تعویذ دے یا عمل کرے تو پہلے یہ دیکھ لے کہ دونوں کے اتفاق و محبت میں کون حائل ہے اگر اس دیوار کو ہٹا دیا تو کامیابی جلد ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اسی طرح جب مرد عورت کی شکایت لے کر آئے تو اس پر بھی غور کرنا ہو گا کیونکہ قدرت نے عورت کو فطرۃً مرد کا تابع بنایا ہے پھر مرد سے نفرت کیوں اس کی بھی چند وجوہ ہوتی ہیں :-

پہلی وجہ لڑکی کے ماں باپ کی بیجا حمایت یا لڑکی کے ساس نندوں کا بیجا سلوک، اس کی تحقیق کرے اور ان وجوہ کا تدارک کرتے ہوئے بیوی کو مطیع کرنے کا تعویذ و عمل کرے۔

دوسری وجہ عورت کی خلاف مرضی شادی ہونا، اس موقع پر عورت کی اصلاح کے ساتھ محبت کا عمل کرے یا تعویذ دے۔

تیسری وجہ خود مرد کی کمزوری ہے یعنی قوتِ مردانگی میں کمی یا سرعتِ انزال جس کی وجہ سے عورت کی تسکینِ نفس نہیں کر پاتا جس کی بناء پر عورت کی محبت نفرت میں بدل جاتی ہے اس موقع پر مرد کا علاج کرے جب وہ کامل ہو جائے تب محبت کا عمل کرے۔

چوتھی وجہ صحبتِ بد ہے۔ میں اپنے تجربے کی بنا پر یہ کہتا ہوں کہ صحبتِ بد کا اثر عورت پر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ اس کا اتار مشکل ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا وجوہات نہیں تو بیوی کی ہم صحبت عورتوں پر کڑی نظر رکھے کیونکہ بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کے یہاں کشیدگی پیدا کرکے لڑائی پیدا کرائیں اور دوسروں کے گھر بگڑوانے میں انھیں سکونِ قلب ہوتا ہے۔ جب تک اس کا تدارک نہ کیا جائے کما حقہٗ کامیابی نہیں ہو سکتی۔

پانچویں وجہ عورت کا فطری مغرور ہونا یا بدمزاج ہونا یا زبان دراز ہونا۔ ان باتوں سے مرد یہ نتیجہ نکال لیتا ہے کہ عورت مجھ سے محبت نہیں کرتی حالانکہ وہ محبت تو کرتی ہے مگر عادت سے مجبور ہے ایسی عورت کے لئے بجائے محبت کا تعویذ دینے کے اصلاحِ عادت کی تدابیر کرے اور عامل یہ خیال رکھے کہ فطری عادت بڑی محنت سے بدلتی ہے۔ جو لوگ عورت کو ابتدائی ایام میں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور اس کی ہر خواہش کو بخوشی پورا کرتے ہیں خواہ وہ جائز

ہو یا ناجائز۔ انھیں بعد کو احساس ہوتا ہے اگر ایسے لوگ اب سختی کریں گے تو انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اسی عورت کے ساتھ جس کے بگاڑ میں مرد کی اندھی محبت کارفرما ہوتی ہے مرد کو حسنِ تدبیر سے کام لینا چاہیے اور جو عورتیں فطرتاً بدمزاج ناقدرشناس ہوں اور اس کے ماں باپ بھی اسی کی حمایت کرتے ہوں تو بہ حسن و خوبی جُدا کر دینا بہتر ہے۔ اور اگر اس کا کوئی سہارا نہیں اور نہ اس میں اپنے اچھے بُرے کے سمجھنے کی صلاحیت ہے تو بجائے سختی کرنے کے نرمی سے سمجھائے اور یہ خیال کرے کہ تخلیقی اعتبار سے دونوں برابر ہیں مگر خالق و مالک نے کسی حکمت کے تحت عورت کو مرد کا محکوم فرمایا ہے اگر میں اس کو قصداً یا سہواً لغزشوں پر سزا دینے پر قادر ہوں تو میں بھی اس خالق و مالک کا محکوم ہوں اور میں خود اس حاکمِ حقیقی کے احکام کی تعمیل میں غفلت ہی سے کام نہیں لیتا بلکہ اکثر کام صریح تاکیدوں کے باوجود اس کی مرضی کے خلاف کرتا ہوں اگر اس نے میری پکڑ کی اور اس کی سزا دی تو کیا ہوگا اگر مرد اس خیال کے تحت صبر اور درگزر سے کام لے اور اللہ کی ایک بندی پر صرف اللہ کے لئے احسان کرے تو اس کی رحمت سے یہ اُمید ہے کہ وہ بھی اپنے قصور معاف فرما دے۔

تصویر کا دوسرا رُخ

جس طرح عورتوں میں کچھ ناپسندیدہ باتیں فطری یا غیر فطری صحبتِ بد کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں اسی طرح بعض مردوں میں بھی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جوا، شراب، زنا وغیرہ عاداتِ بد یا کاہلی کی بنا پر گھر میں تنگی اور آتش گالی گلوچ ماربیٹ ایسی مظلوم ہستی کو یہ خیال کر کے صبر سے کام لینا چاہیے کہ جس طرح ایک ملازم نرس کسی پاگل کی خدمت پر مامور کی جاتی ہے وہ نہ تو اس کی گالیوں کی پروا کرتی ہے نہ عاداتِ بد کی وجہ سے اپنے فرائض سے غافل ہوتی ہے بلکہ وہ تو یہ سمجھتی ہے کہ میں جس کی ملازم ہوں اس سے اس خدمت کی اجرت پا رہی ہوں مجھے اس سے کیا لینا ہے اگر عورت اس خیال کے تحت صبر کرے کہ خدا نے اس مرد کی خدمت میرے سپرد فرمائی ہے اور اس کا اجرِ عظیم دینے کا وعدہ فرمایا ہے میں جس کی ملازم ہوں اس کے حکم کی تعمیل میں کوتاہی نہ ہو مجھے اس کا اجر وہی دے گا جو میرا حقیقی مالک ہے بس رضائے الٰہی کی دھن میں ہر تکلیف برداشت کرے۔ غصہ کو خدا کے لئے حسین مسکراہٹ سے بدل دے ضد اور آن کو مرضیِ مولیٰ پر قربان کر دے پھر احساناتِ خالق کے کرشمے دیکھے گی وہ گھر جو اب تک جہنم کدہ ہے وہ ہی گلزارِ رحمت بن جائے گا۔

کاجل برائے حُب

سورۂ اخلاص سے تسخیرِ خلائق کا عمل آگے صفحہ ۱۴۱ پر تحریر ہے مگر یہاں تسخیرِ مخصوص کی ترکیب لکھی جا رہی ہے وہ یہ کہ اسی نقش کو مٹی کے چراغ

پر لکھیں اور اطراف میں عبارت اس طرح تحریر کریں اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اجب یا عطرائیل یا اسرافیل یا طاطائیل یدفتنائیل الحب فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں بحق سورۃ اخلاص فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام اس کی ماں کا نام لکھے اگر مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا مل جائے تو بہتر ہے ورنہ پاک روئی کی موم بتی بنائیں اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ دوسری پلیٹ چینی کی لے کر یہی نقش اور اس کے گرد یہی عبارت لکھ کر چراغ سے ایک بالشت اونچی کر کے اُلٹی لٹکا دیں تاکہ چراغ کی لَو کا دھواں پلیٹ کے نقش پر لگے اور یہ عمل اسی طرح پڑھنا شروع کریں جس طرح بتایا جا چکا ہے ۶ دن کا عمل کر چکنے کے بعد اس پلیٹ پر اچھا گھی ڈال کر سارا کاجل اس میں ملالیں مگر گھی زائد نہ جائے۔ اس کاجل کو ڈبیہ میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت اسے آنکھ میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائے دیکھتے ہی عاشق ہو۔

برائے اُلفت

یہ نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر چراغ میں جلائے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یَا وَدُوْدُ پڑھے چراغ کی لَو مطلوب کے مکان کی طرف رکھے اول آخر درود شریف ۹ بار مطلوب کے نام میں جتنے حرف ہوں اتنے ہی دن یہ عمل کرے اور اگر بیوی کو شوہر کے لئے کرنا ہو یا شوہر کو بیوی کے لئے یا نافرمان اولاد یا سرکش ملازم کے لئے عمل کریں تو کسی میٹھی چیز پر دم کرتا رہے اور مطلوب کو کھلائے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۳	۷	۳	۷
۸	۶	۴	[illegible]
۵	۱	۹	۵

[illegible] بن فلاں علی قلب فلاں بنت فلاں

عمل دیگر

بروز جمعرات بعد نماز فجر قبل طلوع [illegible] اپنے دست و پا کے سب ناخون کاٹ کر اس تعویذ میں لپیٹ کر بتی بنالے اور نئے مٹی کے پیالے میں رکھ کر انگارے اس پر رکھے جب راکھ ہو جائے حفاظت سے رکھ لے مگر ناخون کاٹنے سے جلانے تک برابر یَا وَدُوْدُ پڑھتا رہے زبان نہ رُکے۔ پھر بعد نماز عصر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس راکھ کو عرقِ گلاب میں حل کر کے رکھ لے اور مطلوب کو شربت میں پلادے مطیع و فرمانبردار ہو۔

۷۸۶

۴	۶	۴	[illegible]
۳	۷	۳	[illegible]
۸	۶	۴	۲
۵	۱	۹	۵

گنڈہ برائے محبّت

یہ عمل زن وشوہر۔ برادر اور فرزند و پدر کی محبت آپس میں اتفاق و اتحاد کے لئے بہت مجرب ہے کہ جن دو میں محبت کرانا ہو ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کی تقریباً دو ڈھائی بالشت لمبی اور چھنگلی کی برابر چوڑی پٹی پھاڑلیں۔ دونوں کو ملا کر مثل ڈوری کے بٹ لیں پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ وَّ اُنۡثٰی وَجَعَلۡنٰکُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ اَللّٰھُمَّ فلاں بن فلاں بنت فلاں وَمَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً اَصۡلُہَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُہَا فِی السَّمَآءِ تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَہَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّہَا وَیَضۡرِبُ اللّٰہُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ۔ یہاں تک پڑھ کر اس ڈور میں ایک گرہ لگائیں اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ لگائیں جہاں فلاں بن فلاں لکھا ہے وہاں طالب اور اُس کی ماں کا، مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لیں اس کے بعد اس گنڈے کو گلے میں باندھیں دونوں میں ایسی محبت ہو کہ دیکھنے والے رشک کریں۔

اسمائے اصحاب کہف

دو دوستوں، بھائیوں، عزیزوں، بہن بھائیوں زن وشوہر ماں بیٹوں دیگر اقربا، ملازم یا مالک افسر اور ماتحت غرض ان تمام افراد کے درمیان محبت کے لئے اسمائے اصحاب کہف بے نظیر نقش محبت ہے الٰہی الحب فلاں بن فلاں بحرمت یملیخا مکسلمینا، کشفوطط، اذرفط کشافط یونس - تب یونس - یوانس بوس وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل و منھا جائر بفضل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی بحرمت این نقش معظم

یا قطمیر یا قطمیر

۱ یملیخا	۲۳ مکسلمینا	۴۵ کشفوطط	۱۸ اذرفط یونس	۴۰ کشافط یونس	۱۳ تب یونس	۳۵ یوانس بوس
۴۹ یوانس بوس	۱۵ یملیخا	۳۷ مکسلمینا	۱۰ کشفوطط	۳۲ اذرفط یونس	۵ کشافط یونس	۲۷ تب یونس
۴۱ تب یونس	۱۴ یوانس بوس	۲۹ یملیخا	۲ مکسلمینا	۲۴ کشفوطط	۴۶ اذرفط یونس	۱۹ کشافط یونس
۳۳ کشافط یونس	۶ تب یونس	۲۸ یوانس بوس	۴۳ یملیخا	۱۶ مکسلمینا	۳۸ کشفوطط	۱۱ اذرفط یونس
۲۵ اذرفط یونس	۴۷ کشافط یونس	۲۰ تب یونس	۴۲ یوانس بوس	۸ یملیخا	۳۰ مکسلمینا	۳ کشفوطط
۱۷ کشفوطط	۳۹ اذرفط یونس	۱۲ کشافط یونس	۳۴ تب یونس	۷ یوانس بوس	۲۲ یملیخا	۴۴ مکسلمینا
۹ مکسلمینا	۳۱ کشفوطط	۴ اذرفط یونس	۲۶ کشافط یونس	۴۸ تب یونس	۲۱ یوانس بوس	۳۶ یملیخا

یا قطمیر یا قطمیر

الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں

سید المرسلین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ۔ فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اُس کی ماں کا پھر دوسری جگہ محب کا نام اُس کی ماں کا لکھیں ۔ اس نقش معظم کو لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور اس کا پانی اہل خانہ کو پلائیں سب میں میل محبت خلوص ایک دوسرے کی جانب سے پیدا ہو اور جن کے نام ہوں گے ان میں خاص طور سے ولولہ محبت پیدا ہو۔

اور دعائے اسمائے اصحاب کہف ، بار پڑھ کر شربت یا چائے یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں بہت زود اثر ہے اگر طالب خود اس دعا کو پڑھے تو صرف مطلوب کا نام اس طرح لے کر دعا پڑھے :- یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں اور اگر کسی دوسرے کو پڑھ کر دے تو اُسے تاکید کرے کہ طالب اپنی زبان میٹھے پر لگا کر مطلوب کو کھلائے یا شربت اور چائے کو بسم اللہ شریف پڑھ کر تین سانس میں خود پی لے پھر مطلوب کو پلائے یہ ضروری نہیں کہ مطلوب کو دکھا کر ہی پئے۔

مطلوب اگر دور ہو تو اس کے نام کے اعداد نکال کر اتنی بار پڑھے مطلوب تین دن میں حاضر ہو اگر پہلے یا دوسرے دن آجائے جب بھی تین دن پڑھے اس کا عمل تین دن سے کم نہیں اور سات دن سے زیادہ نہیں کرنا پڑتا یا تو اُس کی خیریت ملے پیغام آئے یا وہ خود آئے ۔ **ایک سوال** اگر کوئی قید میں ہو تو سات دن میں کیسے آسکتا ہے ۔ تو یہ عمل اتنا قوی تر ہے کہ اس کا اثر سب پر ظاہر ہوتا ہے جن کے قبضے میں مطلوب ہو وہ سب اس کی حمایت کریں اگر قیدی سات دن میں نہ مل سکے مگر اس کی آزادی کے آثار سات دن میں ضرور پیدا ہو جائیں گے ۔ اگر مطلوب کے نام کے اعداد زیادہ ہوں تو اعداد کی تکسیر کرلے ۔ تکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ کسی کے نام کے اعداد ۵ ۸ ، ۳ ، ۷ ہوں تو ان سب کو جمع کرلیں تو صرف ۲۳ ہوتے ہیں صرف ۲۳ بار پڑھے جو حضرات اعداد نہ نکال سکیں تو صرف ۱۴ بار پڑھیں ۔

فلیتہ برائے تسخیر

علیقا ملیقا ماتقذموں علی علی علی علی علی عو علی

الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں ۱۱۱ ددددد ددددد

واد ع ۱۵ ع ع

مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر بتی بنائیں اور مٹی کے چراغ خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں اگر مطلوب کا کپڑا نہ مل سکے تو کاغذ پر لکھ کر بتی بنائیں اور پاک روئی اوپر لپیٹ کر جلائیں اگر چراغ محبت میں یہ فلیتہ روشن کریں تو زود اثر ہوگا۔

چراغ محبت یہ نقش چراغ پر لکھے یا کندہ کرالے یہ چراغ زن و شوہر کی نااتفاقی ۔ نافرمان

اولاد کو مطیع کرنے۔ اعزہ واقربا۔ دوست احباب۔ رشتہ دار۔ ملازم یا افسر و ماتحت غرض جن سے کسی قسم کا واسطہ یا تعلق رہتا ہو یا رہ چکا ہو ان سب کی ناراضگی اور نا اتفاقی کے لئے یہ چراغ بہت مفید ہے خواہ یہ نفرت کسی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو یا پیدا کر دی گئی ہو خواہ وہ اسی شہر میں ہو یا کسی دوسرے شہر میں اس کا عمل پورا ہونے سے قبل حاضر ہو مناسب ہے کہ فلیتہ برائے تسخیر لکھ کر اسی چراغ میں جلائے فرق یہ ہے کہ اس چراغ کے اوپر پہلے طالب کا نام بعد میں مطلوب کا اور نیچے کی عبارت میں نام مطلوب پہلے اور نام طالب بعد کو لکھا جائے گا مع نام والدہ کے یہ عمل ۲۷ روز کا ہے جب چراغ روشن کرے تو ۲۷ عدد کالی مرچ یا دکنی مرچ لے اور مطلوب کا تصور کر کے ہر مرچ پر ایک بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی پڑھ کر دم کر کے آگ میں اس طرح مارے کہ آگ ہی میں رہے ادھر ادھر نہ جائے اور یہ تصور ہو کہ مطلوب سامنے موجود ہے اس کے دل پر مار رہا ہوں۔

الٰھی بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بحرمت این نقش معظم

الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں

۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱
۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱
۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴
۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶
۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶
۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸
۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵

ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج ھجھج

علج علج علج علج علج علج علج علج علج

ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط ھطھط

حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق

لھا لھا لھا لھا لھا لھا لھا لھا

ھیجت وفواد و سمع و بصر ولب وعقل وبدن وجمیع جوارح

فلاں بن فلاں علی محبت و مودۃ وارادۃ وطاعۃ واتباع وشفقۃ

فلاں بن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ

الساعۃ الساعۃ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ وسلم

عمل مطلوب کو طالب بنانے کا

مطلوب کتنی ہی دور ہو۔ کیسی ہی نفرت رکھتا ہو، یہ عمل اصلاحِ قلب کر کے اس کے دل کو طالب کی جانب مائل کرتا ہے اور اس کے موکل جتنے بھی آپ سے مانوس ہوتے جائیں گے اتنا ہی ولولۂ عشق و محبت مطلوب کے قلب میں پیدا ہوتا جائے گا یہاں تک کہ جدائی کے لمحات شاق گزرنے لگتے ہیں اور مطلوب طالب بن کر حاضر ہوتا ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بحرمت جبرائیل اَللّٰہُ الصَّمَد بحرمۃ اسرافیل لَمْ یَلِدْ بحرمۃ میکائیل وَلَمْ یُوْلَدْ بحرمۃ عزرائیل وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

بحرمۃ دردائیل وھمرائیل ۳۶۰ مرتبہ اول آخر درود شریف تین بار۔

عمل دیگر اگر کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہے کہ اس کو بغیر آپ کے چین نہ پڑے تو مطلوب کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاکر اس پر سات بار یہ دعا پڑھ کر ہر دفعہ اتوار دم کرے اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَۃَ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ اَلْحُبُّ فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں پھر اس مٹی کو آگ میں ڈالے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

عمل دیگر شوہر یا بیوی یا اولاد۔ یا ملازم جو دوسروں کے فریب میں آکر آپ سے نفرت کرنے لگتا ہو یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہو۔ بار بار بھاگ جاتا ہو اس کے لئے بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر سو بار پڑھے اور میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ اگر مطلوب کی عادت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہو یا مطلوب کسی اور جگہ ہو کہ جب تک وہ نہ آجائے کچھ کھلایا پلایا نہیں جاسکتا تو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر اس طرف منہ کر کے دم کرے جہاں وہ ہو۔ اور اگر مطلوب بیوی یا شوہر یا اولاد کے علاوہ کوئی اور ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد شامل کر کے پڑھے اور یہ اور یہ عمل ہر دو شنبہ کو کرے۔ پڑھتے وقت تصور مطلوب کا رکھے بہت مجرب ہے۔ طریقہ یہ ہے :۔
بسم اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ وَلَا الضَّآلِّیْنَ آمین بستو بستو بستو سرتاپا ہر ہر عضو فلاں بن فلاں تامن نکشایم کس نکشاید بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا برحمتک یاارحم الراحمین۔

مگر بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام میں ملا کر پڑھنا نہ بھولیں اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی صاحب علم سے دریافت کر کے صحت کرلیں اور اس عمل کو زود اثر کرنا چاہیں تو کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالتے جائیں۔ اگر کالی مرچ سے کام لینا ہو تو صرف سات بار پڑھنا بھی کافی ہوگا۔ مگر یہ عمل روز کرنا ہوگا اور آگ کے سامنے بیٹھ کر پڑھیں اور ہر مرچ پر دم کرتے جائیں اور آگ میں ڈالتے جائیں بہت مجرب ہے۔

محبّت کی تسبیح یہ آیت کریمہ ایک کاغذ پر لکھیں الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بنت فلاں بحق لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔ اتنا موم لیں کہ سو دانے بن سکیں موم کو قدرے گرم کریں۔ اور اس میں ذرا سی شکر ڈالیں جب دونوں ایک ہو جائیں تو وہ کاغذ جس پر آیت لکھی ہے اور موم ملا کر کوٹ لیں تاکہ سب ایک ہو جائے اور اس کے سو۱۰۰ دانے بنا لیں پھر ہر دانے میں سوراخ کر کے تسبیح بنالیں اور اس تسبیح پر سو۱۰۰ بار یہی آیت کریمہ پڑھیں اگر طالب خود پڑھے تو صرف آیۃ کریمہ پڑھے اور کوئی دوسرا شخص پڑھے تو جس کے لئے پڑھے پہلے الحب فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب والد اور اُس کی ماں کا نام لے اور علیٰ قلب فلاں بنتِ فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں تو علیٰ قلب فلاں بن فلاں کہیں۔ پڑھنے کے بعد کسی طشت یا پلیٹ میں ڈورا توڑ کر بکھیر دیں پھر مطلوب کا جائزہ لیں کہ کیا حال ہے اگر مطلوب بے قرار ہے تو انتظار کرے ورنہ دوسرے دن اسی وقت پر کہ پہلے دن جس وقت پڑھا تھا پھر دانوں کو پرو کر سو۱۰۰ بار پڑھے۔ پھر تیسرے دن اس کے بعد اپنے گھر کے کونے میں دفن کر دے یا کسی قبر میں ڈال دے اگر کوئی شہر سے دور ہو تو تین دن پڑھے۔

یہ عمل خاص رشتہ داروں یعنی زن و شوہر کی کشیدگی کے لئے یا نافرمان بیٹوں کے لئے کریں۔ غرض جائز امور میں کریں ناجائز کاموں یا جس سے معصیت میں مبتلا ہونے کا امکان ہو ہرگز نہ کریں۔

نقش محبت

یہ نقش محبت جس میں پہلا نقش اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تکسیر کے طریقے پر بنایا گیا ہے اور دوسرا نقش ایک دعا کا ہے جو ہر خانہ میں چار عدد بڑھا کر پُر کیا جاتا ہے اور تیرھویں خانہ میں کسر ہے جس میں ایک اور بڑھا کر پُر کیا جائے گا گویا صرف تیرھویں خانہ میں ۵ عدد بڑھائے جائیں گے ان دونوں نقوش کو اس طرح کام میں لائے کہ پہلا نقش لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش لکھ کر بائیں بازو پر باندھے شام کو پہلے داہنے بازو کا نقش کھول کر بائیں پر باندھ لے پھر بائیں کا کھول کر داہنے بازو پر باندھے

۴۸۶

ا	ل	ل	ہ	م	ح	م	د
د	ا	م	ل	ح	ل	م	ح
ہ	د	م	ا	ل	م	ح	ل
ل	ہ	ح	د	م	م	ل	ا
ا	ل	ل	ہ	م	ح	م	د

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا اسرافیل یا طاطائیل یا ددریائیل یا ردیائیل یا تنکفیل الا لفۃ فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں بحق این نقش معظم مکرم

اسی طرح صبح و شام اول بدل کرتا رہے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔ اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ پہلے کو مٹی کے چراغ پر لکھے اور دوسرے کا فلیتہ بنا کر جلائے مگر جب فلیتہ لکھنا ہو تو بسم اللہ شریف نہ لکھے بلکہ ہر چاروں خانوں کے اوپر ۷۸۶ لکھے

۷۸۶

۷۲۱	۷۳۳	۷۴۶	۶۹۳
۷۴۲	۶۹۷	۷۱۷	۷۳۷
۷۰۱	۷۵۴	۷۲۵	۳۱۷
۷۲۹	۷۰۹	۷۰۵	۷۵۰

الحب فلاں ۲۸۹۳ بن فلاں ۲۸۹۳ علی قلب فلاں ۲۸۹۳ بن فلاں ۲۸۹۳

اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل جائے تو اس پر فلیتہ لکھے اور اسی کو جلائے ورنہ کاغذ پر لکھے اور پاک روئی لپیٹ کر فلیتہ بنا لے۔

جب چراغ روشن کر لے تو یہ عزیمت اتنی بار پڑھے جتنے حروف مطلوب اور اُس کی ماں کے نام میں ہوں اور اتنی ہی سیاہ مرچوں پر دم کر کے آگ میں جلائے عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَااِسْرَافِیْلُ یَاطَاطَائِیْلُ یَادُوْدِیَائِیْلُ یَادُوْیَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ اَلْاُلْفَۃِ فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں بِحَقِّ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رسول اللہ اور اگر طالب خود پڑھے تو یا تنکفیل کے بعد یوں پڑھے اُلْفَتِی علی قلب فلاں بن فلاں یعنی اُلفتی کے بعد مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لے اور کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں ڈالے۔

ایک جان دو قالب طریقہ تکسیر

تکسیر کے کئی طریقے عاملین نے مقرر فرمائے ہیں مگر زیادہ تر طریقے سخت اور سمجھ سے بالا تر ہیں۔ بعض بیاض عاملین کی نقلیں دیکھنے کا اتفاق ہوا ان میں تکسیر ہی سے موکلین اور طلسم استخراج کرنے کے جو طریقے رموز و اشارات میں درج ہیں ان کو سمجھنے سے فقیر قاصر رہا مگر تکسیر کے ذریعے دو مخالف ذہنوں کو ہم خیال بنانے اور دو خون کے پیاسے دلوں میں اُلفت و محبت پیدا کرنے کی جو تعریف سُنی اُس نے تلاش و جستجو کو اور بڑھا دیا۔ اتفاقاً آج سے دس سال قبل حضور مرشدی مفتیِ اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ نے جبلپور میں تکسیر کا طریقہ تعلیم فرمایا اور ایک صاحب تکسیر بنوائی بھی اس کے تیار کرنے میں تین دن صرف ہوئے۔ تکسیر تو تیار ہو گئی مگر اس سے موکلین کے استخراج کرنے کا طریقہ دریافت کرنے کی ہمت نہ ہوئی مگر مثل مشہور ہے جوئندہ یابندہ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بہت آسان طریقہ سرکاروں کے کرم سے دستیاب ہوا۔ واقعی تکسیر کے ذریعہ جن دو مخالف قلوب میں محبت پیدا کی جاتی ہے وہ ایسی اَمٹ ہوتی ہے کہ اس کا کاٹ نہیں۔ سفلی اور جادو

ہے کچھ دن ایک دوسرے کے دماغوں کو مسحور تو رکھا جا سکتا ہے مگر اس محبت کو فنا نہیں کیا جا سکتا۔ قید اور موت عارضی جدائی تو کر سکتے ہیں مگر دونوں کے قلوب سے ایک دوسرے کی محبت کو ختم نہیں کر سکتے۔ غرض مشیتِ رب کے سوا اس پر کسی کو دسترس نہیں اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تکسیر بنانے کا طریقہ

تکسیر میں نام طالب مفرد یعنی الگ الگ حروف لکھے جیسے کہ نقشِ محبت میں اسم یا اللہ لکھا ہے اس کے بعد اسم **یا ودود** لکھے اس کے بعد نام مطلوب کا جُدا جُدا حروف میں لکھے۔ اس طرح ایک سطر تیار ہو گئی پھر اس کے نیچے طالب و مطلوب کے حروف کو ایک دوسرے میں اس طرح مدغم کرے کہ پہلے مطلوب کے نام کا آخری حرف دوسری سطر میں اُتارے اس کے بعد طالب کے نام کا پہلا حرف اُتارے اس کے بعد مطلوب کے نام کے آخری حرف سے پہلا حرف اُتارے اس کے بعد طالب کے نام کے پہلے حرف کے بعد کا حرف اُتارے اسی طرح دوسری سطر تیار کر لے پھر دوسری سطر کے حروف کو آخر اور اول کے حروف میں مدغم کرتا چلا جائے جب سب سے اوپر والی سطر نیچے اُتر آئے تکسیر ہو جائے گی۔ اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔ تکسیر کا قاعدہ بغیر مثال کے سمجھنا مشکل ہے اِس لئے مثال تحریر ہے۔

پہلے نام طالب یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر ودود لکھا پھر خلق اور تحریر کیا یہ کل ۱۵ حروف ہوئے پھر حروف کو اس طرح مدغم کیا پہلی سطر کا آخری حرف ہ ہے ہ کو میم کے نیچے لکھا پھر پہلا حرف م لے کر اس کے برابر درج کیا اسی طرح ایک حرف آخر کا اور ایک پہلے کا لے کر لکھتے گئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱ م	ہ	م	د	و	د	و	د	خ	ل	ق	ا	ل	ل	ہ
۲ ہ	م	ل	ح	ل	م	ا	د	ق	و	ل	د	خ	و	د
۳ د	ہ	و	م	خ	ل	د	ح	ل	ل	و	م	ق	ا	د
۴ د	و	ا	ہ	ق	و	م	م	و	خ	ل	ل	ل	د	ح
۵ ح	د	د	د	ل	ا	ل	ہ	ل	ق	خ	و	و	م	م
۶ م	ہ	م	د	و	د	و	د	خ	ل	ق	ا	ل	ل	ہ

تکسیر حروف ۱۵

تو دوسری سطر مدغم ہو گئی اب دوسری سطر کو تیسری سطر میں اسی طرح مدغم کیا جب سب سے پہلی سطر نیچے اُتر آئی تکسیر مکمل ہو گئی اب ان کے موکل دریافت کریں اور اسمائے موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کے حروف مرکز کا موکل اور مطلوب کے نام کے حرف محیط کا موکل کون ہے یہ نقشے میں دیکھیں تو پتہ

چلے گا کرم جو اسم طالب کا حرفِ مرکز ہے[۱] اس کا موکل ہے رویائیل اور اسم مطلوب کا حرف محیط ہ ہے اس کا موکل ہے دوریائیل۔ اب اسم اللہ یعنی ودود کے حرف مرکز اور حرف محیط کے موکل دریافت کریں کہ حرف مرکز اسم کا واؤ ہے اور موکل اس کا ہے رفتائیل اور حرفِ مرکز دال ہے موکل اس کا ہے دردائیل ہے۔ یہ چاروں موکلوں کے اسماء نقش کے چاروں کونوں پر لکھیں یہ نقش مکمل ہوگیا اب چار نقش اعدادی اسی طرح پُر کریں۔ ان میں سے ایک کسی سعد ساعت میں دفن کریں دوسرے کو دریا میں ڈال دیں تیسرے کو ہوا میں لٹکائیں اور چوتھے کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹیں، پھر پہلے نقش کی نقل مٹی کے چراغ پر اُتارلیں اور اس میں اس فلیتے کو جلائیں اور پہلی تکسیر حرفی کو اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں۔ یہ طریقہ بہت معتبر آزمودہ ہے تکسیر بنانے میں یہ خیال رکھیں کہ اس میں غلطی کا بہت امکان ہے اور اگر ایک جگہ بھی بھول ہوگئی تو زمام صحیح نہ نکلے گی۔ ابتداء میں نے تکسیر بنانے میں بہت محنت کی ہے اسی خیال

۷۸۶

رویائیل — دردائیل — رفتائیل — دوردائیل — تکسیر اعدادی

۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۴	۶	۴	۶۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۳۰	۳۰	۵
۵	۴۰	۳۰	۸	۳۰	۴۰	۱	۴	۱۰۰	۶	۳۰	۴	۶۰۰	۶	۴
۴	۵	۶	۴۰	۶۰۰	۳۰	۴	۸	۳۰	۳۰	۶	۴۰	۱۰۰	۱	۴
۴	۴	۱	۵	۱۰۰	۶	۴۰	۴۰	۶	۶۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۴	۸
۸	۴	۴	۴	۳۰	۱	۳۰	۵	۲۰	۱۰۰	۶۰۰	۶	۶	۴۰	۴۰
۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۴	۶	۴	۶۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۳۰	۳۰	۵

سے کہ عام طور پر احباب اس سے فائدہ نہ حاصل کر سکیں گے شمع شبستانِ رضا اول۔ دوم۔ سوم میں اس کو درج نہیں کیا مگر اب دل نہیں چاہتا کہ اس کو پوشیدہ رکھا جائے۔ اس لئے لکھ تو دیا اور احباب کی خاطر ۲ حروف سے ۴۲ حروف تک کی تکسیر بنا کر دیکھا کہ پہلی سطر میں کتنے حروف ہیں تو اس کی زمام کتنی سطر میں برآمد ہوگی تاکہ آپ آسانی سے بنا سکیں اور غلطی کو محسوس کرنے میں آسانی ہوجائے۔

۲ حرفی تکسیر سے لے کر ۴۲ حرفی تکسیر تک بنا کر یہ دیکھنا پڑا کہ کتنے حرف کی تکسیر کی زمام کتنے سطور میں برآمد ہوتی ہے اس سے ہمارے احباب کو بڑی آسانی ہوگی۔

تعداد حرف	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تعداد سطر	۳	۴	۴	۶	۷	۵	۵	۱۰

(۱) نام کا مرکز نکالنے کا طریقہ سابقہ اوراق میں اسی طرح محیط اور موکل کا طریقہ سابقہ اوراق میں درج ہے۔

تعداد حرف	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
تعداد سطر	۷	۱۲	۱۱	۱۰	۱۵	۹	۶	۱۳
تعداد حرف	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	
تعداد سطر	۱۹	۱۳	۱۱	۸	۱۳	۲۴	۲۲	

ضروری نوٹ اگر طالب خود اپنے لئے تکسیر بنائے پھر بیٹا باپ کے لئے یا باپ بیٹے کے لئے یا بھائی حقیقی بھائی کے لئے یا بیوی شوہر کے لئے یا شوہر بیوی کے لئے تکسیر بنائے تو طالب و مطلوب دونوں کے ماں کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں صرف اپنا اور مطلوب کا نام لکھیں درمیان میں ان اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک اسم لکھیں یا ودود۔ یالطیف۔ یابدوح یاجامع۔ یامحیط۔ یاعزیز۔ یاقریب۔ یامؤلف۔ یامسخر۔ البتہ اسم مؤلف کے ۵ حروف شمار ہوں گے یعنی م۔ و۔ ء۔ ل۔ ف۔ اور بقول حضرت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ کے ۶ کو الف مان کر اس کا ایک عدد بھی جوڑا جائے گا اس قاعدے سے یامؤلف کے اعداد ۱۷۵ ہوں گے۔

اور اگر کسی دوسرے کے لئے تیار کریں تو اس میں طالب و مطلوب دونوں کی ماں کا نام تحریر کریں دوسری بات یہ ہے کہ اگر تکسیر محبت کے لئے بنائی جائے تو اسم یاودود۔ یابدوح۔ یالطیف یاعزیز۔ یامؤلف۔ یامسخر۔ اور اگر بیوی گھر میں بیٹھ گئی ہو یا شوہر جدا ہو گیا ہو۔ یعنی قریبی عزیز کی جدائی خواہ کسی وجہ سے ہو تو یاجامع۔ یامحیط۔ یاقریب میں سے کسی اسم کا انتخاب کریں۔

برائے محبت زوجہ اگر کسی کی بیوی لڑ کر اپنے گھر چلی گئی ہو اور طلاق یا خرچ چاہتی ہو تو یہ نقوش بعد نماز ظہر شرف قمر میں لکھے جب ساتوں نقوش لکھ لے تو اسی ترتیب سے آگ میں جلائے۔

۱۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱	۱۱	۱
۵ مشمح ۷۵	مـ ـہ	مـ ـہ	۵۵ ودود سماک	ودود عجب ودود

۱۱۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱۱
العلم ۵	مصبح ۵۵

اگر کسی دوسرے کو یہ نقوش لکھ کر دے تو ہر نقش کی پشت پر لکیریں بنا دے پہلی کی پشت پر ایک لکیر دوسری پر ۱۱ تیسری پر تین ۱۱۱ جس طرح ہر نقش پر بنا دئے گئے ہیں اور جس کو دیں سمجھا دیں کہ اسی ترتیب سے جلائیں شرف قمر ہر ماہ ۲½ دن کا ہوتا ہے کسی جنتری سے دن اور وقت معلوم کر لیں۔

(۱۶۱)

بابُ العداوَتْ

اس باب کے تحت دو افراد کے درمیان عداوت پیدا کرنے دشمن کو برباد کرنے یا اس کے گھر کو ویران کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کے عملیات و تعویذات درج ہیں۔ عداوت کے عملیات کی مجھے خود اجازت نہیں کئی بار استخارہ کے ذریعہ اجازت چاہی مگر نہیں ملی۔ یہ کام ہے کہ اس میں دینی و دنیاوی خسارہ زیادہ اور مفاد بہت کم ہے۔

اکثر عورتیں شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں میں اختلاف پیدا کرنے کی خواہشمند رہتی ہیں۔ اول تو اپنی فطرت سے ایسے حالات پیدا کر دیتی ہیں کہ گھر میں اتحاد باقی نہیں رہتا۔ اگر شوہر سنجیدہ، اور ماں باپ، بیوی کے حقوق کو جانتا ہے اور سب کے حقوق حکم شریعت کے مطابق ادا کرتا ہے۔ بیوی کی خود غرضی کو ٹال جاتا ہے تو عورت جادو ٹونے، تعویذ و عملیات کے ذریعہ نفاق پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے اور پیشہ ور عامل بھی چند ٹکوں کی خاطر دوزخ کے بھیانک عذاب کی پرواہ نہیں کرتے۔

اسی طرح اکثر لوگ خود شرارت کرتے ہیں اور دوسرا جب اس کا جواب دیتا ہے تو اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ چور کو چور کہنا جرم۔ چوری خیانت دھوکا فریب سے روزی حاصل کرنے والے کو حرام خور کہنا گالی ہے غرض کسی کو بُرا فعل کرتے دیکھ کر ٹوکنا سب سے بڑی دشمنی ہے۔ ایسے لوگ خود تو شرمسار نہیں ہوتے بُرے کاموں سے توبہ نہیں کرتے بلکہ کسی نہ کسی طرح ایک مخلص کو تباہ و برباد کر دینا چاہتے ہیں اس کے لئے عمل تلاش کرتے یا عاملان کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ایسی حالت میں عاملین کو بڑی دشواری پیش آتی ہے کہ سائل واقعی مظلوم ہے یا اپنے جرم کی پردہ پوشی میں کسی کو برباد کرنا چاہتا ہے اگر عامل خدا کے حضور جواب دہی سے خوف کھاتے ہوئے دنیاوی لالچ کو ٹھکرا سکتا ہے مگر سائل کو کسی وجہ سے لوٹانا بھی نہیں چاہتا تو ایسے حضرات کے لئے بہترین تدبیر یہ ہے کہ وہ سائل کے کہنے کے مطابق ہلاکت یا بربادی کا عمل ہرگز نہ کریں بلکہ اپنی یا سائل کی حفاظت کا عمل کریں اس کے لئے دعا جامع المطلوب و دافع الکروب اور نادِ علی شریف کا عمل کریں نقشِ سیفی یا تکسیر جنہ پاس رکھیں یا دیگر ایسے عملیات تلاش کریں کہ

جس کے ذریعہ مسائل کو کوئی کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے اسی طرح کبھی کسی عورت کے کہنے کے مطابق شوہر اور شوہر کی ماں بہنوں کے درمیان عداوت کا عمل نہ کریں بلکہ زن و شوہر کی محبت کا عمل کریں نقش دیں انشاء اللہ اسی سے شکایات ختم ہو جائیں گی۔

عمل دشمن کو خود اپنی آتشِ عداوت میں جلنے کا

یہ عمل کرنے سے قبل دشمن کی اصلاح کی ہر تدبیر کرے اس نیت سے کہ رشتۂ ایمانی تمام رشتوں سے بالاتر ہے اسی رشتہ کے سبب اللہ والوں میں شمار ہوتے ہیں اسی رشتہ کی نسبت سے دوسرے مسلمان بھی ہمارے بھائی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ دنیوی رشتے کا بھائی ہو یا دینی رشتے کا انتقامی کارروائی سے پہلے اصلاح کی رسمی تدبیریں نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لئے مؤثر تدبیریں کرے اور جب دیکھے کہ بگڑتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا تب یہ عمل کرے۔ سات روز زوال یا غروب آفتاب کے وقت دشمن کا تصور کر کے کھیعص۔ حمعسق اس طرح پڑھے کہ ک کہہ کر دہنے ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی بند کرے پھر ہ پڑھ کر اس کے برابر والی بند کرے پھر ی پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ع پڑھ کر اس کے برابر والی شہادت والی اُنگلی پھر ص پڑھ کر انگوٹھا بند کرے اسی طرح ح پڑھ کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی پھر میم پر اس کے برابر والی پھر ع پر اس کے برابر والی پھر س پڑھ کر اس کے برابر والی پھر ق پڑھ کر انگوٹھا بند کریں اب دونوں مٹھیاں بند کرنے کے بعد سورۂ فیل اس طرح پڑھے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝ جب ترمیھم پر پہنچے تو ہر میم پر اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے جس ترتیب سے بند کی ہیں اس کے بعد سورۂ مبارکہ کو پورا کرے اور دشمن کی طرف یا دشمن کے گھر کی طرف دم کر دیا کرے۔

عمل دشمن سے انتقام لینے کا

جس دشمن سے جان و مال کے نقصان کا قوی خطرہ ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو اس عمل کو کرے۔ بعد نماز عشاء آگ دہکائے پھر برہنہ ہو کر یہ نقش لکھے اور آگ کے سامنے بیٹھ کر دشمن کے

۴۶۵	۶۷۲	۵۶	۶۵	۸۹۶
۱۶۸	۷۳۸	۱۵۷۳	۱۱۷۶	۵۰۴
۱۴۰۰	۷۸۴	فلاں بن فلاں	۶۱۶	۸۴۹
۳۹۲	۱۳۰۳	۱۲۸۸	۴۳۶	۵۸۰۸
۲۲۴	۱۰۱۲	۱۱۳۳	۹۶۱	۱۱۲۰

نام کے اعداد کے مطابق یہ دعا پڑھے بعد ختم دعا، اس نقش کو جلائے۔ یَا قَاھِرُ ذُالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَا مُہٗ یَا قَاھِرُ۔ اگر دشمن کو مارنا ہو تو اس کو آگ میں جلتا تصور کرے اور اگر صرف نقصان پہنچا کر اصلاح مقصود ہے تو یہ تصور کرے کہ دشمن آگ اور تمہارے درمیان پڑا ہے اور گرمی کی شدت سے پریشان ہے۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنے دن کرے اگر فوری خطرہ ہو تو برابر بغیر ناغہ تعدادِ حروف کے مطابق پڑھے ورنہ ہر ساتویں دن یہ عمل کرے یعنی پہلا عمل اگر اتوار کو کرے تو ہر اتوار ہی کو کرے اس طرح یہ عمل اتنے ہفتہ میں پورا ہو گا جتنے دشمن کے نام میں حروف ہیں۔

عمل برائے ہلاکی دشمن

یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے کیونکہ بعض حضرات کی فطرت شر پسند ہوتی ہے تکبر و غرور کسی کی عزت کرنے سے روکتا ہے اور ہر ایک کو گری نظر سے دیکھتا ہے یا گفتگو کا اندازہ مغرورانہ ہوتا ہے۔ تلخ کلامی اور ڈینگیں مارنے کی عادت سے اہل محلہ یا اہل بستی کو خود دشمن بنا لیتے ہیں۔ جب اہلِ بستی اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کی خاطر مقابلہ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو عملیات کی تلاش ہوتی ہے اگر کوئی ایسا شخص اس عمل کو کرے گا رجعت کا امکان ہے اور اگر واقعی مظلوم ہے اور پوری بستی ظالمانہ جان و مال تلف کرنے کی فکر میں ہیں تو یہ عمل ضرور کرے ایک ہی رات میں انقلاب ہو جائے گا مگر یہ عمل تین رات چاند کی ۱۲، ۱۳، ۱۴ تاریخ کو کرے پہلی شب یہ نقش لکھے اور مصلے کے نیچے سجدے کی جگہ رکھے۔

قہار　اللہ　دائم　رب　متین　قیوم　تواب　دلیل　رقیب

قیوم	ق	ا	د	ر	ھ	ق	ت	د	ر	رب
اللہ	ا	د	ر	ھ	ق	ت	د	ر	ق	قہار
دائم	د	ر	ھ	ق	ت	ذ	ر	ق	ا	اللہ
رب	ر	ھ	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	دلیل
متین	ھ	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	رقیب
قہار	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	ھ	متین
تواب	ت	د	ر	ق-	ا	د	ر	ھ	ق	قیوم
دلیل	د	ر	ق	ا	د	ر	ھ	ق	ت	تواب
رقیب	ر	ق	ا	د	ر	ھ	ق	ت	د	دائم

رب　قیوم　اللہ　دائم　رقیب　متین　قہار　تواب　دلیل

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب نصف شب کو بیدار ہو کر غسل کرے کپڑے پہنے پھر تازہ وضو کرے پھر نقش لکھ کر مصلے کے نیچے سجدہ کی جگہ رکھے۔ پھر اس مصلے پہ دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا اور سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ فیل اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون ۴۰ بار جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں یا قَادِرُ تین بار یا مُقْتَدِرُ تین بار یا عَزِیْزُ تین بار یا عَلِیْمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ فلاں بن فلاں وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس دعاء میں فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن کا نام مع والدہ کے لیں اور دشمن زیادہ ہوں تو سب کا نام مع والدہ کے لیں اور جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو بن حوا کہیں۔

برائے مغلوبی اعداء تسبیح غوثیہ

اگر پوری بستی آمادۂ قتل ہو اور دور و نزدیک کوئی ہمدرد نظر نہ آتا ہو تو اس وقت رات کو بعد نمازِ عشاء یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہ ۵۰۰ بار اور زوال کے وقت طفیل حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر ۵۰۰ بار اول آخر درود غوثیہ ۷ بار۔ ان اعمال کے کرنے سے حق تعالیٰ حق فیصلہ فرماتا ہے اگر اس کا عامل بے قصور ہے اور دشمن جان و مال کسی لالچ یا خود غرضی کی بنا پر سرکشی پر آمادہ ہیں تو دشمن کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور کسی غلط فہمی کے سبب اگر دشمنی ہو گئی ہو تو آخر کار صلح ہو جاتی ہے۔

دشمن کے گھر کو برباد کرنے کا عمل

دوپہر کو ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر برہنہ دھوپ میں کھڑے ہو کر سات بار تبت یدا پھر سات بار سورۂ ناس پھر سات بار لایلف اور اکتالیس بار یَا قَاھِرُ الْعُدُوِّ یَا وَالِیُ یَا سُبُّوْحُ یَا قَاھِرَ الْعُدُوِّ پڑھ کر اس خاک پر دم کرے دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے۔ اگر اگر وہ رہگذر کی ہوگی تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا اور اگر وہ خاک کسی ویران اجڑے گھر کی ہوگی تو دشمن کا گھر مال سب برباد ہو جائے گا اور وہ خاک مسجد کی ہوگی تو دشمن کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا یا ویران و برباد ہوگا۔ یہ عمل کسی مسلمان کے لئے کرنے سے ڈرنا چاہیئے کہ وہ جس کے واسطے کرتا ہے کیا خبر اسی کے لڑکے یا خاندان کے کسی فرد سے اسی عمل کے ذریعہ یہ خود یا ماں باپ بیٹے ہلاک ہوں جیسا کرے گا اُس کے ساتھ بھی ویسا ہی ہوگا۔

دشمن کو جسمانی اذیت پہنچانے کا عمل

مٹی کے کوئی برتن مثل پیالے یا سکوری یا آبخورے یا برتن کے ٹکڑے پر جس پر پانی نہ پڑا ہو یہ نقش لکھ کر دریا یا کنوئیں (باؤلی) تالاب یا حوض میں ڈالیں اور نقش نیم کی پتی پر لکھ کر وہ شخص خود چبا کر دشمن کی

۷۸۶

۱۱	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
۲۵	۱۴	۱۵	۲۰

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

رہگذر پر تھوک دے جس جگہ سے دشمن بار بار گزرتا ہو چند ہی روز میں دشمن طرح طرح کی تکلیفات میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ عمل قمر در عقرب میں کریں تو زود اثر ثابت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ اس قسم کے عمل معمولی دشمنی یا بلا وجہ کی دشمنی پر ہرگز نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ غلطی خود کی ہوتی ہے اور جب دوست یا بھائی یا مالک جس کے یہاں کام کرتے ہیں نکال دیتا ہے یا اس غلطی پر کچھ سخت کلامی کرتا ہے تو اس کے نقصان کے درپے ہو جاتے ہیں ایسا کرنے والے عمل کے ذریعے انتقام لینے کی کوشش کریں وہ یا تو دنیا ہی میں ذلیل و خوار ہوتے ہیں ورنہ قیامت کے دن اس کی سزا پائیں گے ایسے حضرات کو اس کتاب کے عملیات یا نقش سے کام لینے کی اجازت نہیں۔

دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

جب دشمنوں کے شرور اور فتنے زیادہ بڑھیں تو ان کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ تینوں نقش لکھ کر اوپر کا نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے دونوں نقوش لکھ کر ایک دہنے بازو پر دوسرا الٹے بازو پر باندھے اور ہر روز صبح کو اس بازو کا دوسرے بازو پر اور دوسرے بازو کا پہلے بازو پر باندھ لیا کرے جب تک دشمن قدرتِ خدا سے اپنے انجام کو نہ پہنچ جائیں یا

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

۷۸۶

۶۰	۵۲	۵۸
۵۴	۵۷	۵۹
۵۶	۶۱	۵۳

۷۸۶

۳۷	۲۹	۳۴
۳۱	۳۳	۳۶
۳۲	۳۸	۳۰

یا صلح صفائی نہ ہو جائے برابر دہنے کا بائیں اور بائیں کا دہنے بازو ہیں اُلٹ پھیر کرتا ہے۔

برائے ہلاکت یہ عمل غیر مسلم یا ایسے نام کے مسلمان کے لئے جو دین سے بیزار ہو جس کے نزدیک دین اور دین کے احکام کی کوئی وقعت نہ ہو اور اکثر مسلمان جس کے ظلم کا شکار رہتے ہوں غریب اور عزت دار کی عزت اور آبرو خطرے میں ہو اس وقت یہ عمل قمر در عقرب میں کرے پہلے یہ نقش لکھے اور بیچ میں دشمن کا نام مع والدہ کے لکھے

۷۸۶

۸۹۶	۶۵	۵۶	۶۷۲	۴۶۵
۵۰۴	۱۱۷۶	۱۵۷۳	۷۳۸	۱۶۸
۸۴۹	۶۱۶	فلاں بن فلاں	۷۸۴	۱۴۰۰
۵۸۰۸	۴۳۶	۱۲۸۸	۱۳۰۳	۳۹۲
۱۱۲۰	۹۶۱	۱۱۳۳	۱۰۱۲	۲۲۴

پھر آگ جلا کر پاس رکھے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ پڑھے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَاقَاهِرُ پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے جب تعداد پوری ہو اس نقش کو آگ پر جلائے جب نقش پورا جل جائے کپڑے پہن لے۔ دشمن طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائے۔

ناظرین کرام

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ جل وعلیٰ آپ حضرات کو اس مبارک کتاب عزیز الخلائق کے جملہ نقوش وعملیات سے مستفیض فرمائے اور اس کی جملہ ہدایات اور مشفقانہ نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اس کے مضامین پڑھ کر آپ اس نتیجہ پر پہنچے ہوں گے کہ جس مبارک شخصیت نے اس کتاب کو مرتب کیا ہے وہ خود کندہ شدہ نقوش وانگشتریوں میں کس قدر احتیاط سے کام لیتا ہوگا۔ آج سارے ہندوستان بلکہ دیگر ممالک میں رضوی کتب خانہ کے کندہ شدہ نقوش اور نقش والی انگشتریوں کو جو شہرت حاصل ہوئی وہ ان کی ظاہری بناوٹ یا خوبصورتی کے سبب نہیں بلکہ اس کے اندر جو نقوش ہیں ان کے عجیب وغریب حیرت انگیز فوائد وبرکات ہیں اس حیرت انگیز شہرت سے متاثر ہو کر بریلی شریف میں کتنے ادارے قائم ہو گئے اور ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ میری انگشتریوں کی سیل زیادہ ہو یہاں تک کہ بعض نے تو ہدیہ میں اتنی کمی کر دی کہ سن کر حیرت ہوتی ہے۔ مگر رضوی کتب خانہ کے نقوش وانگشتریوں کی مانگ میں بجائے کمی کے ترقی ہی دیکھنے میں آئی لیکن چار نقش کی انگشتریاں طلب کرنے والے حضرات پر ضرور تعجب ہوتا ہے کہ درود شریف کا پانچواں نقش کیوں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ (منیجر نوری کورٹ)

(۱۶۲) استخارہ در منسوب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ استخارہ حضرت پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ سے منسوب ہے اور بہت مجرب و معتبر ہے جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے اور نہ معلوم ہو کہ کیا انجام ہوگا تو اس کو لازم ہے کہ فاتحہ اول پر روح پر فتوح حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے پڑھے اور لڑکے نابالغ کو کہے کہ نیت کام کی کرکے انگلی اس جدول پر رکھے اور جو راز لڑکے کے کہنے کے قابل نہ ہو تو خود فاتحہ پڑھ کر سچے دل سے آنکھیں بند کرکے انگلی رکھے اور جو اس کے تلے لکھا ہو اس پر عمل کرے مراد کو پہنچے گا۔ جدول یہ ہے :۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	

مطلب استخارہ

نمبر ۱۔ جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے خدا پر نظر کر کے چند روز صبر کر مرادِ دل خاطر خواہ پائے گا اول تردد بہت ہے

نمبر ۲۔ فال نیک ہے مراد پائے گا مطلب دل کے موافق ملے گا۔ انشاء اللہ۔

نمبر ۳۔ یہ کام کہ جو تیرے دل میں ہے پرہیز کر اور جو کرے گا تو پریشانی ہوگی۔

نمبر ۴۔ جو کام کہ دل میں سوچا ہے بطفیل میراں محی الدین کے ملے گا خاطر جمع رکھ انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۵۔ جو چاہتا ہے تو پاوے گا اللہ کے فضل سے مقصد حاصل ہو گا خاطر جمع رکھ۔

نمبر ۶۔ اس کام میں خلل پڑے گا چند روز صبر کرنا چاہیئے آخر کو اچھا ہو گا اگر خدا نے چاہا۔

نمبر ۷۔ جو اُمید کہ دل میں رکھتا ہے تو آرام پائے گا چند روز صبر کرنا چاہیئے آخر کو اچھا ہو گا جلدی در کار نہیں ہے۔

نمبر ۸۔ جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے تو بہتر ہوگی اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۹۔ جو حاجت کہ رکھتا ہے تو اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

نمبر ۱۰۔ جس کام کو دل میں سوچا ہے تو ملے گا اور امید پوری ہوگی اللہ تعالےٰ کے کرم سے۔

نمبر ۱۱۔ یہ کام بہت اچھا ہے خاطر جمع رکھ۔

نمبر ۱۲۔ جو ارادہ دل میں رکھتا ہے تو تھوڑے دنوں صبر کر انجام اس کا اچھا ہو گا۔

نمبر ۱۳۔ جو تیرے دل میں بات ہے وہ اچھی نہیں ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہو گا۔

نمبر ۱۴۔ یہ فال بہت مبارک اور اچھی ہے اس کا انجام خدا کے فضل سے اچھا ہو گا۔

نمبر ۱۵۔ جو کام کہ تو اپنے دل میں رکھتا ہے ہو گا لیکن تیرا دشمن تجھ سے برہم ہو گا۔ صبر کر۔

نمبر ۱۶۔ خدا کے کرم سے تھوڑی کوشش میں تیرا کام پورا ہو گا۔

نمبر ۱۷۔ جو مطلب کہ تیرے دل میں ہے اس کو پوشیدہ رکھے خدا پورا کرے گا۔

نمبر ۱۸۔ یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

نمبر ۱۹۔ اس فال میں نکلتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہیں ہو گا اس کا کرنا اچھا نہیں صبر کر۔

نمبر ۲۰ - اس کام سے پرہیز کرنا چاہیئے اور تھوڑے دنوں کوشش مت کر خدا پر چھوڑ۔
نمبر ۲۱ - یہ کام البتہ پورا ہوگا۔
نمبر ۲۲ - اس فال میں نکلتا ہے کہ روزی اور رزق پائے گا اندیشہ مت کر۔
نمبر ۲۳ - جو چیز کسی سے مانگے گا وہ تو پائے گا دل میں وسواس مت کر۔
نمبر ۲۴ - جو کسی سے سوال کرے گا خدا کے کرم سے پائے گا۔
نمبر ۲۵ - اس کام کو ہرگز نہ کرنا چاہیئے اس کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہیئے شرمندہ ہوگا۔
نمبر ۲۶ - خداوند کریم اس کام کو اچھی طرح سے پُورا کرے گا۔ کوشش کر تو کام ہوگا۔
نمبر ۲۷ - جو حاجت تیری ہے وہ ہرگز ہونے والی نہیں محنت اور کوشش ضائع ہوگی۔
نمبر ۲۸ - جو تیرے دل میں نیت ہے تیری مراد کے موافق پوری ہوگی۔
نمبر ۲۹ - جو کام کہ تو دل میں سوچتا ہے پورا ہوگا لیکن تھوڑے دنوں صبر کر۔
نمبر ۳۰ - یہ فال تو تیری اچھی ہے لیکن خیال اچّھا نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔
نمبر ۳۱ - اس کام میں بیکاری اور دشمن گھات میں ہیں جو تو محنت کرے گا خلل پڑے گا۔
نمبر ۳۲ - اس کام میں کوشش ہورہی ہے جتنی تو کوشش کرتا ہے ہونے والا نہیں درگزر کر۔
نمبر ۳۳ - خدا پر بھروسہ کر کام تیرا پورا ہوگا۔
نمبر ۳۴ - یہ فال تیری اچھی ہے جو نیت تو کرتا ہے اچھی ہوگی۔
نمبر ۳۵ - اس کام میں تندرستی نہیں اس کی فکر سے پرہیز کر۔
نمبر ۳۶ - یہ کام نیک طرح پر انجام ہوگا فال اچّھی ہے۔
نمبر ۳۷ - جو کام تیرے دل میں ہے اس کا تعلق چند آدمیوں سے ہے پُورا ہوگا۔
نمبر ۳۸ - تیری فال اچھی ہے لیکن عقیدہ درست رکھ۔
نمبر ۳۹ - اس فال میں نکلتا ہے کہ اللہ پر نظر رکھ اور صبر کر۔
نمبر ۴۰ - کام اچھی طرح پر پورا ہوگا مطلب پُورا ہونے کے بعد حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کرنا چاہیئے۔
نمبر ۴۱ - یہ فال اچھی ہے لیکن دو تین روز ٹھہر جا تو پوری ہو۔
نمبر ۴۲ - یہ کام تو تیرا ہوگا اور آئندہ کو سب کاموں میں وسواس مت کر۔
نمبر ۴۳ - جو مطلب تیرا ہے وہ اچھا ہے اس کا ارادہ کر اور ہمت مت چھوڑ خدا سب حال میں
ضامن ہے آسان کرے گا۔

نمبر ۴۴ - یہ فال انکار کرتی ہے کہ ہرگز تیرے دل کا مقصد پورا نہ ہوگا پرہیز کر۔

نمبر ۴۵ - جو تیری حاجت ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہو۔

نمبر ۴۶ - جو تیرے دل کی حاجت ہے پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۴۷ - یہ کام ہوگا فال بہت اچھی ہے خاطر جمع رکھ۔

نمبر ۴۸ - جو تیرا مطلب ہے خرچ کرنے سے ہوگا

نمبر ۴۹ - جو تیرے دل میں منصوبہ ہے پورا ہوگا خاطر جمع رکھ۔

نمبر ۵۰ - خدا کے فضل سے یہ کام انجام ہوگا۔

نمبر ۵۱ - تیرا کام اندھیرے میں پڑا ہوا ہے تھوڑے دن ٹھہر جا۔

نمبر ۵۲ - جو نیت کہ تیرے دل میں ہے کچھ نہ ہوگی تجھے اختیار ہے کر یا مت کر مگر چھوڑنا بہتر ہے۔

نمبر ۵۳ - فال اچھی ہے جلدی درکار نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا تب ہووے۔

نمبر ۵۴ - خدا کارساز ہے تیرا سب کام اچھا ہے یقین ہے کہ کام نکلے۔

نمبر ۵۵ - تیری فال منع کرتی ہے ہرگز یہ کام نہیں ہوگا۔

نمبر ۵۶ - یہ کام ہونے والا نہیں تجھ کو اختیار ہے کوشش کر یا مت کر۔

نمبر ۵۷ - تیرا کام جو ہے اس میں محنت اور مشقت کی ضرورت نہیں ہے اللہ پر توکل کر۔

نمبر ۵۸ - تیرا کام ہوگا لیکن تھوڑے دنوں ٹھہر جا پورا ہوگا۔

نمبر ۵۹ - فال میں نکلتا ہے جو چاہتا ہے پائے گا خاطر جمع رکھ۔

نمبر ۶۰ - جو تیرے دل کی اُمید ہے پُوری نہ ہوگی پشیمانی اُٹھائے گا۔

نمبر ۶۱ - جو نیت تیرے دل میں ہے پوری ہوگی لیکن فال منع کرتی ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔

نمبر ۶۲ - اس کام کا کرنا اچھا نہیں ہے اس کام کے کرنے میں توقف ہوگا باقی سب طرح یہ کام اچھے ہیں خاطر جمع رکھ۔

نمبر ۶۳ - یہ فال مبارک ہے البتہ کام پُورا ہوگا بہت اچھا ہے۔

نمبر ۶۴ - یہ کام اچھا نہیں ہے ہرگز کرنا نہیں چاہئے۔ فال منع کرتی ہے فائدہ نہیں ہوگا۔

نمبر ۶۵ - جو نیت کہ تیرے دل میں ہے پوری ہوگی فال اچھی ہے۔

نمبر ۶۶ - جو منصوبہ تیرے دل میں ہے پورا ہوگا دل میں یقین رکھ۔

نمبر ۶۷ - یہ کام ہوگا لیکن تھوڑا صبر کر اس کا اخیر نیک ہے۔

نمبر ۶۸ - جو تو چاہتا ہے پاوے گا فال مبارک ہے اس کا اخیر اچھا ہے۔

نمبر ۶۹ - جو دل میں ہے پورا ہوگا وسواس مت کر۔

نمبر ۷۰ - جو کام تیرے دل میں ہے ہوگا لیکن اس کام کو مت کر خدا اس کام کے نہ کرنے سے خوش ہوگا۔ اس کام کا چھوڑنا بہتر ہے۔

(۱۶۳) دوسرا فالنامہ علم رَمل سے بہت بہتر اور صحیح

اوّل چاہئے کہ وضو کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور سورۂ الحمد پڑھے اور اس کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک پر فاتحہ پڑھے اور یہ آیت شریف پڑھتا جائے سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ اور آنکھ اپنی بند کر کے اور دل میں اپنے کام کی نیت کرے اور اس دائرے پر اُنگلی رکھے اور اس کا مطلب جس جگہ کہ اُنگلی پڑے نیچے لکھی ہوئی تفصیل احکام میں دیکھے انشاء اللہ ہر سوال کا جواب خاطر خواہ پائے گا دائرہ کہ جس میں اُنگلی رکھے یہ ہے:-

۴ ////	۳ ./ ./	۲ /./.	۱ .///
۸ /.//	۷ ///.	۶ .//.	۵ .:/.
۱۲ ../	۱۱ //..	۱۰ .//	۹ .:/.
۱۶	۱۵ /../	۱۴ /...	۱۳ ./..

تفصیل احکام دائرہ

نمبر ۱ /// تیری فال اچھی ہے اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے پورب کی طرف جا بہتر ہوگا اگر کام شروع کرنا چاہتا ہے تو اس کام کا انجام اچھا ہے اور جو بیمار کے واسطے فال دیکھی ہے اس کو صفراوی بخار ہے اچھا ہو جائے گا

اور مال کے واسطے سوال کیا ہے تو دقت سے حاصل ہو گا اور خرچ جلدی ہو گا۔

نمبر۲ ب ر ر فال اچھی ہے اگر سفر کو پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہو گا اگر بیمار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اس بیمار کے پیٹ میں درد ہے غذا کا فساد ہے دیر میں اچھا ہو گا اور جو مال کا سوال ہے تو بہت مال جلد ملے گا اور نفع پائے گا تیرے پاس سے دیر میں جائے گا تیرا رزق بہت ہو گا اگر کسی غائب آدمی کا سوال ہے تو وہ جلدی سلامتی سے آئے گا۔

نمبر۳ ر ب ر اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے تو بے اختیار سفر کرنا پڑے گا اور جگہ بہ جگہ جائے گا اور سرگرداں رہے گا اور اگر سوال مال پانے کا رکھتا ہے مال نہ ملے گا اور اگر بیماری اور لڑکے کے واسطے فال دیکھی ہے تو اچھی ہے اور اگر مریض کی صحت کا سوال کرتا ہے تو اس کو بخار ہے اور دست اس کو آتے ہیں بہت سی بیماری اُٹھا کر اچھا ہو گا اور اس فال کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تیرا حال پریشان ہے اور تھوڑے دنوں تک پریشان رہے گا اور اکثر برے خواب نظر آتے ہیں اور نجاست کی حالت میں وقت کٹتا ہے اور نجس رہتا ہے تو۔

نمبر۴ ر ر ر تیری فال اوسط درجے میں ہے نہ اچھی ہے نہ بُری جو سفر کا ارادہ ہے تو دیر سے ہو گا اور جو واسطے ملاقات دوست کے فال دیکھی ہے تو ملاقات ہو گی اور واسطے آنے خط یا خبر کسی کے پاس سے چاہتا ہے تو بہت جلد خط تیرے پاس آئے گا اور اگر ملک اور باپ کی دیکھتا ہے تو حال باپ کا اچھا ہے اور ملک تجھ کو ملے گا اور اکثر نوبت لکھنے پڑھنے کی پہنچے گی اور فال سے معلوم ہوتا ہے تو حکیم یا نجومی یا شاعر ہے اور اگر واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو اس مریض کو آسیب نے تکلیف پہنچائی ہے یا کسی نے جادو کیا ہے اس کی تدبیر کرنا چاہئے اور اس مریض کو پیٹ کے درد کا بھی عارضہ ہے اور حال تیرا اچھا ہے۔

نمبر۵ ب ب ر فال تیری اچھی ہے جو واسطے وصالِ معشوق کے فال دیکھتا ہے تو وصال میسر ہو گا اور اگر سفر کرے گا تو سفر بہتر ہے شمال اور مغرب کی طرف جاوے اور اگر تحفہ اور ہدیہ کسی سے چاہتا ہے کہ پاس تیرے آوے تو آوے گا اور اگر واسطے عورت کے سوال کیا ہے کہ حمل ہے یا نہیں تو فال کہتی ہے کہ حاملہ ہے، تجھ کو شوق شاعری کا ہے اور اچھے خواب دیکھتا ہے تو اور تیرا دل کسی کے عشق میں بے قرار ہے اور جو واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو نے وہ مریض مرض خفقان اور بادی کا مرض رکھتا ہے اچھا ہو جائے گا۔

نمبر۶ ب ر ب فال تیرے ہاتھ میں ہے جو تو کام کرتا ہے وہ خلاف ہوتا ہے اور جو ارادہ سفر کا کرے تو

سفر ہوگا مگر سرگرداں ہو کر پھر واپس آئے گا اور جو واسطے مریض کے فال دیکھتا ہے تو مریض بیماری
پیٹ کی رکھتا ہے اور اس پر کسی نے جادو کیا ہے، جو واسطے حاملہ کے سوال کرتا ہے تو اس عورت
کو خون حیض کا بند ہے یا پیٹ میں سختی ہے اور اگر واسطے غلام اور لونڈی کے سوال کرتا ہے
تو حال ان کا اچھا ہے اور جو چور کے واسطے فال دیکھی ہے تو نے تو وہ چور مرد ہے اور غلام
اور بدصورت کالا منہ ہے اور چیچک کے نشان چہرے پر ہیں اور جو واسطے بیمار لڑکے کے
دیکھا ہے تو اس لڑکے کے چیچک نکلے گی اور جو واسطے راز ہونے فاش کے پوچھتا ہے تو تیرا راز
کھل جائے گا تو اکثر خواب دیکھتا ہے اور ان میں ڈرتا ہے اور دل تیرا غمگین رہتا ہے۔

نمبر ۷ ۲۲/ جو سفر کے واسطے ارادہ کرتا ہے تو سفر دشواری سے ہوگا اور اس میں فائدہ نہ ہوگا اور
قرضداروں کا تقاضا تیرے اوپر بہت ہے اور کوئی شخص تیرا دوست چھٹ گیا ہے اور مال تیرا جس
نے چرایا ہے وہ عورت کالی بلا ہے اور جو مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا نہ ہوگا
اور جو شاید اچھا ہو جائے تو بیماری بہت اُٹھائے گا اور مرض پیٹ کا رکھتا ہے اور اس پر کسی نے
جادو کیا ہے اور اکثر تجھے بُرے خواب نظر آتے ہیں اور تجھ کو خوف دشمن سے ہے اور جو واسطے
عورت کرنے کے سوال کرتا ہے تو تجھ کو عورت ملے گی اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے تو ملے گا
اس فال کا صدقہ چیزیں سیاہ رنگ کی مثل کپڑا سیاہ اور اُرد اور تیل وغیرہ۔

نمبر ۸ ۲۲/ اگر ارادہ سفر کا کرتا ہے تو سفر میسر نہ ہوگا اور اگر مال جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مال ہاتھ
آئے گا اور جمع ہوگا اور اکثر غم و غصہ کھاتا ہے اور تیرے دل میں ڈر مال کی طرف سے ہے۔
اور اُمید ہے کہ مال تجھ کو عورت سے میسر آوے گا اور جو دعویٰ مال میراث کا رکھتا ہے تو ملے
گی اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اس مریض کو مرض دستوں کا ہے اور خون پیٹ سے
آتا ہے یا پھوڑا رکھتا ہے اور اس کو مرنے کا ڈر ہے اور کسی عضو میں درد ہوتا ہے اور خواب
پریشاں دیکھتا ہے اور خواب میں ڈرتا ہے تو تجھ کو چاہئے کہ سُرخ رنگ چیزوں کو صدقہ
دیوے اور گوشت چیلوں کو کھلاوے اور اٹھائیس دن تیرے سخت ہیں۔

نمبر ۹ ۲۲/ فال تیری اچھی ہے جو ارادہ سفر کا کرتا ہے تو میسر ہو اور شمال کی طرف اچھا ہے اور اُمید
ہے کہ اسی طرف جاوے گا اور اگر علم پڑھنے کے واسطے پوچھتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر
عورت کرنے کے واسطے پوچھتا ہے تو بہت جلد نکاح ہوگا اور اگر مال پانے کے واسطے فال دیکھتا
ہے تو مال مشکل سے ملے گا اور جلد خرچ ہوگا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو حال بُرا ہے اچھا نہ ہوگا اور

اگر اس کے مرض کو پوچھتا ہے تو مرض بلغمی ہے مثل جلندر کے اور اگر حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے تو حاملہ کے حیض کا خون بند ہو گیا ہے حمل نہیں ہے اور مریض کے واسطے سفید چیزیں خیرات کرنی چاہئیں جیسے کھیر، مٹھا، چاول اور سفید کپڑا وغیرہ اور دس روز سخت ہیں۔

نمبر۱۰ ر ز فال تیری اچھی ہے اور جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو مشرق کی طرف جا فائدہ ہوگا اور اگر حال مال کا اور حکیم کا پوچھتا ہے تو حال ان کا اچھا ہے اور اگر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہے جا سب کام اچھا ہے اور اگر مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا ہے۔ مرض اس کو بخار صفراوی ہے شفاء ہوگی اور اگر واسطے شغل عمل پڑھنے کے پوچھتا ہے تو پڑھ نفع دے گا اور دل تیرا ابھی شغل مائل اور عمل کے لئے اور اگر روزگار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو ملے گا۔

نمبر۱۱ ب گ فال تیری اچھی ہے اگر سفر کے واسطے پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہوگا اور دوست سے ملاقات چاہتا ہے تو ملاقات ہو جائے گی اور جو حاملہ عورت کا سوال ہے اس کے حمل ہے لیکن ابھی لڑکا اس کے پیٹ میں نہیں ہے اور جو بیمار کے واسطے پوچھتا ہے اور فال دیکھتا ہے تو بیمار کا پیٹ پھولا ہوا ہے اور بلغمی بیماری ہے اور پیٹ میں درد بھی ہے دیر میں آرام ہوگا۔ چند امیدیں تیرے دل میں ہیں خدا حاجت روا کرنے والا ہے اگر مال جمع کرنا چاہتا ہے جمع ہوگا اور اُمیدیں پوری ہوں گی۔

نمبر۱۲ ر ز فال تیری بری ہے پورب کی طرف رُخ کرے گا بے اختیاری سے اور اس میں کچھ نفع نہیں ہوگا اور فال میں نکلتا ہے اگر قیدی کے چھوٹنے کے واسطے فال دیکھی ہے وہ نہیں چھوٹے گا۔ دشمن تیری گھات میں ہیں دوستوں سے رنج دیکھے گا۔ اگر بیمار کا سوال ہے تو بیمار کو تپ دق اور دستوں کی بیماری ہے اچھا نہیں ہوگا اور اگر اچھا ہو جائے تو پھر بیمار ہو جائے گا صدقہ دے کالی چیزوں کو منگل اور سنیچر کو اگر عورت سے صحبت کرنے کی فال ہے تو وصل ہوگا تجھے خواب پریشاں دکھائی دیتے ہیں تو نہانے کی حالت میں غسل نہیں کرتا ہے تنگی رزق اور فاقہ تجھ کو رہتا ہے اکیس دن تجھے سخت ہیں صدقہ دے توبہ کر اور خدا کی طرف مائل ہو۔

نمبر۱۳ ب ز تیری فال بُری ہے اگر سفر کا ارادہ ہے تو اس میں نفع ہے اگر بیماری کی فال دیکھی ہے تو اس کو دستوں کا مرض ہے اور اس کے دنبل نکلے ہوئے ہیں اسے جراح سے چروا دے۔ تیرے دل میں گھبراہٹ ہے۔ معشوق سے محبت رکھتا ہے کام میں کوشش کرتا ہے مگر کاہل ہے اور اکثر بلغمی بیماری اور خون کا فساد رہتا ہے تجھ پر پندرہ دن سخت ہیں سُرخ چیز کا صدقہ دے اگر مال جمع کیے تو

پوچھتا ہے جمع ہو گا تیرے مزاج میں غصہ بہت ہے تیری طبیعت لڑائی اور قتل پر مائل ہے ہتھیار اُٹھانا اور سپہ گری کرنا چاہتا ہے اگر شروع کر دے درست ہو گا اور اسی پیشہ میں روزگار بھی مل جائے گا۔

نمبر ۱۴ ۰۰ فال تیری بہت اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے ہو گا اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اس کو پیٹ کا عارضہ ہے اور پیٹ میں سختی ہے دیر میں اچھا ہو گا اور جو واسطے حاملہ کے پوچھتا ہے تو حمل ہے اور لڑکی پیدا ہو گی اور جو معشوق کے ملنے کے واسطے پوچھتا ہے تو وہ ملے گا اور اگر مال پانے کو پوچھتا ہے تو ملے گا اور جو چاہتا ہے کہ مال جمع ہو جمع ہو گا اور اگر کسی کی خبر چاہتا ہے تو جلدی آوے گی اور سب اُمیدیں بر آئیں گی، فال تیری اچھی ہے۔

نمبر ۱۵ ر ۰ فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے حاصل ہو گا اور جو واسطے ملنے معشوق کے دیکھتا ہے جلد ملاقات ہو گی اور اگر کسی کے پاس سے خط آنا چاہتا ہے تو جلدی آئے گا اور جو علم سیکھنے کے واسطے سوال کرتا ہے تو علم حاصل ہو گا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مریض کو آسیب ہے اور کسی نے جادو کیا ہے اور دشواری سے اچھا ہو گا صدقہ دیوے بدھ کے روز اور بدھ کے روز مچھلیوں کو دریا میں چھوڑے اور ساتوں ناج محتاجوں کو دیوے اور اگر روزگار کے واسطے عرضی دی ہے تو جلد حکم ہو گا اور سب کام اچھے ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۱۶ ⁝ فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے اچھا ہو گا شمال کی طرف جا فائدہ اُٹھائے گا۔ اور جو مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اس کو بیماری سردی کی ہے مثل جلندر مرض بلغمی ہے اچھا ہو جائے گا۔ دیر سے اور سفید چیزیں خیرات کرے تو سب کام تیرے اچھے ہو جائیں اور جو کام پانی پلانے کا کرے اور قاصدی کرنا فائدہ دیوے گا اور واسطے ملنے مال کے فال دیکھتا ہے تو مشکل سے جمع ہو گا اور جلد خرچ ہو جائے گا اور جو واسطے ملنے معشوق کے فال دیکھتا ہے ملاقات ہو گی لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہے تو جا، نہیں جانتا کوئی غیب کی بات لیکن خدا۔

تعبیر خواب میں مختصر اشارات

خوابیں بچے بوڑھے جوان عورت مرد سب ہی دیکھتے ہیں نیک اور صالح لوگ جو پچھلی شب میں دیکھیں وہ خوابیں اکثر صحیح اور سچی ہوتی ہیں۔ اپنی خواب نیک صالح مرد مومن سے دن میں بیان کریں یا خود نیک تعبیر سے لے لیں دل سے گھڑ کر ہرگز ہرگز خواب نہ بیان کریں اگر کسی قسم کی ڈراؤنی خواب دیکھنے میں آئے تو پہلے یہ دیکھیں کہ کسی بادی چیز کے کھانے سے پیٹ میں گرانی تو نہ تھی کہ ایسی خوابیں محض پیٹ میں گیس بن کر دماغ میں گھٹنے سے نظر آتی ہیں حاملہ عورتوں کو یا جن کو حیض ٹھیک وقت پر نہیں ہوتا ان کو اکثر ساری ساری رات ڈراؤنی اور خراب خوابوں میں گزرتی ہے ایسی خوابوں کا کوئی اعتبار نہ کرنا چاہیئے آیت الکرسی سات بار اور چاروں قل ۳-۳ بار میٹھے تیل[1] پر دم کر کے رکھ لیں اور سوتے وقت ۲-۲ قطرے کان میں ڈال لیا کریں۔ اکثر نمازی پرہیزگار سرکار غوثیت مآب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سچی عقیدت رکھنے والوں کی بعض خوابیں اگر پریشان کن ہوں تو گھبرانا نہ چاہیئے بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ ایسا واقعہ زندگی میں پیش آنے والا تھا حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا و تصرف سے خواب پر ختم کر دیا گیا۔

حدیث میں ارشاد ہوا ہے کہ خواب مرد مومن کی نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اسرار غیبی سے آگاہ فرماتا ہے خوابوں کے متعلق اگر وضاحت کی جائے تو دفتر کے دفتر ناکافی ہیں اس لئے اس مختصر پر اکتفا کرتا ہوں دانشمندوں کے لئے یہی بہت کچھ ہے۔

[1] یا پڑھا ہوا تیل رضوی کتب خانہ بریلی سے قیمت فی شیشی 25 پیسے

انوارِ الٰہی دیکھنا:۔ جنت نصیب ہو قید سے آزادی ہو اعمال نیک ہو فراخئ نعمت ہر دو جہاں سے۔

انبیا کو خوش دیکھنا:۔ دین و دنیا میں عزت ہو زیارتِ پیغمبر نصیب ہو اور غضبناک دیکھنا اس کے برعکس۔

اولیا کو دیکھنا:۔ بشارت نیک افعال اور زیادتی اقبال کی دلیل ہے۔

ابدال کو دیکھنا:۔ موجب زیادتی نیکی ترقی دارین کی دلیل ہے۔

اسرافیل کو دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لئے بہت مبارک ہو دین و دنیا میں۔

آسمان کا دیکھنا:۔ مال ملنے کی دلیل ہے یا رتبہ بلند ہو اور اگر آسمان پر چڑھ گیا ہے تو خدا کے یہاں عزت پائے گا اور صراط سے جلد اتر جائے گا یا بادشاہ خواہ حاکم مہربان ہو گا۔

ابر آسمان پر دیکھنا:۔ حاکم یا بادشاہ مہربان ہو یا رزق میں ترقی ہو۔

ابر کا ہر جگہ برسنا یا محیط دیکھنا: وبا آنے کی فتنے کی دلیل ہے اور ایک جگہ برسنا رحمت کی دلیل ہے اور ابر کا معہ بجلی بارش کے دیکھنا قرض ادا ہو، قیدی رہا ہو بیمار شفا پاوے۔

آفتاب کو روشن دیکھنا:۔ بلند درجہ کی دلیل ہے ملک عظیم کو پہنچے گا۔ زیادتی رزق کی دلیل ہے۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ آفتاب اس کے گھر میں طلوع ہوا ہے تو اگر وہ بے زن ہے عقد ہو گا۔

آفتاب کو گہن یا گرد و غبار میں ڈھکا دیکھنا:۔ مرض یا کسی مصیبت کے آثار ہیں یا صاحب خواب کے والدین کا انتقال ہو گا۔ آسمان کے قریب اڑ کے پہنچنا حصول نعمت دین و دنیا ہو۔

آپ کو اڑتے دیکھنا:۔ گناہوں سے بری ہو یا سفر کو جاوے اور سلامت گھر واپس آئے۔

اذان کہنا:۔ اگر حج کا مہینہ ہے تو کبھی حج نصیب ہو گا اور اگر غیر ایام حج میں دیکھے اور قربت زمانۂ حج ہے تو نیک باتوں کا چرچا کرے گا اور اگر یہ دیکھے کہ وہ کلمہ اذان میں کہتا ہے جن کو خود نہیں جانتا تو وہ چور ہو گا۔

انڈا دیکھنا اور انڈے کا مالک ہونا: اگر کسی نے انڈا پایا اور یہ نہیں معلوم کہ کس چڑیا کا ہے تو عورت پانے کی دلیل ہے۔

انڈے کھانا:۔ اگر خاگینہ یا کسی اور صورت سے پکا کر کھایا ہے تو مال صالح سے تعبیر ہے اور اگر خام یا کچا تناول کیا ہے تو مال حرام سے تعبیر ہے اور کسی انڈے کا چھلکا یا سفیدی بدون زردی کے کھائی ہے تو مال مردے یا مقتول کا پائے گا۔

اونٹ کا گوشت کھانا:۔ بیماری اٹھائے لیکن روزی حلال ہاتھ آئے۔

اشرفی کا دیکھنا:۔ لڑکا پیدا ہو یا نفع تجارت ہو اور رتبہ بلند ہو۔

انگوٹھی پہننا:۔ کسی عہدے پر سرفراز ہو یا کسی حسینہ سے عقد نکاح ہو۔

انگوٹھی کا بیچ ڈالنا:۔ عورت کی جدائی کا صدمہ اٹھائے۔

انگوٹھی کھو جانا:۔ حکومت جاتی رہے قدر و منزلت ختم ہو جائے۔

انگوٹھی سونے کی بلا نگینہ دیکھنا:۔ عورتوں کو بہت خوب ہے اور مردوں کے لئے نازیبا ہے بلکہ برائی کی علامت ہے۔

انگوٹھی کھو جانا:۔ حکومت جاتی رہے قدر و منزلت ختم ہو جائے۔
اُلّو دیکھنا:۔ مال جانے سے تعبیر ہے
آم کھانا:۔ توانگری کی دلیل ہے یا صاحب اولاد ہو۔
آہن دیکھنا: خوشی پیدا ہو یا درجہ بلند ہو۔
آسمان سے شہد یا سرکہ خواہ روغن یا مثل اس کے دیکھنا: یہ سب چیزیں خیر و برکت کی دلیل ہیں۔
آسمان پر قوس و قزح دیکھنا: اگر وہ سبز رنگ ہو امن و امان ہے اور اگر زرد رنگ ہے تو مرض کی دلیل ہے اور سرخ ہے تو دلیل خونریزی کی اور بعضوں نے سُرخ نکاح سے تعبیر کیا ہے۔
اذان بے وقت کہنا: ظالم کے ظلم و جور میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے یا کوئی تہمت لگے کہ صاحب خواب محض بے گناہ ہوگا۔
اذان راستے میں کہتے جانا:۔ حج کرنے کی دلیل ہے۔
انار شیریں کھانا:۔ بمعنی مال کے ہیں بلکہ ہر میوے سے دلیل ہے کہ دُنیا میں خوشی ہو گی۔
انار ترش کھانا:۔ رنج و غم کی دلیل ہے بلکہ جملہ میوہ ہائے ترش کی یہی تعبیر ہے۔
انگور سفید سیاہ کا دیکھنا:۔ اگر موسم یا فصل میں دیکھے تو خیر و برکت کی نشانی ہے اور بے فصل دیکھنا مرض یا رنج کی دلیل ہے۔
انگور کا شیرہ نکالنا:۔ انگور کا شیرہ نکلتے دیکھنا خوشی کی دلیل ہے۔
انار میٹھا دیکھنا:۔ نیک نامی اور شادمانی کی دلیل ہے۔
آنکھ کا دیکھنا:۔ اگر دیکھا ہے کہ آنکھ کی روشنی میں زیادتی ہے تو گویا اس کے دین میں ترقی ہے کمی دیکھنا دین کی کمی پر دلیل ہے۔
انگلیوں کا دیکھنا:۔ مقصد سے دور رہنے کی دلیل ہے۔
انگلیوں کا الگ الگ دیکھنا:۔ عزیز و اقارب جُدا ہوں، تکلیف سے زندگی بسر ہو۔
آگ بغیر دھویں کے روشن دیکھنا:۔ بادشاہ یا حاکم کی زیارت ہو، رتبہ بلند ہو، تمام فکروں سے نجات ہو۔
آگ کا کھانا:۔ مال حرام کھائے گا پشیمانی اُٹھائے گا۔ یہی تعبیر آگ اُٹھانے کی ہے۔
آگ جلا کے پکانا:۔ فضول خرچی سے نجات ہو نفع بے حساب ہو۔
آگ سے کپڑا جلتے دیکھنا:۔ آنکھ کے نقصان کی دلیل ہے۔
آئینہ دیکھنا:۔ دین و دنیا کی مرادیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اگر عورت حاملہ ہو تو پسر پیدا ہونے

کی دلیل ہے اور عورت نے دیکھا تو لڑکی پیدا ہو۔

اولے کا میدان دیکھنا :۔ دشمن بدخواہ بہت ہوں۔

اولا کھانا۔ باعث پریشانی و حیرانی ہے اور کبھی خوشی و شادمانی کی بھی تعبیر ہے۔

اولے کو گرتے دیکھنا:۔ اگر خلاف موسم میں دیکھے تو نقصان اُٹھائے اور موسم میں دیکھے تو فائدہ کثیر اُٹھائے۔

آندھی کا دیکھنا :۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔

آندھی کا آنا اور بجلی گرنا :۔ کوئی بلا آنے والی ہو یا وبا پھیلے۔

اونٹ دیکھنا :۔ اگر قبضہ میں ہے تو دنیا تابع ہوگی، یعنی دنیا سے بے نیاز ہوگا اور اونٹوں کی قطار دیکھنے سے بھی وہی تعبیر ہوگی۔

اونٹ کو جستہ کناں دیکھنا :۔ کوئی بلا آسمانی نازل ہونے والی ہے۔

اونٹ پر آپ کو سوار دیکھنا : سفر کی دلیل ہے یا حج کی نعمت ہاتھ آئے۔

انجیر دیکھنا :۔ مالدار ہونے کی دلیل ہے۔

انجیر کا پتہ دیکھنا :۔ خوب نہیں ہے صاحب خواب کے لئے۔

انجیر کا کھانا:۔ مال تو ملے گا لیکن حسرت و یاس سے خالی نہیں۔

امرود کا دیکھنا یا کھانا:۔ اگر شیریں ہے تو دنیا میں نعمت حاصل ہو، اگر ترش ہے تو مرض ہونے کی دلیل ہے۔

اخروٹ کھانا :۔ تجارت میں نفع ہو۔

الائچی دیکھنا خواہ کھانا : صاحب خواب کی تعریف و ثنا اور نیک کام ہونے کی دلیل ہے اور مال پا یا حاصل ہونے کی دلیل ہے اور زبان پارسا اور نیک خصلتوں کی دلیل ہے۔

اینٹ کا دیکھنا :۔ اگر کوری خشک پڑا یہ سے نکلی ہے تو خزانہ ملنے کی دلیل ہے۔

اینٹ کا دیوار سے نکل جانا:۔ کوئی مرد وہاں سے کوچ کر جائے گا یا کوئی عورت خاص گھر چھوڑ کر چلی جائے گی یا مرجائے گی۔

آب زمزم پینا:۔ علم اشرف حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ب

بچھو کا گوشت کھانا :۔ اپنے دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔

بچھو کو لحاف و کپڑے و ہر ایک چیز میں گھسے دیکھنا :۔ اس کا کوئی دشمن ایسا ہے جو باتیں

صاحب خواب کی لوگوں کو غیبت میں پہنچاتا ہے۔

بدن میں ناسور دانے:۔ یہ تمام مال دستیاب ہونے کی دلیل ہے اور کوڑھ خواہ سفید داغ کا دیکھنا

دنبل قرحہ زخم دیکھنا:۔ یہی مال پر دلالت کرتا ہے۔

بال زیرِ ناف کم یا زیادہ دیکھنا:۔ اگر بال زیرِ ناف کم دیکھے، مال پاک اور حلال ملنے کی دلیل ہے اور بکثرت یا دراز دیکھنا حرام مال کی دلیل ہے۔

برہنہ بدن دیکھنا:۔ اگر ایسی حالت میں خلق اُس کو ملامت نہیں کرتی ہے تو تعبیر اس کی بہتر ہوگی کہ کشائش اور نجات مرض سے ہوگی اور اپنے گناہوں سے پاک ہوگا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا۔

بچھو کا ڈنک مارتے دیکھنا:۔ بچھو بمنزلہ دشمن کے ہے چنانچہ جس نے دیکھا کہ بچھو نے ڈنک مارا ہے تو اُس کا کوئی دشمن ہے کہ زبان سے اس کے تئیں ایسی غیبت میں باتیں کریگا جس سے اُس کو تکلیف پہنچے۔

بچھو کا مار ڈالنا:۔ دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔

بچھو سے دوسروں کو کٹوانا:۔ صاحب خواب دوسروں کی غیبت کرتا ہے پرہیز کرے۔

بزرگانِ زاہد عابد مرد نیک یا فقرا کو دیکھنا:۔ نیکی زیادہ ہو، خیر و برکت ہو، عنایت و رحمتِ خدا ہو۔

بادشاہ کو مہربان دیکھنا:۔ عزت و توقیر بڑھے اور نعمتِ دُنیا ملنے کی دلیل ہے اور بادشاہ کے ساتھ کھانے کی بھی یہی تعبیر ہے۔

بادشاہ کی میت دیکھنا:۔ ملک خراب ہو۔

بادام کا دیکھنا:۔ دوستوں سے فائدہ ہو، غیب سے روزی نصیب ہو ہمیشہ خوش رہے۔

باغ کا دیکھنا:۔ اگر خشک ہے تو باعثِ رنج و ملال ہے اگر سرسبز دیکھے موجب دولت و جاہ و اقبال ہے۔

باغ کی سیر کرنا اور میوہ کھانا:۔ جنتی ہونے کی دلیل ہے یا کسی حسینہ عورت سے کچھ حاصل ہونے کی اُمید ہے۔

باغ کا دروازہ بند کرتے دیکھنا:۔ رزق میں تنگی ہو، یا طلاق عورت کو ہو۔

باغ آم انگور وغیرہ میوہ دار کا لگانا خواب میں:۔ شرف و عزت کی دلیل ہے اور خار دار درختان کا لگانا برعکس اس کے ہے۔

بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔

بالوں کو کھلے ہوئے چہرے تک دیکھنا:۔ تونگر و مفلس دونوں کے لئے وبالِ جان ہے۔

بال سر کے گرتے دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے اور اگر قرضدار ہے تو ادائیگی قرض کی دلیل ہے۔

بال اپنے ہاتھ سے مونڈنا اور سر صاف کرنا:۔ خلق کی نظروں سے گرجانے کی دلیل ہے۔

بال سر کے کھلے دیکھنا:۔ عورت کے لئے شادی کی دلیل ہے۔
بال سر کے سفید دیکھنا:۔ سبب خیر و برکت و زیادتی عمر و حرمت کی دلیل ہے اور اگر سیاہ دیکھے غربت کے لئے انسب ہے اور غنی کے لئے خطر ہے۔
بال سر کے دراز دیکھنا:۔ اگر صاحب خواب تاجر ہے تو اس کے مال میں زیادتی ہوگی اور اگر وہ کاشتکار ہے تو اُس کی کاشت میں افزونی ہوگی اور اگر ان میں سے کوئی نہیں ہے تو اس کے لئے بہتر نہیں ہے۔
بال ڈاڑھی حد سے زائد دیکھنا۔ صاحب خواب کے لئے رنج و غم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی منڈ جانا:۔ جو مرتبہ لوگوں کے درمیان اس کا ہے وہ جاتا رہے گا۔ اسی طرح اگر سر و داڑھی کے بال منڈ گئے یا نوچ ڈالے گئے ساتھ ہی تو اس کا قرض ادا ہوگا۔
بال و سر و داڑھی میں روغن لگانا:۔ اگر روغن خوشبودار ہے اور حد مقدار پر لگایا ہے تو صاحب خواب کی زینت خوب ہوگی اور اگر زائد روغن لگایا ہے یعنی چہرے پر بہا ہے تو تعبیر اس کی برعکس ہے اچھی نہیں ہے۔
بال سفید و سیاہ یعنی کھچڑی دیکھنا:۔ فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو اس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔
بال سر کے پریشان اگر عورت دیکھے:۔ تو اس کا شوہر غائب حاضر ہوگا اور اس کے شوہر نہیں ہے تو وہ نکاح کرے گی۔
بال سر کے اگر عورت دیکھے کہ اس کے کوئی تراشتا ہے:۔ تو اس کا شوہر اس کو طلاق دے گا اور اگر مرد دیکھے اپنی عورت کے بال سر کے مونڈے ہیں تو اس کے اولاد نہ ہوگی۔
بال زبان پر دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی میں نکلے ہوئے عورت دیکھے:۔ تو اس کا شوہر آجائے گا اور اگر موجود ہے تو سفر کرے گا اور جو بیوہ ہے تو نکاح کرے گی اور جو حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سردار ہوگا۔
نابالغ کو دیکھنا بال داڑھی کے:۔ اگر لڑکے نے دیکھا کہ میرے داڑھی نکلی ہے تو بالغی سے پہلے مرجائیگا۔
باز و کھلے کسی عورت اجنبی کو دیکھنا:۔ تو صاحب خواب مال دنیا سے آسودہ ہوجائے گا۔
بول و براز خواب میں دیکھنا:۔ مال حرام ملنے کی دلیل ہے۔
بیل فربہ کا دیکھنا کہ ہاتھ آیا ہے:۔ تو موافق فربہی اس بیل کے صاحب خواب کو نفع بہت ہوگا۔

بیل بر رنگِ زرد یا سُرخ کا دیکھنا:۔ بال سے لدے ہوئے کسی شہر یا موضع میں آتے ہوئے دیکھنا اور بلا وارث کے ہے تو اس جگہ مرض آنے والا ہے۔
بکریاں بہت پالنا:۔ کسی جماعت کا حاکم ہونا۔
بیمار۔ تجلی اور زینہ دیکھے:۔ تو شفا حاصل ہو، اور جو مقروض ہو تو قرض ادا ہو جائے اور قیدی ہو تو چھوٹ جائے۔
باغ سبز دیکھنا:۔ اگر غیر معلوم ہے تو اسلام اور خوشخبری ہے۔
بیل کالاغر دیکھنا:۔ بیماری یا موت یا گرانی غلہ کی دلیل ہے اور یہی تعبیر گوشت سے ہے۔
بکری چرانا:۔ حکومت ہاتھ آئے اور دودھ پینا مال سے تعبیر ہے۔
بکریوں کا گلہ دیکھنا:۔ حکومت ہاتھ آئے عزیز و اقارب میں باعزت ہو۔
بھیڑی دیکھنا:۔ نکاح کی دلیل ہے، بھیڑ کو قتل کرنا عورت کو طلاق دینا ہے۔
بیل کا گوشت کھانا:۔ روزی مشقت سے ملے گی مگر حلال ہوگی۔
بھینس کا دیکھنا:۔ رنج و غم کی دلیل ہے۔
بارانِ رحمت ہونا:۔ سال فراخ ہو، غلہ ارزانی پر ہو۔
بھیڑیا دیکھنا:۔ حاکم وقت ظالم سے سامنا ہو۔
بالائی کھانا:۔ کہیں سے روپیہ ہاتھ آئے، مفت عیش اُٹھائے اور بعض نے تعبیر اس کے برعکس کہی۔
باز چڑیا دیکھنا:۔ دشمن پر فتح پائے۔
بھوکا آپ کو دیکھنا:۔ حیرانی و پریشانی و قرضداری کی نشانی ہے۔
باورچی کا دیکھنا بیابان میں چلنا یا کھانا:۔ کثرت نعمت مال کی دلیل ہے۔
پانی کھاتے پیتے دیکھنا:۔ دین و دنیا میں ترقی ہو۔
بندر یا بلی کا دیکھنا:۔ دشمن سے امن رہنے کی دلیل ہے۔
بہشت یا بہشت کی نعمتوں کو دیکھنا:۔ تقویٰ پرہیزگاری اعمال نیک اور بہشت میں بعد مرنے کے داخل ہونے کی دلیل ہے۔
باجرہ دیکھنا یا کھانا:۔ خوب نہیں ہے صاحبِ خواب کے لئے۔
بکری کا دودھ پینا خواب میں:۔ دنیا میں عیش و عشرت سے گزر ہو۔
بالوں میں کنگھی کرتے دیکھنا:۔ خوب نہیں ہے۔
بندر خواہ بلی کا پنجہ مارنا:۔ کم عمری کی دلیل ہے یا بیماری کی علامت ہے۔

بزاز کو دیکھنا :۔ خواب میں بزاز کو دیکھنا مرتبہ اعلیٰ کی دلیل ہے اور یہ دیکھے کہ بزاز کپڑا فروخت کرتا ہے تو کسی سے دشمنی پیش آئے۔

ردیف پ

پانی کا کنوئیں سے جوش کرنا :۔ پاکیزہ مال سے اللہ تعالیٰ برکت دے گا۔
پانی سے کنواں خالی ہو جانا :۔ مال تلف ہو جانا قدرے باقی رہ جانا رنج اُٹھانا۔
پانی کنوئیں سے نکال کر درخت میں دینا :۔ یتیموں کی پرورش کرنے کی دلیل ہے۔
پل صراط دیکھنا :۔ دنیا سے نفرت ہو نیک کاموں کی طرف رغبت ہو۔
پیسہ پانا :۔ حیرانی و پریشانی کی نشانی ہے۔
پارہ پانا :۔ روپیہ کثیر پائے مگر بلاضرورت خرچ ہو جائے۔
پائخانہ پھرنا :۔ دین سے خالی ہو مگر دنیا حصول ہو۔
پان کھانا :۔ عزت و آبرو بڑھنے کی دلیل ہے۔
پریاں دیکھنا :۔ علم و عرفان حاصل ہو اور ترقی دین و دنیا ہو۔
پیشاب خون کا کرنا :۔ پیٹ میں بچہ مرجائے یا عارضہ سخت اُٹھائے لیکن صحت ہو جائے۔
پیپ بدن سے جاری دیکھنا :۔ اگر بیمار ہو تو صحت ہو، مالدار پریشان ہو، غریب کو آزادی ہو۔
پیاسا آپ کو دیکھنا :۔ دنیا کی حرص بڑھے دین میں خلل پڑے
پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا :۔ افلاس اور تردد بڑھے۔
پیوندی بیر دیکھنا :۔ لڑکا پیدا ہو عزت بڑھے۔
پاؤں دیکھنا :۔ سفر کی علامت ہے۔
پہاڑ دیکھنا :۔ دشمن پر فتحمندی کی دلیل ہے۔
پہاڑ پر چڑھنا :۔ دولت پانے کی دلیل ہے اور رفعت بلندی کی نشانی ہے۔
پہاڑ کو ڈھانا :۔ کسی ظالم کی بنیاد کو ڈھائے گا یا کسی کو ہلاک کرے گا۔
پانی پر چلنا :۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سرخ :۔ اگر باغ میں دیکھے فرزند پیدا ہو یا اور کوئی خوشی حاصل ہو۔ دونوں جہان میں بہتری ہو۔
پانی کے اندر کھڑے ہونا :۔ تندرستی کی دلیل ہے۔

پرندوں کا دیکھنا :- بزرگی کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سفید :- راحت و آرام ملے۔
پھول گلاب چمبیلی وغیرہ کا دیکھنا :- خوشی کی علامت ہے اور نیک نامی کی دلیل ہے۔
پائجامہ پھٹا دیکھنا :- زوجہ کو طلاق دے گا۔
پیالہ دیکھنا :- زیادتی رزق کی دلیل ہے۔
پاؤں زمین پر مارنا یا پاؤں دیکھنا :- رنج اور غم کی نشانی ہے۔
پیٹ خواہ پیٹھ کا دیکھنا :- تجارت سے نفع ہے معین و مددگار غیب سے پیدا ہو مال و فرزند سے زینت ہو۔
پہننا نعلین :- اگر خواب میں کوئی شخص جوتی پہنے گا تو عورت خوبصورت سے عقد کرے گا۔ اور اگر جوتی پیر سے اُتار دے گا تو عورت کو طلاق دے گا۔
پائخانہ پھرنا :- تعبیر اس کی مال حرام سے ہے لیکن جتنی بدبو زائد ہوگی اتنا ہی مال حرام کا ہوگا اور جتنی بدبو میں کمی ہوگی گناہوں میں بھی کمی ہوگی۔
پانی پر راستہ چلنا :- کسی پر غالب ہونے کی دلیل ہے۔
پگڑی دیکھنا خواہ باندھنا :- عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو مال کثرت سے ملے۔
پہاڑوں پر چڑھنا :- بلند مرتبہ پر پہنچنے کی دلیل ہے۔
پھلواری کی سیر کرنا :- خیر کثیر اور علوِ مرتبت پر دلیل ہے۔
پیر زن کو دیکھنا :- اگر وہ غیر معلوم ہے تو اسی سال کے کمال اور نقصان سے تعبیر ہے۔
پیشاب کرتے دیکھنا :- اگر سختی میں ہے تو حق تعالیٰ اس کو کشائش دے گا اور اگر قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہوگا اور اگر مالدار ہے تو اس کے مال میں نقصان و زوال آوے گا بقدر زیادتی کمی پیشاب کے۔
پائتابہ دیکھنا :- رزق میں افزونی ہو، اگر نوچے پھٹے ہوں تو پریشانی کی دلیل ہے۔

ردیف ت

تاروں کا زمین پر گرتے دیکھنا :- جس جگہ وہ تارے گرتے دیکھا ہے اس جگہ نزولِ عذاب الٰہی ہو۔
تاروں کا ٹوٹتے دیکھنا آسمان پر :- اگر صاحب خواب تونگر ہے محتاج ہو جائے گا اور اگر محتاج ہے تو شہید ہو جائے گا۔
تخت پر بیٹھنا یا دیکھنا :- صاحب رتبہ ہو یا حاکم صاحب عزت ہو۔

تھوک بہتے منہ سے دیکھنا :۔ خسّت اور بخل کی دلیل ہے۔
تیر مارنا :۔ بیوقوفوں میں عزت پائے امید دلی بر آئے۔
تیتر چڑیا دیکھنا :۔ مال ملنے کی اُمید ہے یا ترقی اقبال کی دلیل ہے۔
تابوت جنازہ اپنا دیکھنا :۔ زیادتی زندگی کی دلیل ہے۔
تبسّم ہونا یعنی مسکرانا :۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔
تعویذ پانا :۔ آسیب میں مبتلا ہو۔
تکیہ چبانا :۔ بزرگی پائے اور بزرگوں میں شامل ہو جائے۔
تل چبانا :۔ چوری میں مبتلا ہو۔
تنور پانا :۔ ترقی دولت ہو۔
تاج دیکھنا یا پانا :۔ اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے بادشاہ سے پائے حکومت ملے۔
تلوار دیکھنا :۔ عورت یا بادشاہ خواہ اولاد سے مراد ہے یا افزائش جود و سخا سے مراد ہے۔
تلوار سے لڑنا یعنی مقابلہ کرنا :۔ یہ رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
تلوار کا ملنا اور تلوار کا بلند کرنا :۔ اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کو بلند کیا ہے اور کسی کو اس سے مارا نہیں ہے تو صاحب خواب کا رتبہ بلند ہوگا یا اس کے گھر دختر نیک اختر پیدا ہوگی۔
تلوار کا ٹوٹتے دیکھنا :۔ پسر کے مرنے پر دلیل ہے اور اگر تلوار کا قبضہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کا پدر خواہ چچا مر جائے گا اسی طرح اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کی نوک ٹوٹ گئی ہے تو اُس کی دادی خواہ ماں یا خالہ کا انتقال ہوگا یا اور کوئی عورت قریب رشتہ کی فوت ہوگی۔
تلوار کا کند ہو جانا دیکھنا :۔ صاحب خواب کے نفع کی راہ بند ہونے کی دلیل ہے۔
تیر پر قابض ہو یا تیر پانا :۔ غلبۂ عزت و شرف کی دلیل ہے۔
تیر کا مارنا :۔ کوئی کتاب یا تحریر ایسی جگہ لکھے گا جس سے لوگوں کو رنج ہوگا۔
تیر معہ کمان کے پانا خواب میں :۔ دشمن پر غلبہ پائے گا۔

ردیف ٹ

ٹڈی دیکھنا :۔ کہیں کا سردار ہو آمدنی کثیر ہو۔
ٹھلیا دیکھنا :۔ عورت نیک بخت ہاتھ آئے۔

ٹٹو پر سوار ہونا :۔ سفر تجارت کا کرے۔
ٹوپی کا دیکھنا :۔ حکومت کی یا سرداری کی دلیل ہے۔
ٹیلوں پر چڑھنا :۔ رتبہ بلند ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے، ایسی کسی بلندی پر چڑھنا بھی رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔

ردیف ث

ثور بیل دیکھنا :۔ صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں ہے۔
ثمر خام دیکھنا :۔ کوئی کام اختتام کو نہ پہنچنا، ناکام رہ جانا۔

ردیف ج

جنّات کے ساتھ آپ کو دیکھنا :۔ کہیں فریب میں پھنسنے کی اور نقصان کی دلیل ہے۔
جَو کا دیکھنا :۔ حلال روزی نصیب ہوگی، مگر تھوڑی مصیبت کے بعد۔
جواہر کا دیکھنا :۔ اللہ کی یاد میں مشغول ہونے اور مال ملنے کی دلیل ہے۔
جھنڈا دیکھنا :۔ عالم ذی وقار ہو قوم کا سردار ہو خواہ خزانہ ملے۔
جھنڈا سفید کا دیکھنا :۔ تو انگر صاحب عزت ہونے کی دلیل ہے۔
جھنڈا سبز :۔ کہیں جاکر مصیبت اُٹھائے مگر سلامت گھر واپس آئے۔
جھنڈا سُرخ :۔ نیک نام مشہور ہو اور خوشی حاصل ہو۔
جھنڈا زرد :۔ بیمار ہو کر صحت حاصل ہو۔
جھنڈا سیاہ :۔ جدھر جائے ظفریاب ہو لوگ عزت کریں۔
جماع کرتے دیکھنا :۔ ترقی مال اور زینت دنیا کی علامت ہے۔
جماع مُردے سے کرنا :۔ جس کام میں مایوس ہو چکا ہو، اس کا انجام ہو۔
جماع مردے کو اپنے ساتھ کرتے دیکھنا :۔ راحت و آرام سے زندگی بسر ہو، عزیزوں سے نفع ہو۔
جنگل ہرا دیکھنا :۔ دافع رنج و الم ہو مسرت کا سامنا ہو، خشک دیکھنا برعکس ہو۔
جہاد کرنا :۔ دنیا اور آخرت میں عزت ملنے کی دلیل ہے۔
جونک دیکھنا :۔ بیماری کی علامت ہے۔
جوان دیکھنا :۔ کمزوری اور حقیری کی دلیل ہے۔

جوتہ پہننا :- کنیز خواہ حسینہ عورت سے وصل ہو۔
جوتہ تنگ پہننا :- اپنی عورت سے جنگ کرنے کی دلیل ہے یعنی عورت تنگ کرے۔
جوتہ پیر سے اُتارنا :- عورت کو طلاق دینے پر دلیل ہے۔
جوتہ کا ٹوٹ جانا یا پھٹ جانا :- صاحب خواب کی زوجہ کا انتقال ہو نہایت ملال ہو۔
جوتہ ایک پھٹ جانا یا چھن جانا :- برادر حقیقی کے مرنے کے آثار ہیں۔
جامۂ فیروزی کا پہننا :- صاحب خواب کے لئے نہایت مبارک ہو نصیبہ زور آور ہو۔ اسی طرح سے اگر کسی نے دیکھا کہ جامہ سیاہ رنگ کا پہنا ہے تو بھی اس کی زندگی خوشگوار گزرے گی۔
جامۂ سُرخ کا پہننا :- صاحب خواب کو حاکم خواہ بادشاہِ وقت سے خطرہ ہو۔
جامۂ سبز :- صاحب خواب کو نعمتِ زر حاصل ہونے کی دلیل

ردیف چ

چونٹیوں کو گھر آتے دیکھنا :- مال کثیر ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
چشمہ دیکھنا :- خیر و برکت اور نعمت پر دلیل ہے۔
چھت کو اپنے اوپر گرتی دیکھنا :- کسی بزرگ سے رنج پہنچنے کی دلیل ہے یا کوئی بزرگ سفر سے واپس گھر آئے گا۔
چاندی کا دیکھنا :- مال حلال پر دلیل ہے
چاندی کی انگوٹھی پہننا :- اپنی ہی لیاقت کے موافق عزت و بزرگی ملے یا کسی عورت حسینہ سے عقد ہو یا فرزند پیدا ہو۔
چراغ روشن دیکھنا :- درازی عمر اور تندرستی سے دلیل ہے اگر غیر شادی شدہ ہے تو شادی کی بھی دلیل ہے اور مفلس ہو تو تونگری اور بیکار ہو تو باکار ہونے سے بھی دلیل ہے۔
چاند دیکھنا :- بزرگی و عقلمندی کی خواہ حکیم و حکمت کی دلیل ہے یا عورت ملے یا اولاد سے بھی دلیل ہے
چاند گہن دیکھنا :- غلہ کی گرانی ہو یا عورت کا اسقاطِ حمل ہو یا روزی تنگ ہو یا حاکمِ وقت پر کوئی آفت آئے۔
چاندنی کھلی دیکھنا :- منفعت اور دولت ملے عزت سے زندگی بسر ہو افزونی نعمت اور دولت ہو۔
چاند کو آغوش میں لینا :- اولاد پیدا ہونے کی بشارت ہے۔
چاند کا اپنے پاس آتے دیکھنا :- لڑکا پیدا ہو یا کہیں کا حاکم وقت ہو۔
چوہا دیکھنا :- عورت بدسیرت و بدصورت پائے تمام عمر رنج اُٹھائے۔

چوکھٹ چومنا:۔ عورت کا تابع ہو راہ سے بے راہ ہو یا کسی کی محبت میں ذلیل و خوار ہو۔
چھال درخت کی کھانا:۔ افلاسی کی دلیل ہے۔
چادر دیکھنا:۔ نیک بی بی ہاتھ آئے۔
چھت دیکھنا:۔ رتبہ بلند ہو، صاحب دولت ہو۔
چاول دیکھنا:۔ بعد چندے مصیبت راحت حاصل ہو۔
چھوٹے چھوٹے پرندوں کو دیکھنا:۔ خوش دلی کی دلیل ہے۔
چھینکنا:۔ جس مطلب میں شک پڑ جائے وہ بے شک شبہ شک پوری ہو۔
چھاگل دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں ہے۔
چھڑی دیکھنا:۔ دشمن خود مارا جائے۔
چھاتی دیکھنا:۔ شادی ہو کثرت اولاد لڑکیوں کی ہو۔
چیتے کے مقابل سے بھاگتے دیکھنا:۔ فتحمندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
چوہے کو دیکھنا کہ کوئی چیز گھر کی کھاتا ہے:۔ تو صاحب خواب کی عمر کے نقصان کی دلیل ہے۔
چکور کا دیکھنا:۔ عورت خوبصورت اور پارسا پر دلیل ہے کہ ہاتھ آئے گی۔
چیل کا دیکھنا:۔ درازی بیماری ہو۔
چھاچھ:۔ فکر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
چھوٹی ہونا داڑھی کا:۔ عزت آبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ح

حوض کا دیکھنا:۔ خیر و برکت و نعمت پر دلیل ہے۔
حمام میں غسل کرنا:۔ فکر و غم سے رہا ہونے کی دلیل ہے۔
حمام بلا پانی کے دیکھنا:۔ عورتوں سے رنج پہنچے۔
حلال جانوروں کا دودھ پینا کوئی جانور حلال ہوئے (گائے بکری وغیرہ):۔ روزی حلال اور طریق پسندیدہ نیک کاموں پر دلیل ہے اور جن جانوروں کا گوشت حرام ہے اس کا دودھ پینا بیماری اور فکر کی دلیل ہے۔
حرم شریف دیکھنا:۔ ہچشموں میں توقیر عزت ہو۔
حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا:۔ اگر بیمار ہے صحت کی دلیل ہے اور مغفرت کی اُمید ہے۔

حیض سے نہ ہو اور حائض دیکھے:۔ اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی دلیل ہے۔
حمام بنانا:۔ دشمن تباہ ہوں یا عورت نیک ہاتھ آئے۔
حلال کرنا جانوروں کا:۔ حاکم وقت سے نفع کی امید ہے یا کار خیر کرنے کی اُمید ہے۔
حلوا کھانا:۔ جہالت سے دُور ہو، راحت حصول ہو،
حجامت بنوانا:۔ خاندان میں کوئی آفت آئے۔
حصار یعنی قلعہ کا دیکھنا:۔ اگر کوئی شخص قلعہ میں محصور ہو تو سردار قوم یا نئے یاروں سے ہم آغوش ہو یا دین کا محافظ ہو۔
حمام میں پیشاب کرنا:۔ مریض ہو یا کوئی اور سختی اُٹھائے۔
حجام کو دیکھنا:۔ مالدار کے لئے اچھا نہیں ہے مال کا نقصان ہو یا اور کوئی رنج ہو۔
حمار یعنی گدھے کا خواب میں دیکھنا:۔ اگر حمار پر سوار دیکھے اور حمار کو اپنے قبضے میں دیکھے تو اس کی کوشش کامیاب ہے جو وہ کر رہا ہے اور تعبیر مال و زر سے بھی ہے۔
حمار پر سوار دیکھنا:۔ خیر و برکت پر دلیل ہے۔
حمار سے گرنا:۔ پستی درجہ کی دلیل ہے۔
حمار کا گوشت کھانا:۔ مال حرام و خبیث حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
حمار کا دودھ پینا:۔ مرض شدید میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے اور بعض نے صحت سے تعبیر دی ہے۔

ردیف خ

خوان کھانے سے بھرا دیکھنا:۔ عیش حاصل ہونے پر اور درازی عمر پر دلیل ہے۔
خچر کو خواب میں دیکھنا:۔ سفر کی دلیل ہے۔
خاک کا کھانا:۔ مال بہت ملنے کی دلیل ہے یا تو معاش کی تکلیف اُٹھانے کی نشانی ہے۔
خاک پر چلنا:۔ دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
خمیر کا دیکھنا:۔ سخی ہو فقرا کو فائدہ پہنچے، اولاد زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
خچر کا دودھ پینا:۔ تنگی معاش کی دلیل ہے۔
ختنہ کرنا یا کرتے دیکھنا:۔ گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے اور روپیہ و نعمت سے خوش ہونے پر۔
خرگوش دیکھنا:۔ عورت ملنے سے تعبیر ہے۔

خچر کا گوشت کھانا:۔ خراب عورت کا مال ہاتھ آئے اور بیجا صرف ہو جائے۔
خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا:۔ مالک خچر کی عورت سے خیانت کرنا۔
خربوزہ کھانا:۔ دولت ہاتھ آنے کی دلیل ہے لیکن جلد ہی صرف ہونے کی بھی سبیل ہے۔
خرما کھانا:۔ حاجی ہونے کی دلیل ہے اور جو دعا کرے قبول ہونے کی بھی اُمید ہے۔
خون اپنے جسم سے بغیر زخم کے بہتا دیکھنا:۔ اگر کسی نے دیکھا کہ جسم سے خون یا پیپ جاری ہے اور تمام بدن آلودہ ہو گیا ہے تو مال حرام ملنے کی دلیل ہے جس حیثیت سے خون یا پیپ جاری تھا یعنی کمی بیشی۔
خوش آپ کو دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے اور رنج و غم کا دیکھنا نہایت شادمانی ہے۔

ردیف د

دانت گرتے دیکھنا:۔ راحت و آرام اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
دانت سونے چاندی کا دیکھنا:۔ بیماری کی علامت ہے۔
درخت بے ثمر دیکھنا:۔ ذلیل خواری کی دلیل ہے۔
درخت پھولوں کا دیکھنا:۔ روپیہ ملنے اور عیش و عشرت کی دلیل ہے۔
درخت پر چڑھتے دیکھنا:۔ رتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اُٹھانے کی دلیل ہے۔
دریا سے پار ہوتے دیکھنا:۔ تحصیل علم سے فراغت پائے رنج بدل کر راحت پائے۔
دریا میں ڈوبتے دیکھنا:۔ نیک کاموں سے کنارہ کرے بُرے کاموں میں جا گھسے۔
دودھ عورت کا پینا:۔ اگر منکوحہ ہے اُلفت بڑھے اور اگر غیر ہے تو فائدہ پہنچے۔
دیو دیکھنا:۔ اگر بدشکل ہے رنج اُٹھائے اور اگر خوش رُو ہے تو بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے۔
دختر پیدا ہوتے دیکھنا:۔ اگر یہ خواب عورت دیکھے پسر کی دلیل ہے اور اگر مرد دیکھے دختر کی دلیل ہے۔
دہی دیکھنا:۔ سفر کی دلیل ہے لیکن تندرست واپس آنے کی بھی دلیل ہے
دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا:۔ جورو بدصورت بدسیرت ملے نہایت تنگ کرے۔
دودھ ان جانوروں کا پینا جن کا کھانا حلال ہے:۔ روزی ملنے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس تکلیف پانے کی نشانی ہے۔
دوزخ سے باہر نکلنا:۔ دینداری اور پرہیزگاری کی دلیل ہے یا سفر سے واپس ہو گا اندر دیکھا ہے تو گناہوں سے توبہ کرے دنیادار سفر کرے۔

دوزخ کے رنج و بلا میں مبتلا دیکھنا :۔ دنیا کی رنج و مصیبت کی نشانی ہے۔
دلال کو دیکھنا :۔ صاحب خواب کو کوئی شخص ہدایت کرنے والا پیدا ہونے والا ہے۔
دانت کو بآسانی اُکھاڑتے دیکھنا :۔ فرزند یا بھائی کے پیدا ہونے کی دلیل ہے یا مال ہاتھ آوے گا۔
دانتوں میں کسی طرح کا نقصان یا تکلیف دیکھنا :۔ عزیزان خاص کے نقصان کی دلیل ہے۔
دانت کا گرنا دیکھنا :۔ عمر درازی کی دلیل ہے۔
دانتوں کو روشن یا خوبصورت دیکھنا :۔ نیکی حال پر دلیل ہے۔
دانت پتھر یا موم یا لکڑی کے دیکھنا :۔ صاحب خواب کی وفات کی نشانی ہے یا باعثِ ہلاکت و مصیبت ہے صدقہ دینا چاہئے۔ واضح ہو کہ دانتوں کا دیکھنا گھر کے آدمیوں پر دلیل ہے جیسے دو اوپر کے دو نیچے کے سامنے والے ان چاروں کو دیکھنا بیٹوں اور بھائیوں اور بہنوں سے منسوب ہے اور جوان چاروں کے متصل ہیں ان دانتوں کا دیکھنا ماموں اور چچا سے نسبت رکھتا ہے اور داڑھیں جن سے کھانا کھایا جاتا ہے اوپر کی باپ کے عزیزوں سے منسوب ہیں اور نیچے کی داڑھیں ماں کے عزیزوں سے منسوب ہیں، اسی طرح دانتوں کا نفع نقصان جو جس کے طرف منسوب ہے تعبیر سمجھ لینا چاہئے۔
دانت اپنا گرتے دیکھنا :۔ کوئی عزیز مر جائے یا کوئی اور رنج کا سامنا ہو۔
دانت سیاہ دیکھنا :۔ مرنے کی دلیل ہے۔
دانت چاندی کا دیکھنا :۔ رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔
درس دینا : اگر عالم ہے دولتِ آخرت پاوے اگر دنیا کا عالم ہے تو مال دنیا سے مالامال ہے۔
دوشالا دیکھنا یا پانا :۔ عورت مالدار ہاتھ آئے یا کسی امیر سے عزت ملے۔
دیگ دیکھنا :۔ عورت دیکھے مرد جوان سے عقد ہو مرد دیکھے عورت حسینہ ملے۔
دستر خوان خالی دیکھنا :۔ پریشانی کی دلیل ہے۔
دستر خوان کھانے سے بھرا دیکھنا :۔ ترقی نعمت کی دلیل ہے۔
دوات دیکھنا :۔ عورت مالدار سے عیش نصیب ہو یا زن کے حاملہ ہونے کی دلیل ہے۔
دوا کھانا یا دیکھنا :۔ مصیبت یا پشیمانی اُٹھانے کی دلیل ہے۔
دہی کھانا :۔ غم و الم کی دلیل ہے۔
درخت کے پتے دیکھنا :۔ روپیہ ملے حاکم سے عزت حاصل ہو۔

درخت پر چڑھتے دیکھنا :۔ رتبہ بلند ہو بے حد نفع ہو اور اُترتے دیکھنا ذلت و خواری کی دلیل ہے۔
درخت آلو کا دیکھنا :۔ بیماری اُٹھائے یا کسی بلا میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے ۔
دروازے کا جل جانا :۔ گھر ویران ہو یا مرض میں مبتلا ہو خواری و ذلت کی دلیل ہے ۔
دروازے کے پٹوں کا گر جانا :۔ اگر دو لڑکیاں ہیں دونوں مرجائیں گی، شوہر کے گھر سے نکل جائیں گی۔
دیوار سے گر پڑنا :۔ جس حال میں ہے اس گر جائے گا ذلیل و خوار ہو کر مرجانے کی دلیل ہے ۔
دروازہ کا کھُد جانا :۔ عورت صاحب خانہ کے مرجانے کی دلیل ہے ۔
دروازہ دوسرا بنانا :۔ اپنے مکان کے بیچنے کی دلیل ہے یا صاحب خواب کی زوجہ دوسرے سے نکاح کرے ۔
درزی کو دیکھنا :۔ اپنے دین کو بیچتا ہے اور دنیا کو خریدتا ہے ۔
دریا سے پانی پینا :۔ مرتبہ بڑھ جائے حاکم وقت سے روپیہ ہاتھ آئے ۔
دریا کے پار ہونا :۔ موت کی دلیل ہے ۔
دریا خواہ نہر میں غسل کرنا :۔ بیمار ہے تو صحت ہو گناہوں سے پاک ہو، کوئی خوشی کی بات سُننے کی دلیل ہے۔
دانت پتھر یا لوہے خواہ لکڑی کے دیکھنا :۔ صاحب خواب کی موت کی نشانی ہے ۔
دانت سونے کے دیکھنا :۔ مرض میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے ۔
دریا یا نہر کی دلدل میں پھنسنا :۔ رنج و غم کی نشانی ہے ۔
دریا دیکھنا :۔ دولت و ترقی جاہ حاصل ہونے کی دلیل ہے ۔
دریا کی موج دیکھنا :۔ مشقت اُٹھانے کی دلیل ہے ۔
دریا کو تاریک دیکھنا :۔ سختی کی نشانی ہے ۔
دوپٹہ زنانہ دیکھنا :۔ عورت کو شوہر نیک ملے ، عزت سے بسر ہو ۔
داڑھی نوچی دیکھنا :۔ عورت سے جنگ ہو نہایت تنگ ہو ۔
ڈول دیکھنا :۔ اگر خالی ہے تو پریشانی ہے اور بھرا دیکھے تو شادمانی ہے ۔
داڑھی گھنی دیکھنا :۔ اگر مفلس ہے تو پریشاں حال ہو اور تونگر ہے تو اور خوشحال ہو ۔
داڑھی سفید دیکھنا :۔ عزت و وقار کی دلیل ہے ۔
داڑھی سیاہ دیکھنا :۔ ہمیشہ دولت اقبال گھر کا غلام رہے ۔
داڑھی نکلی ہوئی عورت دیکھے :۔ اگر بیوہ ہے شادی ہوگی ، اگر شوہر سفر میں ہے واپس آئے گا اور اگر موجود ہے سفر کرے گا اور جو حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا قوم کا سردار ہوگا ۔

داڑھی کا دراز ہونا :۔ عزت و مرتبہ زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
داڑھی کا چھوٹا دیکھنا :۔ عزت و آبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔
داڑھی لڑکے کو اپنی نکلی ہوئی دیکھنا :۔ قبل بلوغت انتقال ہو جائے گا۔
داڑھی و سر کو منڈا دیکھنا :۔ رنج و مصیبت شدید اُٹھانے کی دلیل ہے۔
دُنبا دُنبی کا دیکھنا :۔ اگر دُنبی کا مالک ہوا ہے یعنی اس کے ہاتھ آئی ہے تو اس کو عورت نیک معہ مال ملنے کی دلیل ہے۔
دُنبی کا گھر سے نکل جانا یا چوری ہو جانا :۔ صاحب خواب کے لئے اس کی بیوی سے کوئی ایسی بات درمیان میں ہو گی جس سے بے حد ناخوشی درمیان میں پیدا ہو گی۔
دولہا اپنے آپ کو دیکھنا :۔ اگر دلہن صاحب خواب کو پہچانتی ہے تو گویا اسی سے عقد ہو گا اور اگر عروس صاحب خواب کے نامزد ہوئی بدون پہچان و معرفت کے تو صاحب خواب کی موت آئے گی دلیل ہے شہید ہو کر واصل الی اللہ ہو گا۔
دیوانہ اپنے کو دیکھنا :۔ مال ملنے کی دلیل ہے لیکن بے جا صرف ہو گا۔
دہی چھاچھ وغیرہ دیکھنا :۔ فکر و غم کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
دستار یعنی پگڑی :۔ دولت و عزت سے مراد ہے۔
دُھنئے کو دیکھنا :۔ نیک عمل کرنے کی دلیل ہے۔
دھوبی کو دیکھنا :۔ بغض و عداوت اور معاصی کی دلیل ہے۔

ردیف ذ

ذکر خدا کرتے دیکھنا :۔ مرشد یا عابد خواہ موحد ہونے سے دلیل ہے۔
ذکر یعنی اعضائے تناسل کا دراز دیکھنا :۔ کثیر الاولاد ہو گا، اگر عورت نہیں تو زنِ جمیلہ سے نکاح کرے گا۔ عورت دیکھے لڑکا پیدا ہو گا۔
ذکر کا کٹا ہوا دیکھنا :۔ اولاد مر جائے گی یا خود صاحب خواب کی موت کی دلیل ہے۔

ردیف ر

روزہ رکھنا :۔ نیک صالح ہونے کی اور دولت حکومت آنے کی دلیل ہے۔

رسّی دیکھنا:۔ راہ دین ہاتھ آئے دوسروں کو بھی راہِ حق دِکھائے۔
رونا خواب میں دیکھنا:۔ خوشی کی علامت جاگنے پر ہے۔
رکابی دیکھنا:۔ روزی حلال ملے یا غلام خیرخواہ سے دلیل ہے۔
روپیہ ہاتھ میں لینا:۔ غیبت و بُرائی سے روزی ملے تنگی معاش کی دلیل ہے۔
روپیہ بہانا:۔ دولت کی تمنا میں عمر ضائع ہونے کی اور نیکی نہ کرنے کی دلیل ہے۔
روپیہ ضائع کرنا:۔ کسی جاہل سے رنج اُٹھائے اور روپیہ صرف ہونے کی دلیل ہے۔
روغنی روٹی کا دیکھنا:۔ مال حلال ملنے پر دلیل ہے۔
رعد کی کڑک ہمراہ بارش دیکھنا:۔ بیماری سے شفا قرض داری سے ادائے قرض کی دلیل ہے۔
رعد مع ہوا کے دیکھنا:۔ حاکم کے غضب ناک ہونے کی دلیل ہے۔
رعد اور پانی کا ہمراہ دیکھنا:۔ تکلیف و مصیبت سے رہائی ہو بیماری سے شفا قرض داری سے ادا ہونے کی دلیل ہے۔
رس کا دیکھنا:۔ شادمانی و خوشحالی کی دلیل ہے۔
روشنی دیکھنا:۔ مرشد اچھا ہاتھ آئے راہ ضلالت سے چھڑائے۔
رات کا دیکھنا:۔ صدمہ اُٹھانے اور چھپے راز کے کھلنے کی نشانی ہے۔
روٹی دیکھنا:۔ تجارت میں فائدہ ہونے کی نشانی ہے۔
راکھ دیکھنا:۔ بعد تھوڑی مصیبت کے راحت و آرام کی نشانی ہے۔
روباہ دیکھنا (لومڑی) مکاری کی علامت ہے۔
رخسارہ دیکھنا:۔ قدر بڑھے یا معشوق اچھا ہاتھ آئے۔
روغن سیاہ دیکھنا:۔ سفر سے سلامت، گھر واپس آنے کی علامت ہے۔
روغن زرد دیکھنا:۔ رنج و غم کی نشانی ہے۔
ریگ دیکھنا:۔ یعنی اڑتی ہوئی خاک مال بکثرت ملنے کی اُمید ہے۔
ریگ پر چلنا یا خاک اُڑانا دیکھنا:۔ بعد مصیبت کے راحت نصیب ہو یعنی کوشش کے بعد مال ہاتھ آئے فراغت سے اڑائے۔
روغن سر پر ملنا دیکھنا:۔ اگر روغن اندازے کے موافق ہے تو سارے کام زیب و زینت پانے کی دلیل ہے اور جو اندازے سے زائد ہے تو فکر لاحق رنج و غم کی دلیل ہے۔

رونا خواب میں یا اپنے تئیں دیکھنا:۔ خوشی کی دلیل ہے۔
ریگ وخاک آسمان سے برستے دیکھنا:۔ جس جگہ یہ خواب دیکھے وہاں نعمت اور روزی فراخ ہونے والی ہے۔
روشنی چاند کی زمین پر پھیلی دیکھنا:۔ وہاں کے باشندوں کو حاکم وقت سے نفع ہونے کی دلیل ہے۔
راستہ سیدھا دیکھنا:۔ دین واسلام پر دلیل ہے۔ اور ٹیڑھا راستہ دیکھنا بے دینی پر دلیل ہے۔
روٹیاں بکثرت دیکھنا:۔ دوستوں کے بکثرت ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ز

زکوٰۃ دینا:۔ فکر وتردد جاتا رہے اور تجارت میں نفع کی نشانی ہے۔
زمزم پینا:۔ زہد وتقویٰ کی نشانی ہے۔
زبان سے لعاب گرتے دیکھنا:۔ کوئی مصیبت پیش آنی ہے یا مرض کی نشانی ہے۔
زبان پر بال جمے دیکھنا:۔ آفت رنج کی دلیل ہے اسی طرح سے زبان کو دراز یا کسی چیز سے بندھی ہوئی دیکھنا بھی رنج کی دلیل ہے۔
زینہ پر چڑھنا:۔ ترقی کی نشانی ہے یا مرتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
زنجیر دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لئے پریشانی آنی ہے اور یہی تعبیر خواب میں زنجیر کے پکڑنے کی ہے۔
زمین پر بنا ڈالنا:۔ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو۔
زمین میں آپ کو گرتے دیکھنا:۔ موت آئے یا زیادہ مصیبت اٹھائے یا سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔
زلزلہ دیکھنا:۔ حاکم وقت پر مصیبت آئے ٭ زندہ کو مردہ دیکھنا:۔ عمر دراز ہو
زاہد وعالم کو دیکھنا:۔ نیک اور نیک نامی کی دلیل ہے ٭ زندہ مُردے کو دیکھنا:۔ خوشی وخرمی کی دلیل ہے۔
زمین کا بات چیت کرنا:۔ نہایت خیر وخوبی کی دلیل ہے۔
زمرد خواہ یاقوت کا دیکھنا یا پانا:۔ دختر نیک اختر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
زنجیر گردن میں بندھی دیکھنا:۔ عورت بدذات سے سابقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
زینہ خواہ سیڑھی پر چڑھتے دیکھنا: ترقی دین اسلام کی دلیل ہے اور کبھی ترقی دنیا سے بھی دلیل ہے۔
زرد وسرخ بیل بُرا زبار کو کسی شہر یا موضع میں داخل ہوتے دیکھنا:۔ اگر ایسے بیل کا کوئی وارث نہیں ہے تو اس جگہ مرض آنے کی دلیل ہے ورنہ نہ بہتری کی سبیل ہے۔
زنبور یعنی بھڑ اور شہد کی مکھی دیکھنا:۔ مرد سفلہ پن اور سخن چین کی دلیل ہے۔

زمین کو طے کرنا :۔ موت آنے کی دلیل ہے۔
زہر کھانا :۔ غصّہ کی دلیل ہے جو کام نہایت ذلیل ہے۔
زعفران یا جو شے خوشبودار ہو اُس کا دیکھنا :۔ ان سب کا دیکھنا تعریف و ثنا اور نیک اور علم شریف دین پاک اور مال نیک زبان پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے اور بدبو کی چیزیں اس کے برعکس جاننا چاہیئے۔
زرِ سُرخ کا دیکھنا :۔ اگر زرِ سرخ کسی صورت سے ہاتھ آئے تو فرحت و خوشی کی دلیل ہے اور کسی صورت سے اپنے سے دوسری جانب کو جاوے تو صدقہ دے ورنہ مصیبت آنے کی نشانی ہے۔
زمین دیکھنا :۔ نعمت دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے
زمین کھودنا مٹی کھانا :۔ تکلیف سے بسر اوقات ہونے کی دلیل ہے۔
زمین کو ہلتے دیکھنا :۔ اگر عورت حاملہ دیکھے اسقاطِ حمل ہو اور مرد دیکھے تو عتاب حاکم میں گرفتار ہو۔
زمین کو برابر دیکھنا :۔ دولت ملنے پر دلیل ہے ؛ زمین کو بوتے دیکھنا :۔ تمام مقاصدِ دین و دنیا ملنے کی دلیل ہے۔
زعفران دیکھنا :۔ مال ملنے یا نیک عورت ملنے کی دلیل ہے ؛ زیور دیکھنا :۔ عزّت و آبرو پانے کی دلیل ہے۔
زرہ دیکھنا :۔ رتبہ بلند ہو اور آفات سے بچنے کی دلیل ہے ؛ زبان لمبی دیکھنا :۔ فحش گویائی کی دلیل ہے۔
زبان منہ سے باہر نکلی دیکھنا :۔ تہمت لگنے یا شرمندگی اُٹھانے کی دلیل ہے۔

ردیف س

سورۂ فاتحہ کا پڑھنا خواب میں :۔ سورۂ الحمد کا پڑھنا دعا قبول ہونے کی اور شاد و مسرور رہنے کی دین و دنیا میں دلیل ہے یا عقد کی سبیل ہے۔
سورۂ بقر کا پڑھنا یا سُننا خواب میں :۔ تمام عمر رزق سے آسودہ رہنے کی دلیل ہے۔
سورۂ حشر کا پڑھنا :۔ اس کے تلاوت کرنے والے سے بروزِ حشر اللہ تعالیٰ راضی ہوگا۔
سورۂ کوثر :۔ دونوں جہاں میں خیر کثیر کی دلیل ہے۔
سورۂ لہب :۔ توحید پر قوی ہونے کی اور پاک زندگی بسر ہونے کی دلیل ہے۔
سورۂ الم نشرح :۔ تمام امور آسان ہونے کی اور کشائش ہونے کی اور اسلام کی فرمانبرداری کی دلیل ہے۔
سورۂ فیل :۔ دینِ اسلام اس کے ہاتھ پر فتح ہونے کی دلیل ہے۔
سورۂ اخلاص :۔ زندگی میں ترقی ہو یہاں تک کہ اس کے سامنے سب اعزہ و گھر والے مرجائیں اور یہ صاحبِ خواب تنہا رہ جائے موحد ہو۔

سورۂ فلق کا پڑھنا:- برائیوں سے بچنے کی نشانی ہے ⁂ سورۂ ناس کا پڑھنا:- جملہ بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے۔
سورج دیکھنا:- اگر عقد نہیں ہوا ہے عقد عورت زردار سے ہو اور رزق روزی میں افزونی کی نشانی ہے۔
سورج پر اندھیرا دیکھنا:- مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
سورج کی روشنی خوب دیکھنا:- ترقی رزق اور رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
سورج کو گہن میں دیکھنا:- ماں باپ کے مرنے کی دلیل ہے۔
ستاروں کو روشن دیکھنا:- خانہ آبادی ہو یا حاکم وقت سے خاص فائدہ پہنچے۔
ستاروں کو ٹوٹتے دیکھنا:- شہادت کا درجہ نصیب ہو یا غنی مالدار ہو۔
ساگ دیکھنا:- فتنہ وفساد برپا ہونے کی دلیل ہے ⁂ سفید لباس پہننا:- غنی مالدار ہونے کی یا جنتی ہونے کی دلیل ہے۔
سونے کی انگوٹھی پہننا:- مال مفت ہاتھ آئے۔
سونا پاتے دیکھنا:- سرداری ملے تنگی دور ہو جائے مال سے مالا مال ہونے کی دلیل ہے۔
سونا گلانا:- اچھا نہیں ہے صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں ہے۔
سوئی میں تاگا ڈالنا:- صاحب خواب کے لئے تنگی معاش کی دلیل ہے۔
سر اپنا جدا دیکھنا:- حاکم کے عتاب میں مبتلا ہونے اور اپنے اقارب سے جدا ہونے کی دلیل ہے۔
سر اپنے ہاتھ سے مونڈتے دیکھنا:- خلق کی نظروں سے گرنے اور بے عزتی کی دلیل ہے۔
سر کے بال کھلے دیکھنا:- اگر مسافر ہے تو وطن کو آئے، عورت اگر ناکتخدا ہے تو شادی ہونے کی دلیل ہے۔
سرسوں دیکھنا:- تجارت میں نفع کثیر کی دلیل ہے ⁂ سرکا دیکھنا:- نقصان کی دلیل ہے۔
سانپ گود میں لینا:- لڑکا شریر پیدا ہو جس سے ہمیشہ تکلیف کا سامنا ہو۔
سانپ سے بات خوش سننا:- دشمن سے نفع ہو اور رنج وغم دور ہو۔
سور دیکھنا:- نوکری کا فکر کرے۔ فسق و فجور میں مبتلا رہے۔
سانپ کا گوشت کھانا:- دشمن سے مال ملے لیکن بے جا صرف ہو جائے۔
سر ننگا دیکھنا:- نقصان مال کی دلیل ہے۔
سرمہ لگانا:- مژدۂ غیبی کی بشارت ہے یا مال پانے کی نشانی ہے۔
سانپ کا بچہ دیکھنا:- ضرر ہے لیکن کم ضرر ہونے کی دلیل ہے اور کینہ سے دشمنی بڑھنے کی دلیل ہے
ستاروں کا دیکھنا:- تولد فرزند کی دلیل ہے۔
سر بلند اپنا دیکھنا:- دولت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے اور سر چھوٹا دیکھنا اس کے برعکس ہونے کی دلیل ہے۔

سر کے بال تراشے دیکھنا:۔ اگر فقیر ہے تو افلاس سے چھوٹنے کی دلیل ہے۔
سر کے بال اپنی عورت کے مونڈنا:۔ اولاد نہ ہونے کی دلیل ہے۔
سیڑھی دیکھنا یا اس پر خواہ زینہ پر چڑھنا:۔ ترقی دین و اسلام پر دلیل ہے۔
سر کے بال جھڑتے دیکھنا:۔ خوشی حاصل ہونے اور قرض ادا ہو جانے کی دلیل ہے۔
سبزہ دیکھنا:۔ اگر وہ نامعلوم جگہ ہے یا ایسی جگہ اُگا ہے جہاں جمنے کی عادت نہیں ہے جیسے رہنے کا گھر یا مسجد وغیرہ تو مرد خواہ بطور مشارکت وغیرہ کے یا بطریق دامادی کے داخل ہونے کی دلیل ہے۔
سیر و تفریح کرنا باغ یا پھلواری میں دیکھنا:۔ حق تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اسلام میں ترقی کرنے سے دلیل ہے۔
سر و ریش میں روغن ملنا اور تمام بدن میں ملنا:۔ اگر موافق ملنے کے ہے تو خیر و برکت کی نشانی ہے، اور اگر اندازے سے زائد ملتا لگتا ہے مثل ٹپکنے یا بہنے کے تو رنج و غم پہنچنے کی دلیل ہے۔
سوئی کا دیکھنا:۔ کسی مفسد فتنہ انگیز کی طرف سے بدی کی دلیل ہے۔
سانپ دیکھنا:۔ سانپ کا دیکھنا دشمن سے دلیل ہے چنانچہ جس قدر سانپ قوی ہوگا دشمن بھی قوی ویسا ہی ہوگا۔ اور جو سانپ کو فرمانبردار دیکھے دولت کمانے کی دلیل ہے۔ (بقیہ تعبیرات سانپوں کی ردیف م میں دیکھئے)
سانپ کو اپنے اوپر گرتے دیکھنا:۔ حاکم یا بادشاہ سے کوئی رنج پہنچنے کی دلیل ہے۔
سانپوں کو اپنے گرد جمع دیکھنا:۔ اگر ان سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے تو سرداری کی دلیل ہے۔
سیمرغ کا دیکھنا:۔ مرد عابد زاہد کی دلیل ہے ٭ سونا جا بجا پڑا ہوا دیکھنا:۔ آفت اور ہلاکی کی دلیل ہے۔
سیاہ عَلَم دیکھنا:۔ سرداری کی دلیل ہے۔ ٭ سبز عَلَم دیکھنا:۔ سفر کرنے اور نیکی پانے کی دلیل ہے۔
سنان دیکھنا یا بھالا:۔ درازیٔ عمر کی دلیل ہے ٭ سرکہ دیکھنا:۔ مال میں خیر و برکت پر دلیل ہے۔

ردیف ش

شیر کو حملہ کرتے دیکھنا:۔ کچھ تکلیف پہنچنے یا فتنہ برپا ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔
شیرنی کا دودھ پینا:۔ دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے یا روزی حاصل ہونے کی یا برکت گھر کی دلیل ہے۔

شراب کا دیکھنا :- جان و مال کا نقصان ہو مال حرام اور خصومت کی دلیل ہے -
شیطان کا دیکھنا :- گناہوں کی علامت ہے ۔ ٭ شکر دیکھنا :- دینداری کی نشانی ہے ۔
شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا :- دولتِ حرام پانے کی دلیل ہے -
شربت پینا :- دل سے توبہ کرنے اور مرید ہونے یا کسی معشوق سے ملنے پر دلیل ہے -
شہد دیکھنا یا کھانا :- اگر مریض ہے تو شفا پائے ورنہ ایمانداری کی دلیل ہے -
شعلۂ آتش دیکھنا :- خواری یا گرفتاری کی دلیل ہے -
شترِ بے مہار دیکھنا :- بدکاری کی علامت ہے -
شمع دیکھنا :- کسی کا ہادی ہونے یا سردار ہونے کی دلیل ہے -
شیطان کو بہ شکل زن دیکھنا :- دن رات عورتوں کی صحبت میں رہنے اور کاروبار سے غفلت کرنے کی دلیل ہے -
شمشیر خواہ تلوار چھری تیر دیکھنا :- صاحبِ خواب کے لئے خوب ہے -
شانہ کرنا یعنی کنگھی کرتے دیکھنا :- اگر سر داڑھی میں کنگھی کرتے دیکھا ہے تو اس کے سب رنج و غم دور ہونے کی دلیل ہے -
شیر ببر آپ کو دیکھنا اور قابو پانا :- غلبہ اور دبدبہ و رتبہ عظیم کی دلیل ہے -
شیر کا گھر میں داخل ہونا اور ضرر کا نہ پہنچانا :- اس کی وہی تعبیر ہے یعنی رتبہ عظیم کا پہنچنا ہے -
شیر کا گوشت کھانا :- کسی حاکم زبردست جابر سے مال حاصل ہونے کی دلیل ہے -
شیر سے لڑنا :- کسی زبردست سے مقابلہ ہونے کی نشانی ہے -
شیر جانور نامعلوم کا پینا :- اپنے دین میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے -
شیر وحشیانِ بیابان کا پینا مثل آہو وغیرہ جن کا گوشت حلال ہے :- یہ سب خیر و صلاح و رزقِ مباح اور برکت کی نشانی ہے -
شیر سگ یعنی کتے مادہ کا پینا :- خوف شدید دشمن سے اور ضرر کی دلیل ہے -
شیر گاؤ اور بھینسوں کا اور اونٹنیوں کا پینا :- یہ سب خیر و برکت ہونے کی دلیل ہے -
شیر مادہ خر کا پینا :- مرض شدید ہے کہ زائل ہوگا اور بہتری کی دلیل ہے -
شیر عورت کو اپنی پستان میں اترا ہوا دیکھنا :- اس کے لئے مال میں خیر و برکت کی دلیل ہے -
شادی دیکھنا :- تعبیر ماتمداری سے ہے اور ماتمداری کا دیکھنا شادی سے تعبیر ہے -
شیر کا مقابلہ سے بھاگ جانا :- فتحمندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے اور چھینکنے کی بھی یہی تعبیر ہے -
شہد مع چھتے کے دیکھنا :- مال کے گنجینہ ہونے پر دلیل ہے یا علم قرآن و نکاح یا شفا سے تعبیر ہے -
شوربا کھانا :- بیمار کو صحت کی دلیل ہے ٭ شیشہ دیکھنا :- صدقہ دینے کی دلیل ہے -

شوہر کا لباس عورت کو پہننا :۔ عورت کے لئے صالح اور نیک ہونے کی دلیل ہے، مرد کے لئے بد ہے۔
شبنم گرتے دیکھنا :۔ رنج و غم اور تکلیف اُٹھانے کی دلیل ہے۔
شراب پی کر مدہوش ہو جانا :۔ مالدار ہونے یا کسی قوم کا سردار ہو کر ذلت اُٹھانے کی دلیل ہے۔
شراب کی نہر باغ میں جاری دیکھنا :۔ جنتی ہونے کی دلیل ہے۔
شریفہ دیکھنا خواہ کھانا :۔ بہتری و ترقی کی دلیل ہے۔

ردیف ص

صندل کو خواب میں پانا یا دیکھنا :۔ نیک نامی و خوش خرمی کی دلیل ہے۔
صدقہ دینا :۔ جملہ بلا و مصیبت کی صفائی ہونے کی دلیل ہے۔
صابون کا دیکھنا :۔ مریض کے لئے صحت کی دلیل ہے۔ اور تندرست کو صفائی قلب ہونے کی۔
صراحی دیکھنا :۔ دولتِ دُنیا سے مسرور ہونے کی دلیل ہے۔
صراف کو دیکھنا :۔ نیک رائے نیک صلاح ہونے معاملگی میں کامل ہونے کی دلیل ہے۔
صاحبِ مال کو خواب میں دیکھنا یا صحبت میں جانا :۔ اُمید بر آنے کی دلیل ہے۔
صحرا دیکھنا بمعنی جنگل :۔ دیوانہ ہونے یا سفر کرنے کی دلیل ہے۔
صیاد کو دیکھنا :۔ بُرے کام کرے اور دوسروں کو بھی بُرائی بتانے کی دلیل ہے۔
صندوق دیکھنا :۔ غلام یا کنیز ہاتھ آنے کی اور عیش و آرام اُٹھانے کی دلیل ہے۔
صومعہ دیکھنا :۔ دوسروں کو نیک راہ دکھلانے و بتلانے کی دلیل ہے۔
صوف پہننا یعنی اون کا کپڑا :۔ مال دنیا ملنے کی اور عیش و عشرت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں کچھ کھانا پینا دکھینا: دین و دنیا میں دولت نعمت و کرامت کی دلیل ہے۔ صحرا میں راستہ طے کرتے دیکھنا: دین کی ترقی اور اسلام پر مستحکم رہنے کی دلیل ہے۔
صحرا میں رستہ بھول بھٹک جاتے دیکھنا :۔ دین اسلام میں اس کے شک آنے کی دلیل ہے۔

ردیف ض

ضعیف کو خواب میں دیکھنا :۔ خوش نصیبی اور نیک کوشش کی دلیل ہے یا جیسی خوبی و زشتی کی صورت ضعیف کی ہوگی ویسی ہی تعبیر ہے۔
ضعیفہ کو دیکھنا :۔ اگر فربہ اور تازہ رو دیکھے تو زوال دنیا کی دلیل ہے اور صاحب خواب کو دنیا

حاصل ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو تنگی معاش اور پریشانی کی دلیل ہے۔ اسی طرح اگر وہ ضعیفہ نامعلوم ہے یعنی جان پہچان کی نہیں ہے تو یہ حال سے تغیر ہے یعنی حسب حال خوبی و فربہی کی ہوگی۔

ضیافت کھانا خود:۔ جس کے یہاں کھائے اس سے فریب اُٹھانے کی دلیل ہے۔

ضیافت کھلانا:۔ سخی ہونے کی اور کامرانی کی دلیل ہے۔

ردیف ط

طواف کعبہ کرنا:۔ صاحب خواب کے لئے صلاحیت دین حاصل ہونے اور استغفار کرنے کی دلیل ہے۔

طہارت کرنا خواب میں:۔ باعث دافع رنج وغم والم وموجب فرحت وصحت کی دلیل ہے۔

طاؤس کا دیکھنا خواب میں:۔ زن حسینہ جمیلہ و نازنین معشوقہ کے دلیل ہے اور اگر طاؤس کریہہ منظر و بدشکل وشمائل ہے تو تعبیر برعکس پر دلیل ہے۔

طوطا دیکھنا یا پانا:۔ کنیزان و غلامان سے دلیل ہے یا صاحب فلاح وصلاح سے تعبیر ہے۔

طوفان دیکھنا۔ اہل وعیال و بال جان ہوں یا نقصان مال ہونے کی دلیل ہے۔

طفل کو دیکھنا:۔ اگر اس طفل سے واقف ہے تو بشارت کی دلیل ہے اور اگر اس طفل سے آشنا نہیں ہے تو کوئی فکر یا غم لاحق ہونے کی دلیل ہے اور دیکھنا پیدا ہونا دختر کا بہتر ہے فرزند نرینہ سے۔

طلاق اپنی عورت کو دینا:۔ صاحب خواب جس مرتبہ پر ہے اس سے گرجانے کی دلیل ہے۔

ردیف ظ

ظلم کرنا کسی پر خواب میں:۔ رنج وغم و بدنام ہونے کی دلیل ہے۔

ظالم کو دیکھنا:۔ برے کاموں کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا۔

ردیف ع

عالم کو خواب میں دیکھنا:۔ اگر عالم خواہ زاہد خواب میں نظر آئے تو صاحب خواب کیلئے نیک نامی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔

علم کا پڑھنا خواب میں:۔ رفعت وعزت حاصل ہونے اور مالدار ہونے کی دلیل ہے۔

عورت حسینہ جوان کا دیکھنا:۔ مال اور دولت اور خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے اور عورت پاکیزہ یعنی

کنواری عورت کو اگر خواب میں دیکھے تو پیشہ اور تجارت سے فائدہ اُٹھانے کی دلیل ہے۔
عورتوں اور لشکر والوں کو دیکھنا:۔ زیادتی جاہ و مال اور ترقی و درازی عمر کی دلیل ہے۔
عورت کو اپنے سر کے بال پریشان دیکھنا:۔ اگر شوہر اس کا غائب ہے تو آنے کی اُمید ہے اور اگر اس عورت کا شوہر نہیں ہے تو اس کے عقد ہونے کی دلیل ہے۔
عورت اگر دیکھے کہ اس کے سر کے بال تراشے ہیں:۔ تو اس تعبیر ہے کہ اس کا شوہر طلاق دے گا۔
عطر و عنبر اور جملہ کافور و صندل خوشبودار کا دیکھنا:۔ علم شریف اور دین پاک اور مال پاکیزہ اور زبان پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے۔
عورت کو پاکیزہ لباس پہنے دیکھنا:۔ اگر کوئی عورت اپنے کو پاکیزہ لباس سے آراستہ دیکھے تو کسی نیک مرد سے نکاح کرنے کی دلیل ہے اور اگر نکاح شدہ ہے تو عمل نیک کی بشارت ہے۔
عورت باکرہ سے مباشرت کرنا:۔ دشمن سے فتحیاب ہونے اور مقصد دنیا و نعمتیں ملنے کی دلیل ہے۔
عورت سے عورت کو مباشرت کرنا:۔ جس سے مباشرت کی ہے اس کے راز مخفی سے خبردار ہونے یا کسی فاحشہ عورت سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔
عضو تناسل کا کٹ جانا دیکھنا:۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا عضو تناسل قطع ہو گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ یا تو صاحب خواب کا لڑکا مر جائے گا یا خود کو مرنے کی دلیل ہے۔
عضو تناسل کا دو یا زائد دیکھنا:۔ چنانچہ جتنے خواب میں دیکھے گا اتنی ہی اولا ہونے کی دلیل ہے۔
عضو کوئی سا ہو سر سے پیر تک اپنا آہنی دیکھنا:۔ درازی عمر کی دلیل ہے۔
عسل یعنی شہد کا دیکھنا:۔ اگر جیتے میں شہد کو دیکھا ہے تو مال مجموعی کی دلیل ہے اور اگر اس میں سے کچھ نوش کیا ہے تو علم قرآن و نکاح پر اور شفاء مرض ہر ایک کی دلیل ہے۔
عورت کا اپنے جسم میں آلہ تناسل کا پیدا ہونا دیکھنا:۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سرداری پائے گا اور جو حاملہ نہیں ہے تو اولاد کبھی نہ ہوگی۔
عورت حیض سے نہ ہو اور دیکھے کہ حیض سے ہوں:۔ تو اس سے کوئی گناہ سر[illegible]نے کی نشانی ہے۔
عورت کو اپنے کپڑوں پر پیشاب دیکھنا۔ شہوت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
عورت کو خون کا پیشاب کرتے دیکھنا:۔ فرزند کا شکم میں مر جانے سے دلیل ہے۔
عورت کو اپنی طلاق دیتے دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔
عورت کی خواستگاری کرنا خواب میں:۔ جس کی خواستگاری کی ہے اس کے حسن و جمال کے موافق

دولت ملنے کی دلیل ہے بلکہ فراغت کلی کی دلیل ہے۔

عورت کو چاند آغوش میں لیتے دیکھنا:۔ شوہر اس کا عزت پائے گا اور اگر شوہر نہیں ہے تو خود اس کو بزرگی ہونے کی دلیل ہے۔

عقیق کا دیکھنا:۔ عزت اور نعمت پر دلیل ہے۔

عیدین یعنی فطر اور ضحیٰ کا دیکھنا:۔ جس شخص نے دونوں میں جس عید کو دیکھا تو اس کے لئے تمام رنج و غم سے نکلنے کی دلیل ہے۔

عروس یعنی شادی دیکھنا:۔ رنج و غم کی دلیل ہے اور ماتم دیکھنا کھیل و کود سے دلیل ہے۔

عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا:۔ افلاس اور فکر و تردد کی دلیل ہے۔

عمارت دیکھنا:۔ خوشی و خرمی کی دلیل ہے۔

عرق بدن سے ٹپکتا دیکھنا:۔ بیماری سے صحت کی علامت ہے یا کوئی کام بد کرنے پر ندامت کی دلیل ہے۔

عمامہ باندھنا:۔ عوام سے فائدہ اٹھائے یا امام ہو کر امامت کی دلیل ہے۔

ردیف غ

غلّہ دیکھنا:۔ سفر رنج و غم اور دوستوں سے ملال کی دلیل ہے۔

غوطہ لگانا:۔ فکر و اندیشہ سے نجات ہونے اور عیش و عشرت اُٹھانے کی دلیل ہے۔

غسل کرنا:۔ بیماری سے صحت پانے یا سفر سے گھر واپس آنے کی دلیل ہے۔

غسلخانہ دیکھنا خواب میں:۔ موت آنے کی دلیل ہے۔

غربال دیکھنا:۔ فکر و اہل و عیال میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔

غول جانوروں کا دیکھنا:۔ حکومت و سرداری کی دلیل ہے۔

غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا:۔ نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کی دلیل ہے۔

غبار زمین و آسمان کے درمیان دیکھنا:۔ فتنہ فساد برپا ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ف

فرشتگان مقرب کو دیکھنا:۔ مرتبہ بلند ہونے اور خلق سے مستفید ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتوں کے جوق در جوق آتے دیکھنا:۔ مال سے نقصان ہونے کی اور پریشانی و حیرانی کی دلیل ہے۔

فرشتگانِ مقرب یعنی حضرت جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل وغیرہ کو خوش دیکھنا } دین و دنیا میں عزت اور مرتبہ پانے کی دلیل ہے اور درازی علم و حکمت کے کشادہ ہونے اور آفتوں سے محفوظ رہنے اور بیماری سے شفا پانے کی دلیل ہے اور اگر کوئی خوف و غم میں مبتلا ہے تو رہائی کی دلیل ہے۔

فرشتوں کے ساتھ دشمنی کرتے دیکھنا:۔ موت کی علامت ہے توبہ کرنا چاہیئے۔

فرشتوں کے ساتھ پرواز کرنا:۔ دین و دنیا میں عزت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتوں کو کسی جگہ بہت سے جمع ہونا:۔ وہاں پر کسی عابد یا عالم کی وفات کی دلیل ہے، یا کسی شخص کو جور و ظلم سے نجات پا جانے کی دلیل ہے۔

فرج کا دیکھنا:۔ غم و الم کی دلیل ہے یا زن جمیلہ ہاتھ لگے۔

فرج کو ذکر کی جگہ دیکھنا:۔ ہر کام کرنے سے پشیمانی اور ذلت و خواری اُٹھانے کی دلیل ہے۔

فاختہ دیکھنا:۔ عورت بے دین سے صحبت اُٹھانے اور رنج و غم کی دلیل ہے۔

فیل سفید دیکھنا:۔ حاکمِ وقت سے مال ملنے یا فرزند تولد ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتوں کے ساتھ آپ کو اُڑتے دیکھنا:۔ دنیا کی حیرانی و پریشانی سے نجات ملنے اور درجۂ شہادت پانے کی دلیل ہے۔

فانوس دیکھنا:۔ علم آخرت حاصل ہونے کی اور بد افعالی سے بچنے کی دلیل ہے۔

فیروزہ پانا یا دیکھنا:۔ فرزند پیدا ہونے یا دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔

فاختہ دیکھنا:۔ امیری سے فقیری کی نشانی اور پریشانی کی دلیل ہے۔

فوارہ دیکھنا:۔ غیب سے روزی پانے اور امیر کہلانے کی دلیل ہے۔

فصد کھلوانا:۔ مرض سے شفا پانے اور تندرست ہونے کی دلیل ہے۔

فرج اور ذکر کا ہمراہ دیکھنا:۔ رنج و غم سے رہائی پانے کی دلیل ہے۔

فیل کو حملہ کرتے دیکھنا:[1]۔ کسی آفت میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔

فیل عماری دار پر سوار دیکھنا:۔ مرتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔

فیل کا گوشت کھانا خواب میں:۔ مال و غلبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے اسی طرح فیل کے اعضا سے جو حاصل ہوگا وہ مال و غلبہ پر دلیل ہے مثل کھال و بال و ہڈی وغیرہ۔

---

[1] ہاتھی یا سانپ یا اور کسی موذی جانور وغیرہ کو خواب میں حملہ کرتے دیکھنا یا اور دیگر قسم کی ڈراؤنی خوابیں خصوصاً عورتوں کو اکثر رحم کی خرابی پیٹ کی گرانی حبس ریاح کے سبب نظر آتی ہیں ان کا کوئی اثر نہ لینا چاہیئے بلکہ معدے کی اصلاح اور کانوں میں تیل سوتے وقت ڈالیں۔

ردیف ق

قرآن شریف لکھنا خواب میں :۔ روزی حلال پانے اور پرہیزگاری کی دلیل ہے ۔
قرآن شریف کا تلاوت کرنا :۔ نیک کام کرنے کی دلیل ہے ۔
قرآن کا ورق کھانا :۔ دنیا میں بدنامی یا موت آنے کی دلیل ہے ۔
قرآن شریف کا دیکھنا :۔ علم سیکھنے اور سکھانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے یا تولد فرزند کی دلیل ہے ۔
قلم کا دیکھنا :۔ عدل و انصاف کرنے کی دلیل ہے یا فن خوشنویسی کی نشانی ہے ۔
قبر کھودنا :۔ جدید مکان کی تعمیر کی بشارت ہے ؛ قصائی کا دیکھنا :۔ ملک الموت کے آنے کی دلیل ہے ۔
قبر کو بند کرنا :۔ فتنہ و فساد کے مٹنے کی دلیل ہے ؛ قبر میں جانا :۔ کسی بلا میں مبتلا ہونے یا رنج اٹھانے کی دلیل ہے ۔
قبر کا بنانا :۔ تجارت میں نقصان اٹھانے یا کسی معاملہ میں پھنسنے کی نشانی ہے ۔
قبر سے کفن نکالنا :۔ میت کے دین کی پیروی کرنے یا شریعت میں کوئی نیا امر جاری کرنے کی دلیل ہے ۔
قسم کھانا خواب میں :۔ روزی کم ہونے اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے ۔
قسم کھلوانا :۔ خیانت کی دلیل ہے ۔
قبا پہننا :۔ دولت زیادہ ہونے کی دلیل ہے ۔
قربانی کرتے آپ کو دیکھنا :۔ ترقیٔ زندگی کی علامت ہے ۔
قبر کا دیکھنا :۔ عمر قلیل کی نشانی ہے اگر مریض ہے تو طول عمر کی نشانی ہے ۔
قوس قزح دیکھنا :۔ غلہ کی ارزانی کی دلیل ہے ۔
قلعہ دیکھنا :۔ دشمن سے نجات پانے کی دلیل ہے ۔
قفل دیکھنا یا کھولنا :۔ امید بر آنے کی دلیل ہے ۔
قلمدان دیکھنا :۔ امیری کی دلیل ہے ۔
قینچی دیکھنا :۔ دوست سے ملاقات ہو ۔
قینچی سے کاٹنا :۔ قرضدار ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے ۔
قند آپ کو دیکھنا :۔ صلاح و خیر پر دلیل ہے ۔
قاضی نامعلوم کا دیکھنا :۔ اس کی تعبیر رویتِ خدائے عزّ و جل ہے ۔
قبرستان جانا قبرستان دیکھنا :۔ ایسے کام کرنے سے دلیل ہے جو قابل عبرت ہو ۔

قتل ہونا یا اپنا سر جدا دیکھنا:۔ اپنی ثنا وصفت کسی سے سننے کی دلیل ہے یا مرض سے شفا حاصل ہونے کی، یا قرض ادا ہونے کی دلیل ہے یا حج کعبہ کرنے کی یا کشائش کی بشارت ہے۔
قتل دوسرے شخص کو کرنا خواب میں:۔ مقتول پر ظلم کرنے کی دلیل ہے یا قاتل سے مقتول کو کسی امر میں فائدہ پہنچے گا۔
قبلہ رو ہونا یا قبلہ رو ہو کر نماز پڑھنا:۔ راہِ حق کی طرف ہدایت کی دلیل ہے۔
قبلہ سے پھرنا:۔ راہِ ضلالت کی نشانی ہے۔
قوم کی امامت کرنا:۔ عدالت و دادرسی کرنے کی دلیل ہے۔

ردیف ک

کعبہ دیکھنا یا کعبہ کا طواف کرنا:۔ صلاحیت دین حاصل ہونے و نصرت و رفعت ہونے یا خدمت و الدین و سعادت کی دلیل ہے۔
کرتہ پہننا:۔ علم و فضل حاصل ہونے اور جہل سے اجتناب کرنے کی دلیل ہے۔
کمل اوڑھنا:۔ فسق و فجور کی دلالت ہے۔
کوئلہ دیکھنا:۔ بدنامی و پریشانی بلکہ زیادتی عصیاں کی نشانی ہے۔
کوہ قاف کی سیر کرنا:۔ حکومت یا بادشاہت کی دلیل ہے۔
کوا دیکھنا:۔ بولتا دیکھے تو مسافر آنے اور خاموش دیکھنا رنج اُٹھانے کی دلیل ہے۔
کلاہ دیکھنا:۔ عہدہ سرداری کی علامت ہے۔
کوڑیاں دیکھنا:۔ مصیبت اُٹھانے اور تکلیف کی دلیل ہے۔
کمر رکھ دیکھنا:۔ آپس میں ترشروئی یا جورو سے لڑائی کی دلیل ہے۔
کمر باندھنا:۔ سفر کی نشانی ہے، لیکن دولت بے شمار پانی ہے۔
کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا:۔ خرابی آنے کی نشانی ہے یا قرض داری کی دلیل ہے۔
کسم دیکھنا:۔ دُختر نیک اختر تولد ہوئے یا ہم چشموں میں عزت پائے۔
کمان بنانا:۔ اگر عورت حاملہ ہے فرزند تولد ہونے یا عورت ملنے کی دلیل ہے۔
کنیز یا غلام کو فروخت کرنا:۔ رنج و غم سے آزاد ہونے کی دلیل ہے۔
کتاب یا خطوط کھلے ہوئے پانا یا دیکھنا:۔ نہایت خیر اور برکت کی نشانی ہے۔

کتاب علم فقہ وغیرہ کا دیکھنا یا اور صالحہ علم کی کتب کا دیکھنا:۔ موجب تحصیل وحکمت پر دلیل ہے۔
کلیات دیوان وغیرہ کا دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لئے بہتر نہ ہونے کی دلیل ہے۔
کتاب الٰہی یعنی کلام پاک کا دیکھنا:۔ دین اور علم اور مال حاصل کرنے اور لوگوں کو نفع پہنچانے کی دلیل ہے اور اگر کلام پاک کو پھاڑ ڈالا ہے تو احکام خداوندی کے انکار کرنے کی دلیل ہے اور اگر اوراق کو کھایا ہے یا چبالیا ہے تو خدا کے کلام سے منہی کرنے کی دلیل ہے۔
کثردم بمعنی بچھو کا ڈنک مارنا:۔ کوئی دشمن ہے جو کہ غیبت اور برائی سے ضرر پہنچانے کی تدبیر کرتا ہے۔
کشتی سے خشکی میں اترنا:۔ دشمن پر فتح پانے اور مال کثیر پانے کی علامت ہے۔
کھیت کا دیکھنا:۔ فراخی ودولت ونعمت کی دلیل ہے۔
کھیت میں چلنا:۔ زراعت کے ذریعہ روپیہ ملنے کی دلیل ہے۔
کھیت میں جنگل کا ہو جانا:۔ افلاس اور قحط وتکلیف کی دلیل ہے۔
کھیت کا خشک ہو جانا:۔ کمی غلہ وخشک سالی کی دلیل ہے۔
کھیت کاٹنا:۔ اپنی عورت کو طلاق دینے یا کسی کو قتل کرنے کی دلیل ہے۔
کچا گوشت کھانا:۔ غیبت کرنے کی صریح دلیل ہے۔
کتیا کا دودھ پینا:۔ دشمن سے ضرر پہنچنے اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے۔
کھانا کھاتے دیکھنا:۔ نعمت میں افزونی کی دلیل ہے۔
کھانا دوا کا:۔ پشیمانی اٹھانے کی دلیل ہے۔
کملی کا دیکھنا:۔ دین ودنیا کی دولت ملے، صاحب باطن ہونے کی دلیل ہے۔
کبوتر دیکھنا:۔ اچھی خبر آنے کی یا خوبصورت عورت سے نکاح کرنے کی دلیل ہے۔
کنگن پہننا:۔ تنگی ودشواری کی دلیل ہے۔　　کنگھی بالوں میں کرنا:۔ رنج والم کی دلیل ہے۔
کنگنی دیکھنا:۔ خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
کمان معہ تیر پانا:۔ اپنی بیوی سے ملاقات کرنے یا دشمن پر غلبہ پانے کی دلیل ہے۔
کوزہ دیکھنا:۔ نیک عورت ملنے اور عیش سے گذرنے کی دلیل ہے۔
کرم کلہ دیکھنا:۔ نعمت روزی زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
کافور دیکھنا:۔ دولت ملنے کی دلیل ہے یا مرض سخت اٹھانے کی دلیل ہے۔

کھچڑی کھانا:۔ بیماری کی علامت ہے۔ ٭ کشتی دیکھنا:۔ رنج وغم دُور ہو حاصل سرور ہو۔
کشتی ڈوبتے دیکھنا:۔ مصیبت آنے کی دلیل ہے ٭ کشتی خشکی میں دیکھنا:۔ رنج وغم کی نشانی ہے۔
کباب کھانا:۔ تکلیف ورنج دفع ہو۔ ٭ کشتی پار ہوتے دیکھنا:۔ دلی مراد ملنے کی دلیل ہے۔
کپڑا دھوتے دیکھنا:۔ گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
کائی کا پھٹتے دیکھنا:۔ دشمن زیر ہونے اور عروج پانے کی دلیل ہے۔
کرن آفتاب دیکھنا:۔ راحت وآرام کی نشانی ہے۔
کفن پہننا:۔ اوّل مصیبت آنی ہے بعدہ شادمانی ہے ٭
کنویں میں گرنا:۔ رنج وغم وصدمہ اُٹھانے کی دلیل ہے ٭ کنویں سے نکلنا:۔ کشائش وفیروزی کی دلیل ہے۔
کتے کو بھوکتا دیکھنا:۔ کتے کو حملہ کناں یا بھونکتے دیکھنا غیب سے زیاں پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
کتے کا گوشت کھانا:۔ اگرچہ مکروہ ہے لیکن دشمن سے نفع ہو آپ خوش دشمن رنجور ہو۔
کنواں کھودنا:۔ تجارت میں نفع ہونے اور مال کی افزونی کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی کھینچنا:۔ غریب غربا کا فائدہ کرنے اور راہِ خدا میں دینے دلانے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی کھینچ کر درخت کو سینچنا:۔ غربا اور یتیموں کی مدد و پرورش کرنے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی پلانا:۔ حاجیوں کی مدد کرنے سے دلیل ہے۔
کنویں سے پانی نکل جانا:۔ مال کے تلف ہونے اور رنج اُٹھانے کی دلیل ہے۔
کنویں سے پانی کا جوش کرنا:۔ حق تعالیٰ کی طرف سے مال پاکیزہ ملنے کی اور مال میں قوت وبرکت ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی میں سوار ہوتے دیکھنا:۔ حاکم وقت یا بادشاہ کے عتاب میں گرفتار ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی سمیت ڈوبنا:۔ بادشاہ یا حاکم وقت کے محاسبہ میں گرفتار ہونے وقید ہونے کی دلیل ہے۔
کژدم کو اپنے ہاتھ میں دیکھنا اور کسی کو کٹوانا:۔ صاحب خواب کے کسی کی غیبت کرنے سے دلیل ہے یعنی صاحب خواب خود غیبت دوسروں کی کرے گا۔
کژدم کا گوشت کھانا:۔ دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
کژدم کو اپنے کپڑے یا بستر اور چیزوں میں گھسا ہوا دیکھنا:۔ کوئی دشمن ہے جو پاس رہ کر صاحب خواب کے حالات دشمنوں پر جاکر ظاہر کرتا ہے اس کی غیبت میں۔
کتے کا کاٹنا یا بھونکتے دیکھنا:۔ دشمنوں کے درپے آزار ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی میں کسی کو پچھاڑنا:۔ صاحب خواب سے وہ حال میں بہتر ہوگا جس کو پچھاڑا ہے۔

کتے کا بلے ہوئے دیکھنا :۔ کسی کو اپنی بد دبر ہونے کی دلیل ہے ۔
کمر بند کمر میں بندھے ہوئے دیکھنا :۔ صاحب خواب کے لئے بہتر و خوشتر ہونے کی دلیل ہے ۔
کمر بند کا ٹوٹ جانا یا چھن جانا یا اور کوئی نقص ہو جانا : صاحب خواب کے لئے بد کی دلیل ہے ۔
کیلہ دیکھنا :۔ نعمتیں حاصل ہونے کی دلیل ہے ۔
کھیرہ ککڑی شلجم وغیرہ کا خواب میں دیکھنا : صدمہ اُٹھانے مال کے جاتے رہنے کی وجہ ہے یا اور کوئی رنج وغم کی دلیل ہے ۔
کاتب کا دیکھنا :۔ کسی کا اہلکار ہونے اور منشی ہونے کی دلیل ہے ۔
کان میں چیونٹیاں گھستے دیکھنا :۔ موت آنے کی دیل ہے ۔
کنجشک یعنی گھروالی چڑیا کا دیکھنا :۔ بزرگی اور مال اور عیش وعشرت کی دلیل ہے ۔
کسی کو خواب میں ذبح کرنا یعنی انسان کو :۔ اس کی تعبیر کسی پر ظلم کرنے سے ہے یعنی جس کو ذبح کر رہا ہے اس پر ظلم کرے گا ۔
کوا لٹکا ہوا نیچے دیکھنا گردن کا :۔ رزق کی کمی یا موت کی دلیل ہے ۔
کان کو جدا دیکھنا :۔ لڑکی کے مرنے کی دلیل ہے یا عورت کو طلاق دے گا ۔
کان کی صفائی کرنا :۔ خوشخبری سُننے کی دلیل ہے ۔

ردیف گ

گلاب کا پھول دیکھنا :۔ دنیا میں ذی مرتبہ اور نیک نام ہونے کی دلیل ہے ۔
گھوڑے کا دیکھنا :۔ راحت اور خوشی و دولت یا نیک حسین عورت ملنے کی دلیل ہے ۔
گھوڑے کو اپنے قابو میں پانا اور سوار ہونا : شرف و عزت و غلبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے ۔
گھوڑے کا شوخی یا شور کرتے دیکھنا :۔ کسی معصیت کے مرتکب ہونے کی دلیل ہے ۔
گھوڑی کا مالک و قابض ہونا یا سوار ہونا :۔ کسی زن شریفہ کے ملنے پر دلیل ہے اگر شادی شدہ ہے تو لڑکی دُختر کی دلیل ہے ۔
گھوڑے کا گوشت کھانا :۔ روزی حلال اور مرد نیک نام اور فراخی کی دلیل ہے ۔
گھوڑے کو اپنے مکان یا محلہ سے نکلتے دیکھنا :۔ صاحب خواب کو مکان یا محلے سے نکلنے خواہ موت کے آنے کی دلیل ہے ۔

گھوڑے نامعلوم کا خواب میں دیکھنا :۔ عزت و شرافت کی دلیل ہے۔ واضح ہو کہ تعبیرات گھوڑوں کی مہت ہے لہٰذا اگر گھوڑا نیک اور سیدھا اپنے قابو میں ہے تو صاحب خواب کے لئے بہتری اور اچھائی کی صورت ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو بُرائی اور بدی ہونے کی دلیل ہے۔

گھر کو کشادہ دیکھنا :۔ دنیا کی کشادگی ہونے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس کی دلیل ہے۔

گدھا دیکھنا :۔ احمقی اور مغروری کی دلیل ہے۔

گدھے کا گوشت کھانا :۔ بیوقوف کا مال کھانے اور بعدہٗ بیوقوف بننے کی دلیل ہے۔

گدھی کا دودھ پینا :۔ بیماری سے صحت ہونے اور تجارت میں نفع ہونے کی دلیل ہے۔

گوہ دیکھنا :۔ مال مفت ملنے کی دلیل ہے۔

گھی کا کپا دیکھنا :۔ تجارت میں فائدہ ہونے اور طراری زبان کی دلیل ہے۔

گاجر کھانا :۔ جسمانی قوت کی دلیل ہے۔

گوز مارنا :۔ ہم چشموں میں ذلت کی دلیل ہے۔

گورستان دیکھنا :۔ قلیل آمدنی کی دلیل ہے یا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے۔

گھر زمین پر دیکھنا :۔ تولد فرزند ہونے یا تو دختر ہونے یا اور کوئی نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔

گوبر دیکھنا :۔ حاکم یا سردار سے نفع قلیل حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

گھر سونے کا دیکھنا :۔ گھر میں آگ لگنے کی علامت ہے۔

گھر میں غیر کے داخل ہونا :۔ جس کے گھر داخل ہوا اس کی خیانت کرنے اور ذلت اُٹھانے کی دلیل ہے۔

گدھے پر سوار ہونا :۔ اگر منہ طرف مغرب ہے حج کرے یا نیک مشہور ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس دوسری طرف منہ ہے تو پاجی مشہور ہونے کی دلیل ہے۔

گدھے پر سے اُترنا :۔ بے وقوفی دور ہونے اور دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔

گائے کا دیکھنا :۔ اگر فربہ ہے دولت سے مالا مال ہونے کی دلیل اور لاغر ہے تو سراسر پریشانی کی سبیل ہے۔

گنا دیکھنا یا کھانا :۔ صاحب خواب کی زبان سے وہ بات نکلے گی جو سب کو اچھی معلوم ہو۔

گھر لوہے کا دیکھنا :۔ قربت سلطانی یا ترقی عمر کی دلیل ہے۔

گھر کا گر جانا دیکھنا :۔ موت آنے یا بداعمال سے دُنیا تباہ ہونے کی دلیل ہے۔

گھر کو کھودنا :- گناہوں سے پاک ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔
گھر میں آتشکدہ دیکھنا :- مال ملنے کی نشانی ہے یا بیماری سے صحت کی دلیل ہے۔
گھر کو بیچ ڈالنا :- موت آنے کی نشانی ہے۔
گھر میں غیر معلوم کے بند ہونا :- قبر کی دلیل ہے یا کسی عورت سے کام پڑے گا۔
گلدستہ باندھنا :- جنگ و خصومت کی علامت ہے۔
گوشت خام دیکھنا :- مال حرام ملے رنج و غم اُٹھانے کی دلیل ہے۔
گیہوں کا دیکھنا :- صاحب خواب کے لئے خوب نہیں ہے ۔ گیہوں کا کھانا : عزت و حرمت میں فرق آنے کی دلیل ہے۔
گھر کسی نامعلوم کا گرانا :- بداعمالی سے نجات کی دلیل ہے۔
گائے کا دودھ پینا :- دنیا میں فراخی نعمت ہونے کام انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔
گھر اپنا یا کسی غیر کا بنانا :- بقدر گھر بنانے کی بہ حیثیت کسی کے مال دُنیا سے مستفید ہوگا۔
گلاس یا کٹورا دیکھنا :- اگر کسی چیز سے بھرا ہے تو موت کی نشانی ہے۔
گوشت خام کھانا یا دیکھنا :- مال حرام کی دلیل ہے۔
گوشت بھُنا ہوا یا پختہ :- مال حاکم یا بادشاہ سے ملنے کی دلیل ہے۔
گھوڑے پر اپنے ساتھ کسی کو سوار دیکھنا :- جو ساتھ سوار ہے اس کی سعی و کوشش سے حاکم یا حکومت ملنے کی دلیل ہے۔
گوشت شیر کا کسی بھی کوئی اعضاء سے کچھ کھاتا ہے :- کسی بڑے شخص کی میراث کا مالک ہونے کی دلیل ہے۔
گوسفند کا دیکھنا :- دولت اقبال مندی کی دلیل ہے۔
گالی دینا کسی کو :- صاحب خواب سے گالی کھانے والا بہتر ہوگا۔
گردن کٹی اپنی دیکھنا یعنی سر تن سے جُدا :- اگر غلام ہے تو آزاد ہو جاوے گا۔ مریض ہے تو شفا پائے گا اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا اور کبھی یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ صاحب خواب حج کعبہ شریف کرے گا اور اگر سختی میں ہے تو کشائش ہوگی، اگر خائف ہے تو امین سے ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف ل

لعل و جواہر کا دیکھنا :- غنی و مغنی ہونے کی دلیل ہے یا فرزند تولد ہونے یا زن حسینہ ملنے سے تعبیر ہے۔

نوٹ :- اکثر اس قسم کے مہلک واقعات جو پیش آنے والے ہوتے ہیں حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا، سے غلاموں کی خوابوں پر ہی ختم ہو جاتے ہیں لہٰذا نیاز دلا دیں۔

لہسن خواہ پیاز ملنا یا خریدنا خواب :۔ کسی امیر کی ملازمت کرنے لیکن ذلت ملازمت سے دلیل ہے۔

لومڑی دیکھنا :۔ عورت فسادی ملنے کی دلیل ہے، رات و دن جنگ کرنے کی نشانی ہے۔

لیزم ہلانا :۔ عورت سے نفرت ہونے کی دلیل ہے۔

لوہا دیکھنا :۔ دشمن سے مقابلہ اور مجادلہ ہونے کی دلیل ہے۔

لباس سیاہ خواب میں پہننا :۔ کثرت معصیت میں گرفتار ہونے یا غم فرزند اٹھانے کی دلیل ہے یا مال ضائع ہونے سے بھی تعبیر ہے۔

لباس سفید پہننا :۔ گناہوں سے پاک ہونے اور صلاح و فلاح کی دلیل ہے۔

لباس سرخ پہننا :۔ زندگی میں نیک نام ہونے کی یا شہادت کی دلیل ہے۔

لباس دھانی پہننا :۔ کارِ خیر کرنے کی اور مقدس ہستی ہونے کی دلیل ہے۔

لباس نیلا پہننا :۔ حاجی ہونے کی بشارت ہے۔

لباس گیروا پہننا :۔ تہمت دُنیا میں پھنسنے کی دلیل ہے۔

لباس پاکیزہ پہنے دیکھنا :۔ مرتبہ بلند ہونے کی یا نیک عورت ملنے کی اور اگر عورت دیکھے نیک مرد ملنے کی دلیل ہے۔

لڑکے کا آئینہ دیکھنا :۔ بھائی کے پیدا ہونے کی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکی پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

لوہے کی انگوٹھی دیکھنا :۔ رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔

لاٹھی کا دیکھنا :۔ بلند مرتبہ عالی رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔

لکڑی خشک دیکھنا :۔ اگر تصویر بنی ہے تو نفاق کی دلیل ہے۔

لڑکے خوبرو کو دیکھنا جو صورت آشنا ہو :۔ کسی بشارت نیک کی دلیل ہے۔

لڑکے نامعلوم کا دیکھنا :۔ فکر و غم لاحق ہونے کی دلیل ہے۔

لڑکے معلوم کو آغوش میں لینا :۔ کسی جگہ کا حاکم ہونے کی دلیل ہے۔

لونڈی کا خرید کرنا :۔ تمام مقصد بر آنے کی اُمید ہے۔

لُہار کو دیکھنا :۔ کسی غیر اجنبی زور آور سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔

لعاب منہ سے جاری دیکھنا :۔ کسی غیر اجنبی زور آور سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔

لباس کہنہ پہننا :۔ صاحب خواب کی موت شتاب آنے پر دلیل ہے۔

لباس پیوند کا پہننا :۔ فقر اور تنگی کی دلیل ہے۔

لہو و لعب یعنی کھیل کود کا اپنے تئیں خواب میں دیکھنا :۔ غم و الم کی دلیل ہے۔

لکھنا قرآن شریف کا خواب میں:۔ دین اور علم اور مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ردیف م

مسجد دیکھنا:۔ خیر و برکت کی دلیل ہے اور کامل الایمانی کی نشانی ہے۔
ممبر پر چڑھنا:۔ اپنا مرتبہ بلند ہونے یا کسی رشتہ دار کا رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
مردِ نیک کا دیکھنا:۔ نیک نامی کی دلیل ہے۔
مردے کو زندہ دیکھنا:۔ غم و اندوہ سے نجات ملنے کی دلیل ہے۔
مروارید کا دیکھنا:۔ دختر خواہ پسر تولد ہونے کی دلیل ہے۔
مویزِ منقیٰ کا دیکھنا یا کشمش کا:۔ اپنوں کی عزت اور توقیر ہونے کی دلیل ہے۔
مسواک کرنا:۔ نیکی اور راستی کی دلیل ہے۔
مسہری دیکھنا:۔ گناہ سے توبہ کرے اپنے لئے پریشان ہو موت آنے کی دلیل ہے۔
موزہ اُتارنا:۔ عورت کی طلاق ہونے یا لڑکے سے دوری حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
میخ دیوار میں گاڑنا:۔ مالک یا حاکم کے دل میں جگہ ہونے اور کام بہتر ملنے کی دلیل ہے۔
مرغ کو آواز کرتے دیکھنا:۔ ذی کمالوں کی معدومی و خواری ہونے اور بے کمالوں کی گرم بازاری کی دلیل ہے۔
موتی کی لڑی دیکھنا:۔ حافظ قرآن ہونے کی دلیل ہے۔
مکتب خانہ دیکھنا:۔ حاکم کی خدمت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مینہ بکثرت برسنا:۔ خدا کی رحمت نازل ہونے کی دلیل ہے۔
مرغابی دیکھنا:۔ فائدہ پہنچنے کی اور خورسندی کی دلیل ہے۔
مسجد میں جانا:۔ دین و دنیا میں امن پانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے۔
مسجد میں نماز پڑھنا:۔ خانہ کعبہ کے حج ادا کرنے کی دلیل ہے۔
مسجد میں بغیر قبلہ کے یعنی دوسری طرف نماز پڑھنا:۔ گناہوں سے توبہ کرے کیونکہ اس کے دین میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
مونگ ماش مسور کا دیکھنا:۔ حرام مال ملنے اور رنج غم سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
میدہ کا دیکھنا۔ تجارت میں نفع ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
مٹھائی دیکھنا یا کھانا:۔ عزت بڑھنے پر دلیل ہے۔

ملائی کھانا:۔ رنج اُٹھانے اور ہلاکت کی نشانی ہے۔
مشک لگانا یا دیکھنا:۔ اگر فقیر دیکھے غنی ہووے اور امیر دیکھے بلند رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
موزہ پائتابہ دیکھنا:۔ رزق میں فراخی ہونے یا عورت حسین ملنے کی دلیل ہے، اور اگر عیب ہو یعنی نیچے پھٹے ہوں تو پریشانی کی نشانی ہے۔
مرد کو اپنی جورو کا لباس پہننا:۔ عورت کی جانب سے کچھ گزند پہنچنے کی دلیل ہے۔
موتی دیکھنا:۔ قرآن اور دیگر علم خواہ فرزند پر دلیل ہے۔
موتیوں کا گچھا دیکھنا:۔ قرآن پاک حفظ کرے یا پرہیزگار ہونے یا کثیر اولاد کی دلیل ہے۔
منہ سے کوئی چیز نکلتے دیکھنا:۔ اگر وہ چیز نیک ہے تو نیک باتیں اس سے صادر ہوں گی اور جو بد یا بُری ہے تو بُری باتیں اس سے وقوع میں آنے کی دلیل ہے۔
موتیوں کو کان میں دیکھنا:۔ امور خیر کی یا علم تفسیر کے سیکھنے کی دلیل ہے۔
موتیوں کا منہ سے جھڑتے دیکھنا:۔ بہت تسبیح کرنے والا ہونے یا علم دین سکھلانے کی دلیل ہے۔
مرد معلوم کا دیکھنا:۔ بہتری کی علامت ہے۔
مرد نامعلوم کا دیکھنا:۔ بہتری کی علامت ہے یا کسی دوست سے ملاقات کی دلیل ہے۔
مردے سے مباشرت کرنا:۔ اگر غنی ہے تو فقیر ہونے کی اور اگر فقیر ہے تو غنی ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کو دیکھنا: قیدی ہے تو رہائی پائے اور اگر مسافر ہے وطن نصیب ہونے اور اگر مقیم ہے تو سفر کرنے کی دلیل ہے
مردے سے سلام کرنا:۔ اُمیدیں پوری ہونے اور مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کو زندہ دیکھنا:۔ مال تلف شدہ ہاتھ آئے خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مردوں کی جماعت دیکھنا:۔ وبا آنے والی ہے یا گمراہی و غریبی کی نشانی ہے۔
مردے کو پکارنا:۔ موت آنے کی نشانی ہے توبہ کرنا چاہیئے۔
مردے کو نہاتے دیکھنا:۔ کسی بے دین کو دین پر لانے اور گمراہی سے بچانے کی دلیل ہے۔
مردے کو ننگا دیکھنا:۔ گناہوں کے دور ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کے پیچھے کسی مکان میں جانا:۔ اگر اس مکان میں ٹھہر جائے موت کی دلیل ہے اور اگر نکل جائے تو بھی رنج اُٹھانے کی دلیل ہے۔
مردے کا کچھ مانگنا زندہ سے:۔ یہ بہتر نہیں ہے موت کی نشانی ہے :: مردے کا کچھ دینا زندہ کو:۔ حاجتیں روا ہونے کی دلیل ہے
مردہ آپ کو دیکھنا:۔ بیماری سے صحت ہونے کی یا سفر سے گھر آنے کی دلیل ہے۔

مردے سے مباشرت کرنا:۔ جس کام سے مایوس ہوچکا ہے اس کام کا انجام ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کے ساتھ کھانا:۔ راحت و آرام کی دلیل ہے۔
مردے کو اپنے بستر پر سوتے دیکھنا:۔ مقصد پورا ہونے کی اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
مینڈک کا دیکھنا:۔ مرد عابد کی نشانی ہے۔
موچی کو دیکھنا:۔ ہجو کرنے والے اور پردہ فاش کرنے والے سے دلیل ہے لہٰذا توبہ کرے۔
ملّاح کو دیکھنا:۔ معالجات سلاطین سے ماہر ہونے کی دلیل ہے۔
معلّم کو دیکھنا:۔ عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
معمار کو دیکھنا:۔ راہ ہدایت بنانے والے کی دلیل۔
مصوّر کو دیکھنا:۔ صاحب خواب کے لئے بہترین علامت ہے۔
مچھلی کو دیکھنا:۔ اگر ایک یا دو ہوں عورت پر دلیل ہے۔
مچھلی چھوٹی کا دیکھنا:۔ رنج و غم کی دلیل ہے۔
مشعلچی کا دیکھنا:۔ زن و شوہر میں تفرقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
ماہی گیر کا دیکھنا:۔ سرداری سے تعبیر ہے۔
مکان کا جل جانا دیکھنا:۔ نکبت و خواری پہنچنے یا طاعون و آزاری سے دلیل ہے۔
مکان کا دروازہ کھُد جانا یا گر پڑنا دیکھنا:۔ مالک مکان کی موت آنے کی دلیل ہے اور اگر دروازہ جس جگہ رہتا ہے اس کا کھُد گیا ہے تو صاحب خانہ کی زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔
مکان کا دروازہ کھُد جانا اور دوسرا دروازہ لگانا یا بنانا:۔ صاحب خواب کی زوجہ کو کسی دوسرے سے عقد کرنے کی دلیل ہے۔
مکان کا کھلا ہوا دروازہ بند کرنا:۔ زوجہ کو طلاق دینے سے تعبیر ہے۔
مکان معلوم کا دروازہ بند مقفل کھولنا:۔ نکاح کرنے سے دلیل ہے۔
مکان کو زلزلہ میں دیکھنا:۔ جس مکان کو زلزلہ میں دیکھا ہے اس میں زنا واقع ہونے کی دلیل ہے۔
مکان سارا یا کچھ حصہ گرا دیکھنا:۔ موت کی دلیل ہے۔
مکڑی دیکھنا:۔ توبہ کرنے والے اور عبادت گذار پرہیز گاری کی دلیل ہے۔
موش یعنی چوہا دیکھنا:۔ کسی بدخو عورت کو حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
مکھیوں کو کثرت دیکھنا:۔ بے فائدہ باتیں سننے اور کہنے پر دلیل ہے۔

ممبر پر خطبہ پڑھتے دیکھنا:۔ شرف اور مرتبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ماہتاب کو گہن لگا ہوا یا گرد و غبار سے ڈھکا دیکھنا:۔ نقصان ہونے صاحب خواب کی دلیل ہے۔
مینہ کا برستے دیکھنا:۔ رحمت کی دلیل ہے۔ اگر ہر جگہ ہے اور اگر کسی ایک جگہ یا کسی مکان یا کسی ایک مقام پر ہے تو درد و تکلیف کی دلیل ہے جہاں پر ہوئی ہے۔
مینہ کا سر پر کسی کے خاص برسنا:۔ گناہوں کی کثرت اور معصیت و خطا کے گھیرنے کی دلیل ہے توبہ کرنا چاہیے۔
مکان اپنا گرا یا خراب خواہ ویران دیکھنا:۔ اس کی بداعمالی سے دنیا تباہ ہونے کی دلیل ہے۔
مکان نامعلوم کا دروازہ بند مقفل کو کھولنا:۔ دعا کے قبول ہونے کی دلیل ہے۔
مویز منقیٰ کا دیکھنا خواہ پانا:۔ مال میں خیر و برکت و منفعت پر دلیل ہے۔
مسور و ماش وغیرہ کا دیکھنا:۔ مال غیر طیب و غیر حلال ہیں جس سے رنج و غم کی دلیل ہے۔
میدہ کا دیکھنا:۔ فارغ البالی کی دلیل ہے۔
مرد نامعلوم کا دیکھنا:۔ اگر وہ جوان ہے تو دشمن ہونے کی نشانی ہے اور اگر مرد پیر ہے تو اس کی سعی و کوشش اور بہرہ مندی کی دلیل ہے اور اگر اس مرد پیر نے کچھ باتیں کہیں یا کچھ دیا ہے تو حسب حال دیتے کے ہوگا۔
مغز انسان یا حیوان کا کھانا:۔ غیر کی کمائی کھانے سے دلیل ہے۔
مونڈنا حجام کا سر و داڑھی کا:۔ کسی سخت مصیبت میں پڑنے اور رتبہ و آبرو ریزی کی دلیل ہے۔
میت سے سوال کرنا اور اس کا جواب دینا:۔ مردہ اپنے حال سے یا غیر کے حال کی جو خبر دے اس کے سچ ہونے کی دلیل ہے کیونکہ وہ دار الحق میں پہنچ چکا ہے۔
میت کی حالت کا دیکھنا:۔ اگر میت کو شاداں و خنداں دیکھے یا لباس سفید خواہ سبز پہنے ہے تو اس کے اصلاح حال کی دلیل ہے۔ اور اگر میت کو رنجیدہ خواہ برہنہ دیکھے یا جامہ کہنہ پہنے دیکھے تو یہ حال مبتلائے غضبناک کی دلیل ہے۔
میت کا کچھ دیتے دیکھنا:۔ جس نے مردہ سے کوئی چیز پائی خواہ دنیاوی کیوں نہ ہو تو صاحب خواب کو روزی و بہتری ایسی ملنے کی جس کی امید نہ تھی دلیل ہے۔
میت کو کچھ دینا زندہ کا:۔ اگر زندہ شخص نے میت کو کچھ دیا۔ لباس وغیرہ ہے اور مردہ نے لے کر پہن لیا تو دینے والا مر جائے گا اور زینت سے مرکر ملنے کی دلیل ہے۔
میت سے معانقہ کرنا خواہ بدن سے بدن ملانا دیکھنا یا گلے لگانا:۔ طول عمری کی دلیل ہے۔ ان تمام وجہوں کی طول حیات صاحب خواب کی دلیل ہے اور مردے کو قتل کرنے کی بھی یہ ہی دلیل ہے۔

میت کے ساتھ کسی مکان نامعلوم میں جانا :- صاحب خواب کے مرنے اور میت سے ملنے کی دلیل ہے۔

میت کا صاحب خواب کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا خواہ انگوٹھی کا لینا } صاحب خواب کی اولاد کے مرنے یا مال کے ضائع ہونے کی دلیل ہے۔

موزہ دیکھنا :- اگر موزہ درست ہے پھٹا نہیں ہے تو معاش کی فراخی کی دلیل ہے اور برعکس اس کے پریشانی کی دلیل ہے۔

مراۃ یعنی آئینہ دیکھنا :- اگر صاحب کی عورت حاملہ ہے تو پسر جننے کی دلیل ہے اور اگر عورت نے یہ خواب دیکھا تو لڑکی جننے کی دلیل ہے اور یہ اولاد یہ شبیہ پدر یا مادر ہوگی اور مرادیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

مار یعنی سانپ کو مارنا یا اس پر غالب آنا :- دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔

مار کا غالب آنا :- دشمن کے غالب آنے کی دلیل ہے۔

مار کا ڈسنا :- دشمن سے کوئی امر سخت پیش آنے کی دلیل ہے۔

مار کو مار ڈالنا :- دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔

مار کو اپنے گھر میں داخل ہوتے یا گھر میں دیکھنا :- دشمن کا صاحب خواب کے گھر ہی میں خواہ عورت ہے یا مرد موجود ہونے کی دلیل ہے۔

مار کا جسم کے کسی عضو مثلاً کان یا مقعد سے نکل جانا :- صاحب خواب کے عیال سے کوئی دشمن تھا جس کے نکل جانے کی دلیل ہے۔

مار سفید کو مطیع و فرمانبردار دیکھنا یا ملنا اور اس میں کوئی برائی کا نہ ہونا } گنجہائے عظیم ملنے کی دلیل ہے جو شاہی خزانہ سے ہوگا۔

مصطگی خواہ کندر کا دیکھنا :- کسی نیک مرد سے علم فقہ حاصل کرنے کی دلیل ہے۔

مہندی لگانا :- کسی کے قتل کرنے کی دلیل ہے۔

ردیف ن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں دیدار کرنا } یہ خواب بالکل صحیح اور سچا ہوتا ہے کیونکہ شیطان حضور کی صورت میں نہیں آسکتا اور تمام مرادیں دینی و دنیاوی ہاتھ آنے

اور انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔

نماز زیارت پڑھنا:۔ صاحب صفت نیک خصلتیں ہونے اور گناہ معاف ہونے کی دلیل ہے۔

ناخن تراشنا:۔ راحت وسرور حاصل ہونے اور قرض سے سبکدوش ہونے کی دلیل ہے۔

ناک اپنی بڑی دیکھنا:۔ شہوت زیادہ ہونے اور بدکار عورت سے فائدہ پہنچنے کی دلیل ہے یا شرف عزت حاصل ہو۔

ناک کا کٹ جانا دیکھنا:۔ ذلت وخواری کی نشانی ہے بلکہ افلاس کی نشانی ہے۔

نہر یا دریا کے دلدل میں پھنسنا دیکھنا:۔ غم میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔

نہر یا دریا سے گدلا پانی پینا:۔ مرض میں پھنسنے کی دلیل ہے۔

نہر کو دوسری طرف سے کاٹ کر جاری کرنا:۔ تمام مصیبتوں سے نجات ہونے اور خوشی کی دلیل ہے۔

نیزہ مارنا:۔ دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے ⁂ ناخن دیکھنا:۔ بہتری کی علامت ہے۔

نیزہ دیکھنا:۔ سفر کرنے یا عورت ملنے یا لڑکا پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

ناک سے خون بہنا:۔ مال حرام ملنے اور عمر ذلت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔

نشان دیکھنا:۔ بڑا نامور ہونے رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔

ناخن بڑا یا قوی دیکھنا:۔ دشمن پر مظفر و منصور ہونے کی دلیل ہے۔

ناخن ٹوٹا دیکھنا:۔ عزیز یا دوست سے فساد ہو یا تجارت میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔

نقارہ بجانا:۔ حکومت ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔

ناچ دیکھنا:۔ رنج دور ہونے راحت وسرور حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

ناچ خود ناچنا خواب میں:۔ عورت سے فتنہ ہونے زندگی ضیق میں پھنسنے کی دلیل ہے۔

ناک سے خون بہتے دیکھنا:۔ مال مشقت سے ملنے اور جلد خرچ ہو جانے کی دلیل ہے۔

ناریل دیکھنا:۔ نہایت خوشی کی خواہ شادی سے یا پیدائش اولاد سے ہونے کی دلیل ہے۔

ندی دیکھنا:۔ راحت خلق کو پہنچانے اور نام آوری کی نشانی ہے۔

نیم کا درخت خواہ کچھ حصہ دیکھنا:۔ صحت کی نشانی ہے۔

نعلین کا پہننا اور اتارتے دیکھنا:۔ نعلین پہننے سے کسی عورت سے ملنے کی دلیل ہے اور نعلین اتارنے سے اپنی جورو کو طلاق دینے کی دلیل ہے۔

نہر یا دریا میں غسل کرنا:۔ بیمار ہے تو صحت پانے گناہوں سے پاک ہونے یا اور کوئی خوشی کی بات ہونے کی دلیل ہے۔

نکاح کرنا:۔ عزت و آبرو سے رہنے اور مال بکثرت ملنے کی دلیل ہے۔

نیولا دیکھنا:۔ بیمار ہونے کی علامت لیکن جلد صحت ہونے کی بھی نشانی ہے۔

نوجوان نامعلوم کا دیکھنا :۔ دشمن پیدا ہونے کی دلیل ہے ۔ نشانہ پر تیر لگنا دیکھنا :۔ مقصد حسب دلخواہ بر آنے کی دلیل ہے۔
نوش کرنا دودھ جانورانِ نامعلوم حلال کا :۔ دین کی خیر صلاح کی خاص دلیل ہے ۔
نوش کرنا خواہ پانا دودھ گائے بھینس اور اونٹنیوں کا :۔ ان سب کے دودھ سے روزی خیر حلال کی نشانی ہے ان میں بھیڑ ، بکری کے دودھ کی کمتر تعبیر ہے ۔
نکاح کرنا زنِ مردہ سے خواب میں :۔ صاحب خواب جس مقصد کے لئے مایوس ہو چکا تھا اس کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔
نکاح کرنا اپنی مادر یا خواہر یا اور کسی زن ایسی سے جس سے نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام تھا یعنی محرمہ سے } تو صاحب خواب کے لئے شرف زیارت خانہ کعبہ کی دلیل ہے یا اپنے قرابت داروں سے نیکی کرنے اور صلہ رحم کی نشانی ہے ۔
ناہموار و کج راستہ کا دیکھنا :۔ بے دینی و بے مذہبی کی دلیل ہے ۔

ردیف و

وعظ کہنا خواب میں :۔ بدکاروں کو فضیحت کرنے اور نصیحت کرنے کی دلیل ہے ۔
وضو کرنا :۔ عنایت رب جلیل اور نیک کرداری کی دلیل ہے ۔
وظیفہ پڑھنا :۔ برے کاموں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی دلیل ہے ۔
وبا و رنج یا دوزخ کے مبتلا دیکھنا :۔ دنیا کے رنج و مصیبت کی دلیل ہے ۔

ردیف ھ

ہرن دیکھنا :۔ دختر کے پیدا ہونے کی یا کوئی حسین کنیز ہاتھ آنے کی دلیل ہے ۔
ہوائے تند کا دیکھنا :۔ جہاں پر دیکھے وہاں کے باشندوں اور اُس سرزمین پر آفت آنے کی دلیل ہے
ہدیہ بھیجنا :۔ اُلفت و محبت خلق سے ہونے کی دلیل ہے ۔
ہاتھوں کو بندھے دیکھنا :۔ بے دین و بیکار ہونے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ خشک یا سُست ہو گئے ہیں تو اس کے یار و آشنا کنارہ کریں گے ۔
ہاتھ کئی ایک دیکھنا اپنے :۔ اگر نیک ہے نیکی میں ترقی ہو گی اور جو مفسد ہے تو فتنہ بہت کرے گا۔
ہاتھ میں مہندی لگانا :۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونے کی دلیل ہے ۔
ہرن کا خواہ گوسفند کا بچہ دیکھنا :۔ کوئی مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے ۔

فہرست نقوش کندہ شدہ رضوی کتب خانہ وقف شدہ بازار صندلخاں بریلی شریف کے

پاک وہند کے تعلقات بحال ہونے پر مکتبہ نوریہ رضویہ گکھڑ مارکیٹ سکھر سے بھی دستیاب ہوں گے

بڑا چراغ: یہ چراغ اعلحضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ کا استخراج کردہ ہے جو سیکڑوں نہیں ہزاروں بار کا آزمودہ ہے اور مجرب ہے۔ ہدیہ ۲۰ روپے۔

منجھلا چراغ: برائے دفع آسیب ہر قسم مجرب ہے ۲۱ دن کا چلہ ہوتا ہے ہمراہ سات عدد فتیلہ جلانے کے لئے روانہ کئے جاتے ہیں نہایت آزمودہ ہے۔ ہدیہ ۱۱ روپے۔

ترکیب: اس چراغ کو ایک فٹ زمین سے اوپر کسی چیز پر رکھیں فتیلوں میں مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھیں فتیلے کی بتی بناکر روئی لپیٹیں ایک فتیلہ تین دن استعمال کریں چراغ میں گل روغن یا چنبیلی کا تیل استعمال کریں۔ ہدیہ ۱۱ روپے

چھوٹا چراغ: شفائے امراض برائے اطفال کی حفاظت از بلا و نظر بد جنہ آفات۔ ہدیہ ۶ روپے

تسخیر زوجین یا روٹھے ہوئے محبوب یا عزیز کو بلانے کا چراغ: یعنی اگر کسی کی بیوی میکے میں بیٹھ گئی ہو گھر والے عزیز واقارب بھیجنے پر راضی نہ ہوں یا عورت خود شوہر سے متنفر ہو میکے میں بیٹھ رہی ہو تو شوہر کو چاہئے اپنی بیوی اور اس کی ماں کے نام لکھ کر ہمیں بھیج دیں اور یہ چراغ منگا کر حسب ذیل ترکیب سے روشن کریں تو انشاءاللہ بیوی خود بخود آجائے گی اور اگر کسی کا شوہر متنفر ہو یا کسی عورت کی طرف مائل ہوگیا ہو اور عاجز ہو کر ناچار و مجبور میکے میں پڑ گئی ہو اور شوہر لینے نہ آتا ہو اور نہ کھانے پینے کو دیتا ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ وہ اپنے شوہر اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ہمیں بھیج دیں کیونکہ یہ نام چراغ میں کندہ کئے جاتے ہیں۔ یہ چراغ منگالیں اور ترکیب چراغ کے ساتھ طلب کریں۔ ہدیہ ۷ روپے۔

نقش حفاظت جان:

بچوں کے لئے۔ ہدیہ ۱/۲۵

نقش حفاظت جان مع سیفی: یہ دونوں نقش مل کر بہت زود اثر ہیں جن کے بچے نہ جیتے ہوں وہ ضرور منگائیں۔ ہدیہ ۳/-

نقش حفاظتِ حمل: عطا فرمودہ حضرت محدثِ اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ اس میں ایک طرف تکسیر جنہ بھی ہوتا ہے۔ کافی تجربہ میں آچکا ہے۔

ہدیہ: ۴/۵۰

تکسیر جنہ: یعنی دشمن کے حملہ کو توڑنے والی ڈھال اس نقش کو سپر بھی کہتے ہیں ہدیہ ۲/۷۵

محیط الاسرار شریف: تسخیر حکام و تسخیر عوام الناس کے لئے خاص تحفہ۔ ہدیہ: ۲/-

نقش محیط الاسرار مع تکسیر جنہ

ہدیہ: ۶/۶۲

نقش مخمس :- عطیہ حضور مفتی اعظم ہند اس ایک مربع نقش میں عطوف ، هادی ، بدوح وددد اور بیچ میں الھکمو الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم یعنی ۲۱۳ کے عدد کا نقش ہے اس کا یہ اثر ہے کہ جن احباب کو دیا یہی کہتے ہیں کہ نقش ہے یا جادو اس کے پشت پر تکسیر جنبہ مع سہ مثلث کندہ کیا جاتا ہے دھوکر پانی ہاتھ منہ پر ملیں مریض کو دھوکر پلائیں۔ ہدیہ ۲۵/-

نقش تحفہ نوری یعنی اسم اعظم شریف : یہ نقش بھی حضور قبلہ مفتی اعظم ہند مدظلہ کا عطا کردہ ہے اس لئے اس کا لقب تحفہ نوری ہے اور نام اس کا نقش اسم اعظم شریف ، نقوش کا مجموعہ ہے اس کی پشت پر تکسیر جنبہ بیچ میں مخیط الاسرار شریف کندہ ہوتا ہے۔ عجیب فوائد ظہور میں آچکے ہیں ہدیہ سلور کا -/۷ چاندی پر -/۳۰ ۔

نقش مطمئن القلوب : یہ نقش قلب کی تمام بیماریوں کے لئے بار ہا کا آزمودہ ہے اختلاج قلب دل کا دھڑکنا وغیرہ ساتھ ہی ساتھ اگر بچہ پڑھنے سے بھاگتا ہو ماں باپ کا حکم نہ مانتا ہو شریر ہو آوارہ ہو ڈر خوف معلوم ہوتا ہو ذرا سی بات پر دل دھڑکتا ہو مع تیزی ذہن یہ نقش گلے میں ڈالیں اور اسی روز دھوکر پلائیں ہدیہ ۲/۵۰ ۔

نقش مرگی :- یہ نقش مرگی یا مرگی کے قسم کے دورے کے لئے حکمی اثر رکھتا ہے ام صبیان کے دورے کے لئے بھی مفید ہے ۔ ترکیب استعمال مع بیخ مرجان اور عود صلیب تیار۔ ہدیہ -/۲

نقش اکسیر اعظم : اس نقش معظم میں اعداد پورے کلام اللہ شریف و دعائے مسبخ و تاجنامہ و دعائے گنج العرش و چہل اسم کیمیائے سعادت کے جمع ہیں بس یوں سمجھئے کہ سمندر در کوزہ کا مضمون ہے۔ ترکیب : کپڑے کی تھیلی میں بٹوا میں رکھ کر گلے میں پہنیں اور پانی دھوکر پئیں۔ ہدیہ -/۳

نقش معاونِ حمل و نقش استقرار حمل

یہ نقش معظم بے اولاد والوں کو خوش قسمت اولاد سے گود بھرنے کا ہے مدت سے فقیر کے تجربہ میں ہے بہت سی ناامید عورتیں اس نقش کی برکت سے اولاد والی مائیں بن گئیں۔ ہدیہ -/۶ استقرار حمل کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کو تھیلی میں سی لیں اور اتنا بڑا ڈورا باندھیں کہ گلے میں ڈالنے پر نقش ناف کے نیچے یا پاجامہ کے اندر رہے۔

نقش سورۂ اخلاص ۶۴ خانہ کا :-

یہ نقش حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے منقول ہے اس کے فوائد بہت سے ہیں ترکیب بدلنے سے فوائد بھی بدل جاتے ہیں فقیر کے تجربہ میں ہے خلاصہ فوائد شمع شبستانِ رضا حصہ ۵ ص ۶ میں ملاحظہ فرمائیں ۔

ترکیب استعمال : درد شکم اور دیوانے پاگل پن کے لئے دریا کے پانی سے دھوکر پلائیں اگر کوئی بھاگ گیا ہو تو کاغذ پر نقل کر کے مفرور اور اس کی ماں کا نام لکھ کر مسجد کے صحن میں دفن کریں سحر آسیب والے کو پانی پینا اور نقش کو دیکھنا چاہیے۔ درد کے لئے درد کے مقام پر باندھنے سے شفا ہو شرف آفتاب

یا مشتری میں کسی میٹھی چیز پر لکھ کر کھلانے سے دشمن
دوست اور عاشق ہو جائے۔ اگر دشمن کا نام لکھ کر
کسی پرانی قبر میں دفن کریں تو دشمن ذلیل ہو اور
مقہور ہو۔ ریشم کے کپڑے میں عطر لگا کر لپیٹ کر ہر
وقت اپنے پاس رکھے رزق میں برکت ہو ہدیہ -/۴

نقش شفائے امراض مہلکہ: یہ نقش
آیاتِ شفا کا ہے حضور مفتیٔ اعظم ہند مدظلہٗ کا عطیہ
خاص ہے یہ نہ صرف جملہ امراض شکم اور ریاحی امراض
بلکہ تمام لاعلاج بیماریوں اور مرض ہسٹریا اور ہر قسم
کے درد کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوا ہے۔ ہدیہ -/۴
ترکیب: صبح و شام دریا کے پانی یا آب زمزم شریف
میں دھو کر پلائیں۔

تین نقوش کا مجموعہ اور اس کی برکتیں:
جس طرح چار نقوش کی انگشتری انسانی زندگی کی تمام
ہی ضرورتوں کے لئے گویا قدرتی بیمہ ہے اسی طرح غربا
کے لئے تین نقوش کا مجموعہ یعنی نعلین شریف تعویذی
مہر نبوت شریف اکسیر اعظم شریف تعویذی ان تینوں
کو یکجا کر کے خوب احتیاط سے لپیٹ کر موم جامہ
کر کے سیاہ و سفید کسی رنگ کے کپڑے میں سی کر گلے
میں پہن لیں یا بازو پر باندھ لیں یا ٹوپی میں اندر
ماتھے کے پاس ٹانک لیں تو زندگی کی تمام ہی
ضرورتوں کے لئے بفضل خدا امید و خیال سے زیادہ
مفید پائیں گے ہدیہ فی عدد ۲۵/- مکمل تینوں نقش ۵/۷ پیسے

ہدیہ موم جامہ شدہ گلے کا -/۱
بازو کا ۱/۲۵

نقش سیفی: یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ
سے منقول ہے اور نام بھی اس کا سیفی ہے اگر
ہم اس کو تیغ حیدری کہیں تو بیجا نہ ہو گا یہ نقش
بیماری سحر آسیب جن دشمنوں کے حملوں سے
بچنے کے لئے اپنی نظیر آپ ہے میں اکثر دوسرے نقوش
کی پشت پر کندہ کرا کے دیتا ہوں ہدیہ ۱/۵۰
ترکیب استعمال: اس نقش کو کپڑے کی تھیلی میں رکھ
کر گلے میں ڈالیں صبح شام دھو کر پلائیں بعد نماز عشاء
اپنے نام کے اعداد کے مطابق ناد علیاً مظہر العجائب
تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم و غم
سینجلی بنبوتک یا رسول اللہ و بولایتک یا
علی یا علی یا علی پڑھ لیا کریں اگر دشمن درپردہ نقصان
پہنچانے کی کوشش کر رہا ہو تو بعد ہر نماز دس بار
پڑھ لیا کریں۔

دودھ کی پلیٹ: یہ پلیٹ بہت کار آمد ہے
جن ماؤں کے دودھ کم یا بالکل نہ ہو نظر بد کے سبب
یا مرض کی وجہ سے تو اس پلیٹ کو ضرور منگائیں جب
آپ کی ضرورت پوری ہو جائے تو کسی دوسرے کو دیدیں
اور اس کی دعائیں لیں مراد آبادی بھرت کی پلیٹ پر ہدیہ -/۶
ترکیب: عورت جو چیز بھی کھائے اسی میں کھائے اور سالن
دال وغیرہ اتنا زیادہ نہ لے کہ بچ رہے بلکہ پلیٹ کو صاف کر کے
پانی پی لیا جائے اور ہفتہ میں ایک یا دو بار مولے کی کھیر
کھائی جائے یا خربوزے کے بیجوں کی کھیر کھائی جائے۔

نقش انقلاب عادت: یہ بدکاری کی عادت چھڑانے
کے لئے بہت ہی زود اثر ہے جو اپنے والدین اور بیوی

بچوں کے ہوتے ہوئے بھی دوسری جانب مائل ہوں خواہ وہ عادتِ بد کی وجہ سے یا ٹونے ٹوٹکے کے اثر سے گھر والوں سے برگشتہ ہوں یا شراب و بدافعالی میں اپنی عزیز زندگی کو برباد کرتے ہوں بہت ہی کارآمد ہے۔ ہدیہ ۔/۶

ترکیب روزانہ اس کا پانی دھوکر پلایا جائے اگر وہ پانی مسجد کے کسی حوض کا ہو یا کسی صحیح خواں سے یٰسین شریف پڑھ کر اسکے پانی محفوظ رکھ لیا جائے اسی پانی سے یہ نقش دھوکر پلائیں۔

نقش دافع فالج:۔ جن حضرات پر فالج کا اثر ہوگیا ہے وہ اس نقش کو طلب فرمائیں۔ کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر گلے میں ڈالیں اور پانی وھو دھوکر پلائیں ہدیہ ۔/۴

نقش سات سلام: عورتوں کے امراضِ مخصوصہ حیض کی بے قاعدگی کمی و بیشی اور قبل از وقت بند ہو جانے وغیرہ مرضوں کے لئے بہت مفید ہے۔

ترکیب کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر گلے میں ڈالیں اور پانی دھوکر پیئیں۔ ہدیہ ۔/۲

نقش جامع المطلوب یعنی تحفۂ نوری ۱۲ء

یہ نقش حضورِ مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم العالیہ کا استخراج فرمایا ہوا ہے اس کے فوائد لکھنے سے قلم عاجز اور بیان سے زبان قاصر ہے۔ عقلمند حضرات اسی ایک نقش سے ہزاروں کام لے سکتے ہیں ہدیہ ۱۱/
ترکیب استعمال حسب سنی ریشمی رومال میں عطر لگا کر جیب میں رکھئے

نقش نفع تجارت: یہ نقش تاجروں اور دکانداروں کے لئے بہت ہی ضروری ہے اس کے ہونے سے تجارت اور دکان میں خیر و برکت رہے۔ اس نقش کو کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر گلہ یا رقم کی تجوری میں رکھیں ہدیہ ۔/۳

نقش محبت زن و شوہر:۔ یہ نقش دیگر فوائد کے ساتھ شوہر اور بیوی کی نااتفاقی دور کرنے کے لئے مجرب ہے اس کا پانی دھوکر خود پیئے اور جھوٹا پانی شوہر کو پلائے۔ ہدیہ ۔/۷

نقش برائے سنگ مثانہ و گردہ اور دردِ شفاء

اس نقش میں ایک طرف نقش سنگ مثانہ و گردہ کندہ ہوتا ہے اگر کسی کے گردے میں پتھری ہو اور ڈاکٹر بغیر آپریشن نہ نکال سکتے ہیں وہ دن میں چار بار اس کا پانی دھوکر پیئیں انشاءاللہ پتھری ریزہ ریزہ ہوکر بغیر کسی تکلیف کے نکل جائے گی۔ ہدیہ ۔/۲

دانت بے تکلیف نکلنے کا نقش:۔

بلا تکلیف دانت نکلنے کے لئے یہ نقش طلب فرمائیں اور نقش دھوکر بچے کو پلائیں ہدیہ ۔/۲

گریۂ اطفال: بعض بچے ساری ساری رات روتے ہیں جس سے سارے گھر کو پریشانی ہوتی ہے۔ یہ نقش منگاکر بچے کے گلے میں ڈالیں ہدیہ ۱/۲۵

دافع احتلام: جو لوگ کثرتِ احتلام سے پریشان ہوں وہ اس نقش کو گلے میں ڈالیں۔ ہدیہ ۔/۳

نقش چہار قل: ہر بلا و سحر آسیب سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں ہدیہ ۱/۵۰

دردِ شفا معہ آیاتِ شفا: درد کان، ناک کے زخم پھوڑا پھنسی نزلہ زکام وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ ہدیہ ۲/۵۰

میعادی بخار: چیچک، موتی جھالا، خسرہ موذی امراض جس میں اول تو انسان کا بچنا مشکل ہے اگر

بچ بھی جائے تو ہاتھ پاؤں یا صورت بگڑ جانے کا خطرہ ہوتا ہے ہدیہ ۸/-

نقش اکسیر اطفال و نظر بد :- بچہ کا ضد کرنا دودھ نہ پینا نہ سونا نظر بد وغیرہ بہت سے کاموں کے لئے مجرب ہے یہ نقش بچے کے گلے میں ڈالیں ہدیہ ۲/-

نقش دیو پری و سحر :- یہ نقش شیر خوار بچوں کے لئے ہے اس سے بچہ محفوظ رہتا ہے بچے کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ مرض نہ ہوگا۔ ہدیہ ۳/-

بچوں کی پسلی کے لئے: بچوں کو پسلی چلنے کا عارضہ ہو اس سے بچانے کے لئے یہ نقش بچوں کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ مرض نہ ہوگا۔ ہدیہ ۳/-

نقش دمہ :- یہ نقش حضور مفتی اعظم صاحب کا استخراج شدہ ہے انھوں نے محبت علی صاحب کو یہ نقش دیا تھا جس کو دھو کر پینے سے دمہ جاتا رہتا ہے ہدیہ ۳/-

روزانہ خرچ کرے جیب خالی نہ ہو - یہ نقش خاص چاندی کے پتر پر کندہ ہوتا ہے عطر لگا کر اندر کی جیب میں رکھیں ہدیہ ۱۵/-

دفع جن و آسیب - یہ نقش معظم ہر جن و آسیب کے مریض کے لئے مجرب ہے - ہدیہ ۳/-

نقش برائے دافع جموگا - بچوں کو جموگا جیسے موذی مرض سے بچانے کے لئے بچے کے گلے میں ڈالیں۔ ہدیہ ۵/-

نقش حفاظت اطفال بچہ کو ہر بلا و آسیب سے بچانے رکھنے کے لئے یہ نقش منگا کر گلے میں ڈالیں ہدیہ ۱/۵۰

نقش جامع الکمالات: یہ نقش چاندی کے پتر پر شرف آفتاب یعنی برج حمل ہو اور قمر بنظر سو ناظر ہو کندہ کرا کے جو اپنے پاس رکھے بیحد نفع دینی و دنیوی سے بہرہ یاب ہو آرڈر دینے پر کندہ ہوتا ہے۔ ہدیہ چاندی پر ۱۱/-

نقش حفاظت تیر و تفنگ :- اس نقش کو منگانے کے آرڈر کے ساتھ اپنا اور اپنی والدہ کا نام تحریر کریں۔ ہدیہ ۴/-

کنواری کی شادی کے لئے - اگر لڑکی جوان ہو گئی اور پیام نہ آتے ہوں تو چاہیئے یہ نقش منگا کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ مرضی کے مطابق شوہر ملے۔ ہدیہ ۳/-

نقش برائے کنٹھ مالا - اس کو پہننے سے انشاء اللہ کنٹھ مالا جاتا رہے گا۔ ہدیہ ۲/۵۰

نقش اسمائے اصحاب کہف - یہ نقش صدہا فضیلتوں اور برکتوں کا حامل ہے اور خصوصاً ہر قسم کے حملوں سے نجات پانے کے لئے مثلاً جن و انسان و حیوان وغیرہ ہدیہ ۳/-

نقش اکسیر شکم: پیٹ کی جملہ بیماریوں جن میں دوا کبھی اثر کرتی ہے اور کبھی نہیں اثر کرتی تو ایسے مریضوں کے لئے یہ نقش مجرب ہے ہدیہ ۴/-

نقش بسم اللہ شریف: عمل بے نظیر قضائے حاجات شمع شبستان رضا حصہ دوم ص کے پڑھنے والے اس نقش کو بنا کر سامنے رکھ کر پڑھیں جس کا پڑھنے والا کبھی اپنے مقصد میں ناکام نہیں ہوتا یہ نقش چاندی کے پتر پر تیار ہوتا ہے ہدیہ ۵/-

نقش دافع نامردی: یہ نقش نامردوں کے جسم میں مردانگی کی روح پھونک دیتا ہے۔ ترکیب استعمال اس نقش کو کپڑے کی تھیلی (بٹوا) میں رکھ کر گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو آب زمزم میں دھو کر کھڑے ہو کر پئیں اور اپنے مقصد کی دعا کریں اگر چہ بوجہ مجبوری اتنی تعداد میں آب زمزم نہ مل سکے تو چند قطرہ ہی پانی میں ملالیں اور نقش کو دھو کر پانی بوتل میں بھر کر رکھ لیں اور دن میں کئی بار استعمال کریں۔ ہدیہ ۴/-

نقش دفینہ معلوم کرنے کیلئے: اس نقش کو گلے میں ڈالیں یا سرہانے رکھ کر سوئیں دفینہ معلوم ہو۔ ہدیہ ۳/-

نقش دافع چیچک:- اس نقش کو گلے میں ڈالیں اس کے گلے میں ہونے سے انشاء اللہ چیچک نہیں نکلے گی۔ ہدیہ ۲/-

اللہ شوق دے تو اکابرین اہلسنّت کی کتابیں خود پڑھیں اور دوست احباب کو پڑھائیں

مدارج النبوۃ اول دوم ۷۵ روپے
تفسیر کوثر سندھی پیر صاحب پاگارا اعلیٰ ۸۰ روپے
〃 〃 قسم دوم ۶۰ روپے
بہار شریعت کامل ۱۷ حصے ۵۰ روپے غیر مجلد ۶۰ روپے مجلد
کشف المحجوب مجلد ۲۱ روپے
شرح قصیدہ بردہ شریف ابو الحسنات ۱۵ روپے
شرح صدور جلال الدین سیوطی ۱۲ روپے ۵۰ پیسے
ذکر جمیل مولانا شفیع اکاڑوی ۹ روپے
ذکر حسین 〃 ۶ روپے
منہاج العابدین امام غزالی ۱۳/۵۰ روپے
شانِ حبیب الرحمن ۹ روپے ۱۰/۵۰ روپے
تفسیر نعیمی پارہ اول سوم چہارم پنجم ششم ۲۰۰ 〃
شرح مشکوٰۃ 〃 〃 〃 〃 ہشتم ۲۰۰ 〃
جاء الحق اول ۸ روپے دوم ۱۲ 〃
مناظرہ بریلی ۶ روپے
جواہر البیان فی اسرار الارکان ۸ روپے
زلزلہ علامہ ارشد القادری ۷/۵۰ روپے
تبلیغی جماعت 〃 ۴/۵۰ روپے
نقش وفا 〃 ۳ 〃
لہو کی بوندیں سعید احمد کانپوری ۱ روپیہ ۷۵ پیسے
عزیز الخلائق شمع شبستان رضا چہارم ۱۰ روپے ۵۰ پیسے
تسکین الخواطر فی مسئلہ حاضر و ناظر مجلد ۶ روپے
خطبات اول دوم ۲۴ روپے

شمع شبستان رضا اول دوم سوم ۱۸ روپے مجلد ۲۰/
انیس الجلیس جلال الدین سیوطی مجلد ۹ روپے
مجموعۂ نعت ۱۲ روپے مجلد
۱۲ تقریریں مولانا نوری قصوری ۱۵ روپے
حیات النبی کاظمی صاحب ۴ 〃
خاک کربلا صاحبزادہ افتخار الحسن ۱۰ 〃
انیس الارواح خواجہ غریب نواز ۴ روپے
غنیۃ الطالبین ۳۲ روپے
خون کے آنسو مجلد اول دوم ۱۰ روپے ۵۰ پیسے
علم خیر الانام بعطاء رب الانام ۱۲ روپے
ذکر حبیب اول دوم ۵ 〃
سوانح کربلا ۳ 〃
الحق المبین ۳ 〃
بہار شباب ۳ روپیہ
گلستان فارسی ۱۲ روپے
〃 〃 مترجم اردو ۱۶ 〃 ۵۰ پیسے
قدوری ۱۸ 〃
اصول الشاشی ۱۵ 〃 ۲۵ پیسے
راہِ حق ۲ روپیہ ۵۰ پیسے
مجموعہ قادری رضوی ۱۳ روپے آٹھ آنے
نظام شریعت ۱۲ روپے
ذوق نعت ۴ روپے ۵۰ پیسے
حدائق بخشش ۶ روپے

اسلامی کتابیں ملنے کا مرکز: مکتبہ نوریہ رضویہ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر